ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.15 , Monday 22 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵)، بروز منگل، ۲۲ / جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۶ / محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

جنوبی غزہ کے مرکزی سمندری واٹر پلانٹ کو خالی کرنے کے اسرائیلی احکامات
ص:08

اسرائیلی فوجی غزہ میں بچوں پر وڈیو گیم کی طرح گولیاں برسا رہے ہیں

برطانوی ڈاکٹر کا ہولناک انکشاف، ان کا کہنا تھا کہ ایک دن سب بچوں کے پیٹ میں گولی لگنے کے زخم ہوں گے، دوسرے دن سب کے سر پر یا گردن پر گولیوں کے زخم ہوں گے، اگلے دن بازوؤں یا ٹانگوں پر گولیوں کے زخم ہوں گے، یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی کھیل کھیلا جا رہا ہو

غزہ (یو این آئی) برطانوی ڈاکٹر نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فوجی غزہ میں بچوں پر وڈیو گیم کی طرح گولیاں برسا رہے ہیں۔تفصیلات کے مطابق اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری گزشتہ روز بھی جاری رہی، مزید ایک سو سولہ افراد شہید ہو گئے، جن میں امداد کے منتظر اڑتیس فلسطینی بھی شامل ہیں۔غزہ میں برطانوی ڈاکٹر نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فوجی امدادی مراکز میں بچوں پر گولیاں چلا رہے ہیں، ہفتے کے دنوں کے لحاظ سے جسم کے مختلف حصوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

خان یونس کے ناصر اسپتال میں کام کرنے والے سرجن پروفیسر نک مینارڈ نے بتایا میں نے اور میرے ساتھیوں نے بچوں کے جسموں پر زخموں کے واضح نشان دیکھے ہیں، جن میں مختلف دنوں میں جسم کے کچھ حصوں جیسے سر، ٹانگیں یا دیگر اعضا کو نشانہ بنایا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ ایک دن سب بچوں کے پیٹ میں گولی لگنے کے زخم ہوں گے، دوسرے دن سب کے سر پر یا گردن پر گولیوں کے زخم ہوں گے، اگلے دن بازوؤں یا ٹانگوں پر گولیوں کے زخم ہوں گے، یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی کھیل کھیلا جا رہا ہو، کہ وہ آج سر، کل گردن، پرسوں جسم کے نازک اعضا کو گولی مارنے کا فیصلہ کر رہے ہیں۔

خیال رہے قابض فوج نے شمالی غزہ میں امداد کے منتظر فلسطینیوں پر کئی پونڈ وزنی بم برسائے اور ان پر ٹینکوں سے اندھادھند گولیاں چلائیں۔خان یونس میں بھی اسرائیلی حملے میں سات افراد شہید ہوئے، جن میں پانچ سال کا بچہ بھی شامل ہے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے براہ راست فائرنگ کی، غزہ میں داخل ہونے والے اقوام متحدہ کے امدادی قافلے پر بھی فائرنگ کی گئی۔ورلڈ فوڈ پروگرام کا کہنا ہے پچیس ٹرکوں پر مشتمل قافلہ جیسے ہی اسرائیل سے داخل ہوا تو اسے شدید فائرنگ کا سامنا کرنا پڑا۔غزہ کا محاصرہ بدستور جاری ہے، امدادی ٹرکوں کو داخلے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ فلسطینی وزارتِ صحت کا کہنا ہے گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں غزہ میں بھوک سے اٹھارہ افراد نے دم توڑ دیا، ان میں نومولود سمیت دو بچے بھی شامل ہیں۔

امریکی عدالتوں نے 75 فیصد مقدمات میں ٹرمپ کے خلاف فیصلہ دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نئی مدت کے آغاز کے بعد سے، امریکی عدالتوں نے موجودہ ایگزیکٹو برانچ کے فیصلوں کو چیلنج کرنے یا معطل کرنے والے 75 فیصد مقدمات میں ان کے خلاف فیصلہ دیا ہے۔

واشنگٹن ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق اپنے چھ ماہ کے دوران، مسٹر ٹرمپ نے اپنی ایگزیکٹو برانچ کی کارروائیوں کو چیلنج کرنے والے کم از کم 500 مقدمات کا سامنا کیا ہے، جو فی کام کے دن چار مقدمات کے برابر ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کے قانونی مقدمات میں ججوں نے 75 فیصد مقدمات میں صدر کے خلاف فیصلہ دیا۔ان میں سے تقریباً 50 کیسز ٹرمپ انتظامیہ کی ان کوششوں کا حصہ تھے جن میں کچھ غیر ملکی طلباء کو ان کے امیگریشن ریکارڈ اور مجرمانہ ریکارڈ میں بے ضابطگیوں کی وجہ سے نکال دیا گیا تھا۔اخبار نے رپورٹ کیا کہ وائٹ ہاؤس نے

ایسے 90 فیصد سے زیادہ معاملات کو کھو دیا۔جن ججوں نے ٹرمپ کے اقدامات کے خلاف فیصلہ دیا ہے ان کی تقرری زیادہ تر سابق صدور براک اوباما اور جو بائیڈن نے کئے ہیں۔اخبار نے رپورٹ کیا کہ وہ 125 سے زیادہ مرتبہ ٹرمپ کے موقف کے خلاف فیصلہ دے چکے ہیں۔

امریکی حکومتی اداروں اور کمپنیوں پر ہیکرز کا سائبر حملہ

واشنگٹن (یو این آئی) مائیکروسافٹ کی شیئر پوائنٹ ایپلی کیشن میں کمزوری نے ہیکرز کو امریکی سرکاری ایجنسیوں اور کمپنیوں پر حملہ کرنے کی اجازت دی، واشنگٹن پوسٹ نے حکام اور نجی محققین کے حوالے سے رپورٹ دی ہے۔واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، ہیکرز نے مائیکروسافٹ کے وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والے سرور سافٹ ویئر میں سیکیورٹی کی ایک بڑی خامی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گزشتہ چند دنوں میں حکومتی اداروں اور کمپنیوں پر حملہ کیا ہے۔اخبار کے مطابق قومی اور علاقائی ایجنسیاں، یونیورسٹیاں اور توانائی کمپنیاں متاثر ہوئی ہیں۔اخبار نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ ساتھ کینیڈا اور آسٹریلیا نے بھی شیئر پوائنٹ سرور کی کمزوری کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔نیز، اشاعت نے اطلاع دی ہے کہ مائیکروسافٹ نے ابھی تک صورتحال کو ٹھیک کرنے کے لیے کوئی اپ ڈیٹ جاری نہیں کیا ہے۔یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ ہیک کس نے کیا اور اس کا حتمی مقصد کیا تھا۔

نیتن یاہو فوڈ پوائزننگ کا شکار 3 دن گھر سے کام کریں گے

تل ابیب، (ایجنسی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو شدید طبیعت خرابی کے باعث ہفتہ وار کابینہ اجلاس میں شرکت

نہیں کر سکے۔ان کے دفتر نے بتایا ہے کہ نیتن یاہو کو فوڈ پوائزننگ (خوراک سے زہر کا اثر) ہو گیا ہے اور وہ آئندہ تین دن تک گھر سے سرکاری امور انجام دیں گے۔وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق، نیتن یاہو نے رات کے وقت طبیعت خراب ہونے کی شکایت کی جس پر ڈاکٹر ایلون ہرشکو یونیورسٹی اسپتال، عین کریم نے ان کا گھر پر معائنہ کیا۔ڈاکٹر نے بتایا کہ انہیں آنتوں کی سوزش ہوئی ہے جو خراب کھانا کھانے کے باعث پیدا ہوئی۔مزید ٹیسٹ کے بعد دفتر وزیر اعظم نے بتایا کہ نیتن یاہو کی حالت مستحکم ہے، تاہم ڈی ہائیڈریشن کے باعث انہیں IV فلوئڈز دیے جا رہے ہیں۔دفتر نے بیان میں مزید کہا کہ ڈاکٹروں کی ہدایت پر وزیر اعظم آئندہ تین دن گھر پر آرام کریں گے اور وہیں سے حکومتی امور سرانجام دیں گے۔یاد رہے کہ 75 سالہ نیتن یاہو گزشتہ چند سالوں میں کئی طبی مسائل سے دوچار رہ چکے ہیں۔

غزہ میں خوراک کے انتظار میں کھڑے 115 فلسطینی اسرائیلی حملے میں شہید

صہیونی طیاروں کی جانب سے دیر البلح میں بھی تین گھروں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد سینکڑوں بے گھر افراد نقل مکانی پر مجبور

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیلی افواج نے شمالی غزہ میں اقوام متحدہ کی امدادی ٹرکوں کے انتظار میں کھڑے کم از کم 115 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق یہ واقعہ اتوار کو پیش آیا اور اسے حالیہ ہفتوں کے دوران امداد کے متلاشی شہریوں پر کیے گئے خطرناک ترین حملوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔وزارت صحت کے مطابق شمالی غزہ میں اس حملے میں درجنوں افراد زخمی بھی ہوئے۔

اس کے علاوہ جنوبی غزہ میں امداد کی ایک اور جگہ پر 6 مزید فلسطینی مارے گئے۔اتوار کو مجموعی طور پر 88 فلسطینی اسرائیلی بمباری اور فائرنگ میں شہید ہوئے۔اسرائیلی طیاروں نے دیر البلح میں بھی تین گھروں کو نشانہ بنایا، جس کے بعد سینکڑوں بے گھر افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔غزہ میں خوراک کی شدید قلت اور اقوام متحدہ کی امداد کی بندش کے باعث قحط

جیسی صورتحال پیدا ہو چکی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ: "خوراک کی شدید کمی کے باعث سینکڑوں افراد کے مرنے کا خدشہ ہے، خصوصاً وہ جن کے جسم بھوک سے نڈھال ہو چکے ہیں۔اب تک 71 بچے غذائی قلت سے جاں بحق ہو چکے ہیں، اور 60,000 سے زائد بچے بھوک سے متاثر ہیں۔ وزارت صحت نے اتوار کو مزید بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 18 افراد بھوک سے جاں بحق ہو گئے۔

اقوام متحدہ کی فلسطینی مہاجرین کی ایجنسی 'انروا' نے کہا ہے کہ اس کے پاس تین ماہ کے لیے خوراک کا ذخیرہ موجود ہے، لیکن اسرائیل اسے غزہ میں داخلے کی اجازت نہیں دے رہا۔دوسری جانب پوپ لیو چہاردہم نے جنگ کو 'بربریت' قرار دیتے ہوئے فوری طور پر فائر بندی کی اپیل کی۔

ان کا کہنا تھا کہ میں اس جنگ کی بربریت کے فوری خاتمے اور پرامن حل کا مطالبہ کرتا ہوں۔یہ بیان اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں کیتھولک چرچ پر حملے کے بعد سامنے آیا، جس میں 600 بے گھر افراد، خصوصاً بچے، پناہ لیے ہوئے تھے۔

مراکش میں ہزاروں افراد غزہ کیلئے سڑکوں پر نکل آئے

اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ، مظاہرین کا فلسطینی پرچم کے ساتھ غزہ کے عوام سے یکجہتی کا بھرپور اظہار

رباط، (ایجنسیاں): مراکش کی راجدھانی رباط میں ہزاروں افراد نے غزہ کی حمایت اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔ ریلی میں شریک مظاہرین نے فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور غزہ کے عوام سے یکجہتی کا بھرپور اظہار کیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق مظاہرین نے اسرائیل کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور مراکش حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں۔ریلی کے دوران مظاہرین نے غزہ کا محاصرہ ختم کرنے، جنگ بندی کروانے اور فلسطینیوں کو فوری

امداد فراہم کرنے پر زور دیا۔یہ احتجاج ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں کے باعث انسانی بحران شدت اختیار کر گیا ہے، اور دنیا بھر میں فلسطینیوں سے یکجہتی کے مظاہرے ہو رہے ہیں۔

پاکستانی وزیر داخلہ کا ایرانی ہم منصب سے رابطہ، صدر کے دورہ پاکستان پر گفتگو

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی اور ان کے ایرانی ہم منصب سکندر مومنی کے درمیان ٹیلیفونک

رابطہ ہوا ہے، ایرانی وزیر داخلہ نے پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ایران سیلاب متاثرین کی ہر طرح کی مدد کیلئے حاضر ہے۔ ایرانی وزیر داخلہ نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے 26 جولائی کو دورہ پاکستان کے حوالے سے بھی بات چیت کی۔مسٹر مومنی نے حالیہ دورہ ایران پر وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کیا۔

رائل اوپیرا ہاؤس میں فنکار کی فلسطین سے اظہارِ یکجہتی، انتظامیہ نے اقدام کو نامناسب قرار دے دیا

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی راجدھانی لندن کے رائل اوپیرا ہاؤس میں ایک فنکار کی جانب سے اسٹیج پر فلسطینی پرچم لہرانے پر انتظامیہ نے ردعمل دیتے ہوئے اسے 'غیر مناسب اقدام' قرار دے دیا۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق لندن کے رائل اوپیرا ہاؤس میں اتوار کے روز ایک فنکار کے اسٹیج پر فلسطینی پرچم لہرانے کے اقدام کو 'مکمل طور پر نامناسب' قرار دیا گیا۔سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسٹیج کے کنارے پر مختصر سی ہاتھا پائی ہوئی، جہاں ایک شخص، جو شرٹ اور ٹائی میں ملبوس تھا، فنکار کو روکنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔یہ واقعہ ہفتے کے روز لندن میں جوزپے وردی کی چار ایکٹ پر مشتمل اوپیرا 'ایل ٹروویتورے' کے 11 روزہ سلسلے کے اختتامی شو کے دوران اس وقت پیش آیا جب پردہ گرنے سے قبل فنکاروں نے سلامی دی۔ایک شخص، جس نے دعویٰ کیا کہ وہ تماشائیوں میں شامل تھا، اس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ رائل اوپیرا ہاؤس میں آج رات غیر معمولی مناظر دیکھنے کو ملے، 'ایل ٹروویتورے' کے اختتام پر پس منظر میں کام کرنے والے ایک فنکار نے اسٹیج پر آ کر فلسطین کا پرچم لہرایا، وہ بس وہیں کھڑا رہا، نہ جھکا اور نہ کچھ بولا۔اس نے مزید لکھا کہ 'اسٹیج کے پیچھے سے کوئی مسلسل اس سے پرچم چھیننے کی کوشش کرتا رہا اور یہ سب بہت ہی حیران کن صورتحال تھی'۔کوونٹ گارڈن

میں واقع رائل بیلے اینڈ اوپیرا کے ترجمان کا کہنا تھا کہ فنکار کی جانب سے یہ اقدام بغیر اجازت کے کیا گیا تھا۔یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب متعدد فنکار اس سال کے گلاسٹن بری میوزک فیسٹیول میں غزہ کے عوام کے لیے یکجہتی کے پیغامات دے چکے ہیں، ان فنکاروں میں نی کیپ، باب وائلن، وولف ایلس اور ایمیل اینڈ دی اسنیفر ز شامل ہیں۔خیال رہے کہ پولیس اب بھی مشہور جوڑی 'باب وائلن' کے خلاف تحقیقات کر رہی ہے جن کے مرکزی گلوکار نے فیسٹیول کے دوران اسرائیلی فوج کے خلاف نعرے بازی کی تھی۔

بنگلہ دیش ایئر فورس کا تربیتی طیارہ کالج پر گر کر تباہ، امتحان دے رہے 19 طلبا جاں بحق

اندوہناک حادثے میں 50 سے زائد زخمی، متاثرہ عمارت کی دیواریں شعلوں کی لپیٹ میں

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش فضائیہ کا تربیتی لڑاکا طیارہ (BGI7-F) میل اسٹون اسکول اینڈ کالج کے کیمپس پر گر کر تباہ ہو گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ اندوہناک حادثہ اُس وقت پیش آیا جب طلبا اپنا امتحانی پرچہ دے رہے تھے۔جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 19 اور زخمیوں کی تعداد 50 سے زائد ہو گئی جن میں اکثریت طلبا کی ہے۔حادثے کے فوراً بعد فضا میں دھوئیں کے بادل چھا گئے۔سوشل میڈیا پر گردش کرتی ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ لوگ چیخ و پکار کر رہے تھے اور بچے خوف زدہ ہو کر ایک دوسرے سے لپٹے کھڑے تھے۔کچھ والدین بے بسی سے اپنے بچوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے تھے۔متاثرہ عمارت کی دیواریں شعلوں کی لپیٹ میں آگئیں اور طیارے کے پرخچے لوہے کی گرلوں کو چیرتے ہوئے اندر تک جا پہنچے۔ترجمان بنگلا دیش فوج نے تصدیق کی ہے

کہ حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بنگلا دیش فضائیہ کا تھا، تاہم حادثے کی مکمل تفصیلات ابھی جاری نہیں کی گئی ہیں اور نہ ہی فوج کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان سامنے آیا ہے۔فائر فائٹرز اور فوجی اہلکار فوری طور پر موقع پر پہنچے اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، جبکہ امدادی ٹیمیں زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے میں مصروف رہیں۔قومی ادارہ برائے برن اینڈ پلاسٹک سرجری کے سربراہ نے بتایا کہ درجنوں بچے اور بالغ جھلسنے کے باعث اسپتال لائے گئے ہیں۔اس دلخراش سانحے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے۔تعلیمی ادارے، والدین، اور طالب علم سب غم کی حالت میں ہیں۔ریسکیو اداروں نے شہریوں سے زخمیوں کے لیے خون عطیہ کرنے اور امدادی فنڈ میں تعاون کی اپیل کی ہے۔یاد رہے کہ ایک ماہ قبل بھارت میں بھی ایک طیارہ میڈیکل کالج پر گر کر تباہ ہوا تھا، جس میں 260 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

کابل میں برقع نہ پہننے پر 10 سے زائد خواتین گرفتار

کابل، (ایجنسی) افغانستان کی راجدھانی کابل میں پولیس نے ایسی دس سے زائد نوجوان

خواتین کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے مبینہ طور پر برقع یا حجاب پہننے سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزی کی تھی۔افغانستان انٹرنیشنل میڈیا نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں گزشتہ دو دنوں کے دوران کابل کے مختلف علاقوں میں عمل میں آئیں۔ان خواتین کو ریستورانوں، سڑکوں اور بازاروں سے گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر لے جایا گیا۔عینی شاہدین کے مطابق اخلاقی ضوابط پر عمل درآمد کرانے والے یہ پولیس اہلکار مرد تھے، اور انہوں نے کئی لڑکیوں کے ساتھ بدسلوکی اور مارپیٹ بھی کی۔رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ان خواتین کو بغیر کسی وضاحت کے اٹھایا گیا اور کچھ کو پولیس کی گاڑیوں میں زبردستی بٹھانے سے پہلے تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ان پر اسلامی طریقے کے مطابق حجاب نہ پہننے یا حجاب سے متعلق ڈریس کوڈ کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔اسکے علاوہ، وسطی اور مغربی کابل میں اتوار کو تقریباً 100 خواتین کو گرفتار کیا گیا۔ان خواتین کو بازار، سڑکوں اور یہاں تک کہ اسپتالوں سے بھی زبردستی اٹھایا گیا۔افغانستان انٹرنیشنل کے مطابق حکام نے ان گرفتاریوں کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔افغانستان میں کام کرنیوالے اقوام متحدہ مشن نے طالبان حکام کی جانب سے خواتین کی من مانی گرفتاریوں اور حراست پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

یورپی ممالک ایران سے جوہری مذاکرات بحال کرنے کے خواہاں

برطانیہ، فرانس اور جرمنی، ایران سے رابطے میں، آئندہ ہفتے کے دوران مزید مذاکرات کے لیے شیڈول طے ہونے کا امکان

برسلز، (ایجنسیاں): یورپی ممالک ایران کے ساتھ جوہری پروگرام پر دوبارہ مذاکرات کی کوشش کر رہے ہیں، یہ پیش رفت ایک ماہ قبل امریکی حملوں کے بعد سامنے آئی ہے، جن میں ایران کی اہم جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ایک جرمن سفارتی ذریعے نے بتایا ہے کہ یورپی طاقتیں ایران کے ساتھ اس کے جوہری پروگرام پر آنے والے دنوں میں دوبارہ مذاکرات کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں، یہ مذاکرات ایک ماہ قبل امریکی حملوں کے بعد پہلی بار ہوں گے جن میں ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ذرائع

نے دعویٰ کیا کہ برطانیہ، فرانس اور جرمنی، جنہیں 'ای 3' کے نام سے جانا جاتا ہے، ایران سے رابطے میں ہیں تاکہ آئندہ ہفتے کے دوران مزید مذاکرات کے لیے شیڈول طے کیا جا سکے۔ایرانی خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' نے ایک نامعلوم ذریعے کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ تہران نے تینوں یورپی ممالک کے ساتھ مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی ہے اور تاریخ و مقام کے تعین کے لیے مشاورت جاری ہے۔

جرمن ذریعے کے مطابق ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، یہی وجہ ہے کہ جرمنی، فرانس اور برطانیہ، ای 3 فارمیٹ کے تحت ایرانی جوہری پروگرام کے لیے ایک پائیدار اور قابل تصدیق سفارتی حل کی تلاش میں ہیں۔اسرائیل اور مغربی ممالک طویل عرصے سے ایران پر الزام عائد کرتے آ رہے ہیں کہ وہ جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم تہران مسلسل ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔

13 جون کو اسرائیل نے ایران پر اچانک حملوں کی ایک لہر شروع کی، جن میں اس کے اہم عسکری اور جوہری مراکز کو نشانہ بنایا گیا، نو روز بعد امریکا نے بھی ایرانی جوہری پروگرام کے خلاف حملے کیے جن میں قم کے صوبے میں واقع فردو کی یورینیم افزودگی تنصیب، اصفہان اور نطنز کے جوہری مقامات شامل تھے۔

کونگو حکومت اور ایم 23 کے درمیان اعلامیئے کا خیر مقدم کرتے ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جمہوریہ کانگو کی حکومت اور ایم 3 2 باغی گروپ کے درمیان اصولوں کے اعلامیے پر دستخط کا خیر مقدم کیا، جسے باضابطہ طور پر 23 مارچ کی تحریک کے نام سے جانا جاتا ہے۔انتونیو گوتریس نے اتوار کے روز ایک بیان میں کہا کہ میں ڈیموکریٹک جمہوریہ کونگو کی حکومت اور اے ایف سی/ ایم 23 کے درمیان اصولوں کے اعلامیے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ قومی حکام، علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون سے کونگو میں امن، شہریوں کے تحفظ اور استحکام کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

نیتن یاہو پاگل ہو گئے ہیں: ٹرمپ انتظامیہ میں شام پر بمباری کے بعد غصہ

شام میں استحکام پر امریکی خدشات، نیتن یاہو ٹرمپ انتظامیہ کے غصے والے ردعمل پر حیران

واشنگٹن: وائٹ ہاؤس کے سینئر عہدیداروں نے اس ہفتے شام پر اسرائیلی فضائی حملوں کے سلسلے کے بعد خطے میں اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی ''حرکات'' پر اپنی بڑھتی ہوئی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان حملوں سے واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے ذرائع نے نیتن یاہو کے طرز عمل کو ''بے قابو'' اور ''پاگل پن'' قرار دیا اور کہا کہ اس سے صدر ٹرمپ کی علاقائی استحکام کے حصول کی کوششوں کے کمزور ہونے کا خطرہ ہے۔

منگل کو اس وقت کشیدگی میں اضافہ ہوا جب اسرائیل نے شامی فوج کے ٹینکوں کے اس قافلے پر بمباری کی جو سویداء شہر کی طرف جا رہا تھا تاکہ دروز ملیشیا اور مسلح بدوی قبائل کے درمیان شدید جھڑپوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔ شام کے انسانی حقوق کے مبصر کے مطابق ہفتہ تک جھڑپوں کے نتیجے میں 700 سے زیادہ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ قافلہ جنوبی شام میں غیر فوجی علاقے میں داخل ہو گیا تھا اور شامی فوج دروز اقلیت کے خلاف حملوں میں ملوث تھی۔ اس کی دمشق نے تردید کی ہے۔ اگرچہ امریکی ایلچی تھامس براک نے اپنے اسرائیلی ہم منصبوں سے سفارتی حل کے لیے پیچھے ہٹنے کی درخواست کی اور اسرائیلیوں نے ابتدائی طور پر اس پر عمل کرنے کا عہد کیا لیکن اسرائیل نے بعد میں اپنے حملوں کو تیز کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کو اسرائیلی نے شامی فوجی نے ہیڈکوارٹر اور صدارتی محل کے قریب بم گرائے گئے۔

ٹرمپ اور عہدیداروں کا غصہ

ان حملوں نے صدر ٹرمپ اور وائٹ ہاؤس کو حیران کر دیا۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق صدر ٹیلی ویژن پر کسی ایسے ملک میں بم گرتے دیکھنا پسند نہیں کرتے جہاں وہ امن کی تلاش میں ہیں۔ انہوں نے تعمیر نو میں مدد کے لیے ایک اہم اعلان جاری کیا ہے۔ بات اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کو نیتن یاہو اور ان کی ٹیم کو بتایا کہ انہیں رک جانا چاہیے۔

وائٹ ہاؤس کے متعدد ذرائع، جن میں 6 امریکی عہدیدار شامل ہیں، نے ایکسیوس ویب سائٹ سے بات کی اور کہا کہ شام میں امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے باوجود نیتن یاہو کی علاقائی پالیسیوں پر امریکہ کی تشویش بڑھ رہی ہے۔ ایک عہدیدار نے نیتن یاہو کے طرز عمل کو ہر وقت ہر چیز پر بمباری کرنا قرار دیا۔ دوسرے نے کہا کہ عام احساس یہ ہے کہ ہر روز کچھ نیا ہوتا ہے۔ یہ کیا جہنم ہے؟ تیسرے امریکی عہدیدار نے نیتن یاہو کے بارے میں انتظامیہ کے اندر بڑھتے ہوئے شکوک کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا انگلی ٹریگر پر ہونا بہت پریشان کن ہے۔ انہوں نے نیتن یاہو کو بعض اوقات ایک ایسے بچے کی طرح قرار دیا جو صحیح سلوک نہیں کرتا۔

وائٹ ہاؤس کو ترکیہ جیسے ملکوں کی جانب سے اسرائیل کی کارروائیوں کے بارے میں غصے والے پیغامات موصول ہوئے اور متعدد سینئر امریکی عہدیداروں نے براہ راست ٹرمپ سے نیتن یاہو کی شکایت کی۔ ان عہدیداروں میں براک اور وائٹ ہاؤس کے ایلچی اسٹیو وٹکوف شامل تھے جو دونوں ٹرمپ کے قریبی دوست ہیں۔

وائٹ ہاؤس کے عہدیداروں کا خیال ہے کہ نیتن یاہو نے اسرائیل میں دروز اقلیت کے اندرونی دباؤ اور دیگر سیاسی تحفظات کے تحت یہ حملے کیے۔ ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ بی بی کا سیاسی ایجنڈا ان کے فیصلے پر حاوی ہے۔ یہ طویل مدت میں ان کی طرف سے ایک بہت بڑی غلطی ثابت ہوگا۔ ایک اور عہدیدار نے اسرائیلی موقف کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ہفتے اسرائیلیوں نے وائٹ ہاؤس میں اپنی ساکھ کو جو نقصان پہنچایا ہے اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔

شام پر یہ کشیدگی نیتن یاہو کے واشنگٹن کے دورے کے چند دن بعد پیدا ہوئی ہے جہاں انہوں نے ٹرمپ سے دو بار ملاقات کی اور ایران کے ساتھ جنگ کے بعد دونوں رہنما پہلے سے کہیں زیادہ قریب نظر آئے۔ تاہم کشیدگی کے دیگر ذرائع میں غزہ میں ایک چرچ پر حملہ بھی شامل ہے جس نے ٹرمپ کو نیتن یاہو سے وضاحت طلب کرنے پر مجبور کیا۔ گزشتہ ہفتے اسرائیلی آباد کاروں کے ایک ہجوم کے ہاتھوں فلسطینی امریکی شہری سیف المسلل کو بھی قتل کر دیا گیا تھا جس نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے نیتن یاہو کی انتہائی آباد کاری پسند حکومت کے خلاف غصے والے ردعمل کو جنم دیا۔ اس کے بعد امریکی سفیر مائیک ہاکابی، جو طویل عرصے سے اسرائیل کے پرجوش حامی ہیں، نے بھی بیانات کا ایک سلسلہ جاری کیا جس میں انہوں نے المسلل پر حملے کو ''دہشت گردانہ'' قرار دیا اور جوابات کا مطالبہ کیا۔ ہاکابی نے اس ہفتے اسرائیلی حکومت پر امریکی ایونجلیکلز کو ویزا کے حصول میں رکاوٹ ڈالنے پر بھی تنقید کی۔

دوسری جانب ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے شام پر حملوں کی امریکی تردید پر حیرت کا اظہار کیا۔ عہدیدار نے بتایا کہ ٹرمپ نے اپنی مدت کے ابتدائی ہفتوں میں نیتن یاہو کو شام کے کچھ حصوں پر قابو پانے کی ترغیب دی تھی اور پہلے کبھی اسرائیل کی ملک میں مداخلت کے بارے میں کوئی تشویش ظاہر نہیں کی تھی۔ عہدیدار نے زور دیا کہ اسرائیل نے صرف اس وقت مداخلت کی جب اس کی خفیہ معلومات نے شامی حکومت کو دروز پر حملوں میں ملوث ہونے کی نشاندہی کی۔ اسرائیلی عہدیدار نے کہا کہ امریکہ نئی شامی حکومت کے استحکام کو برقرار رکھنا چاہتا ہے اور یہ نہیں سمجھتا کہ دروز پر حملوں کی وجہ سے ہم شام میں کیوں حملہ کر رہے ہیں۔ ہم نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ اسرائیل میں دروز کے تئیں ہماری ذمہ داری ہے۔

شام میں عدم استحکام ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ایک بڑی تشویش ہے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ موجودہ اسرائیلی پالیسی شام میں عدم استحکام کا باعث بنے گی۔ دروز اور اسرائیل دونوں کو ایسے منظر نامے میں نقصان ہوگا۔

مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں اسرائیل کا غزہ کے کیمپوں کے گھیراؤ کا منصوبہ!

ثالثی فریق تازہ ترین تجویز پر حماس کے جواب کے منتظر ہیں

تل ابیب: اسرائیلی فوج کے ذرائع نے اخبار 'یدیعوت آحرونوت' کو بتایا ہے کہ اگر غزہ میں جاری مذاکرات ناکام ہو گئے تو چیف آف اسٹاف ایال زامیر حماس کے خلاف 'محاصرے اور تھکا دینے' کی حکمتِ عملی پر عمل درآمد کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اخبار کے مطابق زامیر وسطی غزہ یا اس کے بڑے کیمپوں اور شہر میں زمینی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے، بلکہ ان علاقوں کو مکمل طور پر محصور کر کے فضائی حملے کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔

یدیعوت آحرونوت' نے مزید بتایا ہے کہ اسی مقصد کے تحت اسرائیلی فوج نے غزہ سے دو باقاعدہ انفنٹری بریگیڈز... پیراٹروپرز اور کمانڈوز... کو ہٹا کر دیگر محاذوں پر تعینات کر دیا ہے۔ ادھر اسرائیلی چینل '13' نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کے معاملے میں پیش رفت ہوئی ہے، جس کے تحت فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی ہو سکتی ہے۔ تاہم جنگ بندی کے دوران اسرائیلی فوج کی تعیناتی کے حوالے سے بعض اختلافات اب بھی باقی ہیں۔

ایک امریکی عہدے دار نے کہا ہے کہ ''اسرائیلی رعایتوں کے باوجود حماس جواب دینے میں تاخیر کر رہی ہے''۔ امریکی خبر رساں ویب سائٹ ''اکسیوس'' نے اتوار کو بتایا کہ دوحہ میں موجود ثالثی فریق اب بھی غزہ میں جنگ بندی سے متعلق تازہ ترین تجویز پر حماس کے جواب کے منتظر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دوحہ میں موجود حماس کے رہنما اس تجویز کی حمایت کا رجحان رکھتے ہیں، تاہم حماس کے عسکری ونگ کی جانب سے اب تک کوئی واضح جواب نہیں دیا گیا۔ اسی ضمن میں 'چینل 13' نے ایک اسرائیلی ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ ''دوحہ میں مذاکراتی عمل میں پیش رفت کی وجہ سے اسرائیلی وفد وہیں قیام پذیر رہے گا''، اور اگر کوئی بڑی پیش رفت ہوئی تو اسرائیلی وزیر برائے تزویراتی امور بھی ان مذاکرات میں شامل ہو جائیں گے۔

دوحہ میں جاری بالواسطہ مذاکرات میں اسرائیل اور حماس کئی مہینوں سے ایک ایسے معاہدے کی کوشش کر رہے ہیں جو 60 روزہ جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کی راہ ہموار کرے۔ ان مذاکرات میں قطر، مصر اور امریکا کے سفارت کار ثالثی کر رہے ہیں۔ اگرچہ اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے حالیہ دنوں میں بعض پیش رفت کی خبریں دی ہیں، لیکن تا حال افق پر کسی حقیقی پیش رفت کے آثار نظر نہیں آ رہے۔ اسی تناظر میں، اسرائیلی افواج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے رائے ظاہر کی ہے کہ غزہ کی جنگ میں جنگ بندی اور حماس کے قبضے میں موجود قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ طے پانے کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ اتوار کے روز غزہ کے محاذ پر تعینات اسرائیلی افواج کے دورے کے دوران زامیر نے کہا کہ فوجی قیادت تمام ممکنہ منظر ناموں کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے تفصیلات دیے بغیر کہا ''ہم نئے عملیاتی طریقے اپنائیں گے جن سے ہماری طاقت بڑھے گی، کمزوریاں کم ہوں گی اور زمینی کامیابیاں مزید مستحکم ہوں گی''۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تمام منصوبے سیاسی قیادت کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ وہ مناسب فیصلہ کر سکے۔

دہشت گرد گروپ کے طور پر پابندی ختم کی جائے: فلسطین ایکشن کی شریک بانی کا برطانیہ سے مطالبہ

غزہ: فلسطینی حامی مہم کار گروپ کی شریک بانی نے پیر کے روز برطانوی حکومت کا فیصلہ چیلنج کر دیا جس کے تحت گروپ پر انسدادِ دہشت گردی قوانین کے تحت پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس اقدام کے بارے میں ان کے وکلاء نے کہا تھا، یہ ''طاقت کے آمرانہ اور صریح غلط استعمال کی علامت ہے۔'' ہدیٰ اموری جنہوں نے 2020 میں فلسطین ایکشن کی بنیاد رکھنے میں مدد کی تھی، لندن کی ہائی کورٹ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس گروپ پر پابندی کو مکمل چیلنج کرنے کے لیے انہیں اجازت دے۔ پابندی اس بنیاد پر لگائی گئی کہ گروپ نے دہشت گردی کی کارروائیوں کا ارتکاب کیا یا ان میں حصہ لیا۔ اس مہینے کے شروع میں ہائی کورٹ نے پابندی روکنے کے لیے اموری کی درخواست مسترد کر دی تھی اور ایک آخری ناکام اپیل کے بعد پانچ جولائی کو نصف شب کے بعد ہی فلسطین ایکشن کی پابندی نافذ ہو گئی۔ اس کے تحت گروپ کا رکن بننا جرم ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا 14 سال قید ہے۔ اموری کے وکیل رضا حسین نے کہا، فلسطین ایکشن پہلا براہِ راست ایکشن گروپ ہے جس پر دہشت گرد گروپ کے طور پر پابندی عائد کی گئی ہے اور ان کے مطابق یہ اقدام ''ہمارے ملک میں دیانتدارانہ بنیادوں پر سول نافرمانی کی معزز تاریخ'' سے مطابقت نہیں رکھتا۔ پابندی کے بعد سے درجنوں افراد کو مبینہ طور پر گروپ کی حمایت کرنے والے پلے کارڈز رکھنے پر گرفتار کیا گیا ہے اور اموری کے وکلاء نے کہا ہے کہ فلسطین کی حمایت کا اظہار کرنے والے مظاہرین کی جانچ پڑتال میں بھی پولیس افسران کی طرف سے اضافہ ہوا ہے۔ تاہم برطانیہ کے وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے کہا ہے کہ جائز احتجاج میں تشدد اور مجرمانہ نقصان کی کوئی جگہ نہیں ہے اور یہ کہ فلسطین ایکشن کی سرگرمیاں۔ بشمول ایک فوجی مرکز میں نقب زنی اور دو طیاروں کو نقصان پہنچانا۔ پابندی کا جواز پیش کرتی ہیں۔

جھڑپیں ختم کرنے کے لیے شامی حکومت کا السویدا سے بدو خاندانوں کا انخلاء شروع

دمشق: شامی حکومت نے پیر کو سویدا شہر کے اندر پھنسے بدو خاندانوں کو نکالنا شروع کر دیا جہاں دروز اور بدو جنگجو ایک ہفتے سے زیادہ عرصے سے جھڑپیں کر رہے ہیں۔ دروز مذہبی اقلیت اور سنی مسلم قبائل کی ملیشیاؤں کے درمیان جھڑپوں میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے اور شام کے پہلے سے ہی نازک حالات کے مزید خراب ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

جھڑپوں کے نتیجے میں دروز کمیونٹی کے خلاف ہدفی فرقہ وارانہ حملوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا جس کے بعد بدویوں کے خلاف انتقامی حملے ہوئے۔ یو این انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا کہ ایک ہفتہ قبل اغوا اور حملوں کے ایک سلسلے سے شروع ہونے والی دشمنی میں تقریباً 571,128 افراد بے گھر ہوئے تھے۔

اسرائیل نے دروز کی اکثریت والے صوبہ سویدا میں بھی درجنوں فضائی حملے کیے جن میں سرکاری افواج کو نشانہ بنایا گیا جنہوں نے بدویوں کا مؤثر طور پر ساتھ دیا تھا۔

امریکی ایلچی ٹام براک نے پیر کو کہا کہ شامی حکومت سے جواب طلبی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بیروت کے دورے کے دوران بات کرتے ہوئے کہا، ''انہیں وہ ذمہ داری بھی سونپی جائے جو ادا کرنے کے لیے وہ وہاں موجود ہیں۔''

شام کے سرکاری میڈیا نے پیر کو کہا کہ حکومت نے سویدا میں بعض عہدیداروں سے رابطہ کیا ہے تاکہ شہر میں تقریباً 1500 بدوؤں کو نکالنے کے لیے بسیں لائی جائیں۔

شام کے وزیرِ داخلہ احمد الدالاتی نے سانا کو بتایا، اس اقدام سے سویدا سے بے گھر ہونے والے شہریوں کو بھی واپس آنے کا موقع ملے گا کیونکہ لڑائی بہت حد تک رک چکی ہے اور مکمل جنگ بندی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

الدالاتی نے شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کو بتایا، ''ہم نے سویدا کو محفوظ رکھنے اور وہاں لڑائی روکنے کے لیے اس کے ارد گرد حفاظتی حصار لگا دیا ہے۔ اس سے وہ راستہ محفوظ ہوگا جو صوبے میں مفاہمت اور استحکام کی طرف لے جائے۔'' بدو خاندانوں سے بھری بسوں کے ساتھ شامی عرب ہلالِ احمر کی گاڑیاں اور ایمبولینسیں تھیں۔ کچھ خاندان اپنا سامان لے کر ٹرکوں پر چلے گئے۔

بدو جنگجو اتوار کو سویدا شہر سے واپس چلے گئے اور ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے دیگر قبائلیوں کے ساتھ مضافات میں موجود تھے جب سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا تھا۔ ہلالِ احمر کی تقریباً 32 گاڑیوں کا ایک امدادی قافلہ شہر میں داخل ہوا حالانکہ ایک اور امدادی قافلے کے ساتھ ایک سرکاری وفد کو داخلے کی اجازت نہ ملی۔

سویدا میں سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس اور کارکن گروپوں نے اطلاع دی کہ ان کے مطابق ان دیہات پر اسرائیلی فضائی حملے ہوئے جہاں بدویوں اور ڈروز ملیشیا کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ اسرائیلی فوج نے شام میں راتوں رات ہونے والے کسی بھی حملے سے ''لاعلمی'' کا اظہار کیا۔

شام کے الشرع نے اسرائیل کے خلاف سخت مؤقف کا مظاہرہ کیا: ترک صدر ایردوآن

انقرہ: ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے شام کے تنازعے میں اسرائیل سے سمجھوتہ نہ کرنے اور مضبوط مؤقف کا مظاہرہ کرنے پر اپنے شامی ہم منصب احمد الشرع کی تعریف کی اور کہا کہ الشرع نے دروز کے ساتھ مفاہمت کر کے ایک ''بہت مثبت'' قدم اٹھایا ہے۔ سرکاری میڈیا اور عینی شاہدین نے بتایا کہ شام کے دروز اکثریتی شہر سویدا سے سینکڑوں بدو شہریوں کو سوموار کو نکالا گیا جو امریکی حمایت یافتہ جنگ بندی کا ایک حصہ ہے۔ اور اس کا مقصد لڑائی کو ختم کرنا ہے جس میں سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ پیر کے روز ترک میڈیا کو جاری کردہ تبصروں میں ایردوآن نے کہا کہ شام کی حکومت نے تقریباً 2500 فوجیوں کے ساتھ سویدا اور ملک کے جنوب میں کچھ کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ عمان میں ہونے والے مذاکرات کے دوران ایک دروز دھڑے کے علاوہ باقی تمام نے جنگ بندی کا احترام کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے شمالی قبرص سے واپسی پر پرواز میں صحافیوں کو یہ بھی بتایا، امریکہ اب سمجھ گیا ہے کہ اسے اس مسئلے کو مزید ''اپنانے'' کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل اس لڑائی کو شامی سرزمین پر حملہ کرنے کے لیے بہانے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

اقوام متحدہ کی ثانوی دفتری زبانوں میں اردو سمیت دیگر 27 زبانوں کی شمولیت

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ثانوی دفتری زبانوں میں اردو سمیت دیگر 27 زبانوں کی شمولیت ہو گئی ہے، جنرل اسمبلی کے متن کا اردو ترجمہ رئیس وارثی نے جنرل اسمبلی کے صدر کو پیش کیا۔ جنرل اسمبلی کے صدر ایچ ای فلیمن یانگ نے اپنی صدارت کے دوران کثیر اللسانی ثقافت کو اپنی مرکزی ترجیح بنایا ہے۔ کئی رکن ممالک نے مستقبل کے معاہدے کے ترجمے میں مدد دینے میں پہل کی، جو خود جامع اور شمولیتی حکمرانی کو اہمیت دیتا ہے۔ یہ معاہدہ اب نہ صرف اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں دستیاب ہے، بلکہ 27 دیگر زبانوں میں بھی موجود ہے۔ 17 جولائی کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر یانگ نے ایک اجلاس کی میزبانی کی تاکہ رکن ممالک اور دیگر اداروں کا شکریہ ادا کیا جا سکے جنہوں نے اقوام متحدہ کی رسمی زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مدد فراہم کی۔ پاکستانی مشن نے اقوام متحدہ میں اردو مرکز نیو یارک کے صدر رئیس وارثی کے ساتھ مل کر اردو اور سندھی زبانوں میں ترجمے کیے، اقوام متحدہ میں پاکستان کے ڈپٹی ایمبیسڈر عثمان جدون اور اردو مرکز نیو یارک کے صدر رئیس وارثی نے اس تقریب میں ان ترجموں کی دستاویزات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر کو پیش کیں۔ اس تناظر میں، جنرل اسمبلی کے صدر نے اپنی دفتر میں کثیر اللسانی ثقافت کے فروغ کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کی اور جنرل اسمبلی کے 79 ویں سیشن کے لیے کثیر اللسانی ثقافت پر ایک عملدرآمد منصوبہ شروع کیا۔ اسطرح اب 5.3 ارب سے زیادہ لوگوں کی مادری زبانوں میں یہ پڑھا جا سکتا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے ڈپٹی ایمبیسڈر عثمان جدون اور اردو مرکز نیو یارک کے صدر رئیس وارثی نے اس تقریب میں ان ترجموں کی دستاویزات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر کو پیش کیں۔ تقریب میں پاکستان یوکرین ویتنام، ہندوستان، بنگلہ دیش اور یورپی یونین سمیت دیگر ممالک کے سفیروں نے بھی شرکت کی۔

لبنان اور اسرائیل تنازع پر امریکہ اسرائیل کو کچھ کرنے پر مجبور نہیں کرسکتا: امریکی خصوصی ایلچی

واشنگٹن (یو این آئی) لبنان اور اسرائیل تنازع پر امریکہ اسرائیل کو کچھ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا، امریکی خصوصی ایلچی۔ شام کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی تھامس بیرک نے کہا کہ لبنان اور اسرائیل تنازع پر امریکہ اسرائیل کو کچھ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شام کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی تھامس بیرک نے بیروت میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا اسرائیل پر امریکہ صرف اثر انداز ہو سکتا ہے۔ امریکی خصوصی ایلچی نے کہا کہ شام کی صورتحال پر امریکہ تشویش کا اظہار کر رہا ہے۔ تھامس بیرک نے کہا کہ شامی حکومت کو جوابدہ ٹھہرانے کی ضرورت ہے۔

چین میں دنیا کے سب سے بڑے ڈیم کی تعمیر شروع

بیجنگ (یو این آئی) چین نے دنیا کے سب سے بڑے ڈیم کی تعمیر شروع کر دی۔ چینی وزیر اعظم لی چیانگ نے تبت میں یرلنگ سنپو ڈیم کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔ یہ سپر ڈیم تبت میں دریائے یارلنگ پر تعمیر کیا جا رہا ہے، جو ہندوستان میں جا کر برہمپتر کہلاتا ہے غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے میگا ڈیم کی تعمیر پر ایک سو اڑسٹھ ارب ڈالر لاگت آئے گی، جو زمین کا سب سے مہنگا تعمیراتی منصوبہ قرار دیا گیا ہے۔ منصوبے میں پانچ ہائیڈرو پاور اسٹیشنز سالانہ تین سو ارب کلو واٹ آور سے زائد بجلی پیدا کریں گے جو تیس کروڑ سے زائد افراد کی ضروریات پوری کرے گی دریائے یرلنگ سنپو پر یہ دنیا کی سب سے بڑی ہائیڈرو الیکٹرک تنصیب ہوگی، ڈاؤن اسٹریم میں تبت سے پانی دریائے برہم پترا میں تبدیل ہو کر ہندوستان اور بنگلہ دیش جاتا ہے۔ چین نے پانچ سالہ منصوبے کے تحت ٹوئنٹی ٹوئنٹی میں اس ڈیم اعلان کیا، جس کی منظوری دسمبر دو ہزار چوبیس میں دی گئی تھی۔ چین، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اس دریا کی تقسیم پر کوئی معاہدہ موجود نہیں۔

اسرائیلیوں کے حملوں کے بعد 70 ہزار فلسطینیوں کو پانی فراہم کرنے والے متعدد کنوئیں بند

غزہ: ایک غیر معمولی صورت حال کے نتیجے میں عین سامیہ، مشرقی کفر مالک کے علاقے میں کنوؤں اور پانی کے اسٹیشنوں سے پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند ہو گئی غزہ: فلسطینی محکمہ آب رسانی نے پیر کے روز بتایا ہے کہ مشرقی رام اللہ میں واقع اس کے زیر انتظام متعدد پانی کے کنوئیں، اسرائیلی آباد کاروں کی جانب سے نشانہ بنائے جانے کے بعد بند ہو چکے ہیں۔ ان کنوؤں سے تقریباً 70 ہزار فلسطینی مستفید ہوتے ہیں۔ محکمے نے ایک بیان میں اس حملے کو ''ایک غیر معمولی اور سنگین فعل'' قرار دیا، جو کہ ''عین سامیہ کے علاقے میں، کفر مالک کے مشرق میں، پانی کے کنوؤں اور اسٹیشنوں سے پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند ہونے'' کا باعث بنا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اُن کی ٹیمیں ''عین سامیہ میں مکمل پانی کی تنصیبات پر تکنیکی اور انتظامی کنٹرول سے محروم ہو چکی ہیں، کیونکہ مسلسل حملوں نے براہِ راست بجلی کے نیٹ ورک، پمپنگ آلات، مواصلاتی نظام اور نگرانی کے کیمروں کو نشانہ بنایا۔'' یہ بھی بتایا گیا کہ ان حملوں کے نتیجے میں ''کام مکمل طور پر رُک گیا اور رام اللہ اور البیرہ گورنری کے شمال اور مشرق میں واقع درجنوں دیہاتوں اور قصبوں کو پانی کی فراہمی بند ہو گئی۔'' متاثرہ پانی کے کنوئیں رام اللہ کے مشرقی ڈھلوانی علاقے میں واقع ہیں جو عام طور پر غیر آباد ہے، سوائے کچھ بدوی قبائل کے جن میں سے اکثر علاقے سے کوچ کر چکے ہیں۔ اس نقل مکانی کی وجہ ''آباد کاروں کے مسلسل حملے'' بتائی گئی۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے فلسطینی محکمہ آب رسانی کے بیان پر تا حال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ محکمے نے خبردار کیا کہ ''اگر صورت حال ایسی ہی برقرار رہی تو ایک انسانی المیہ جنم لے گا، جو 70 ہزار سے زائد شہریوں کو اُن کے بنیادی حق یعنی پانی سے محروم کر دے گا۔'' گزشتہ ہفتے ایک پریس کانفرنس میں محکمے نے ان کنوؤں پر حملہ کرتے ہوئے آباد کاروں کی تصاویر بھی پیش کی تھیں۔

جاپان دوبار کوریا پر حملہ کرنے میں کیوں ناکام رہا؟

دونوں جنگوں نے جزیرہ نما کوریا میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی اور لاکھوں کوریائی باشندوں کی جانیں لیں

ٹوکیو: تویوٹومی ہیدے یوشی کو جاپان کی تاریخ کی اہم ترین شخصیات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ اپنی معمولی ابتدا کے باوجود انہوں نے جاپان میں اعلیٰ ترین عہدے حاصل کیے۔ اپنی سیاسی اور فوجی زندگی میں اس جاگیردار سردار نے طویل عرصے کی تقسیم کے بعد جاپان کو متحد کیا۔ اسی کی بدولت تویوٹومی ہیدے یوشی نے جاپان کے دوسرے عظیم ترین متحد کرنے والے کا لقب حاصل کیا۔

کوریا پر پہلا حملہ

جاپان کو متحد کرنے میں اپنی کامیابی کے ساتھ تویوٹومی ہیدے یوشی نے سولہویں صدی کی آخری دہائی میں چین کی طرف رخ کیا جہاں تویوٹومی ہیدے یوشی یا دائمیو نے اس وقت اس علاقے کو فتح کرنے اور اسے جاپان کی ملکیت میں شامل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ منگ (Ming) خاندان کے زیر تسلط چین تک پہنچنے کی امید میں جاپانیوں کو اس وقت جزیرہ نما کوریا سے گزرنا پڑا جس پر اس دور میں جوسون (Joseon) خاندان کی حکومت تھی۔

1592 میں تویوٹومی ہیدے یوشی نے جزیرہ نما کوریا پر حملہ کرنے کے لیے تقریباً 000,150 فوجیوں پر مشتمل ایک فوج تیار کی۔ اس فوجی آپریشن میں جاپانی افواج تیزی سے آگے بڑھیں اور پیانگ یانگ اور سیول دونوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس جاپانی فتح کی وجہ کوریائی فوجیوں کی غیر تیاری اور جنگ کے آغاز میں انہیں ملنے والی شکستوں کے بعد ان کے حوصلوں کا گر جانا تھا۔

اس کے علاوہ چینی مداخلت نے جنگ کا رخ موڑ دیا۔ جاپانیوں کے ان کی سرحدوں کے قریب آنے پر منگ خاندان کے چینی شہنشاہ وانلی (Wanli) نے جاپانیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جنرل لی روسونگ (Li Rusong) کی قیادت میں فوج بھیجی۔ اس کے ساتھ ہی کوریائی جنگی جہازوں نے جاپانی سپلائی جہازوں پر حملے کر دیے جس کی وجہ سے جزیرہ نما کوریا میں داخل ہونے والی جاپانی افواج کو ملنے والے سامان اور فوجی ساز و سامان کی مقدار میں کمی آ گئی۔

کوریا پر دوسرا حملہ

1593 تک جاپان نے کوریائی سرزمین سے اپنی فوجیں واپس بلانا شروع کر دیں اور اس کے نتیجے میں جوسون خاندان کے ساتھ امن مذاکرات شروع ہوئے۔ ان مذاکرات کی ناکامی کے ساتھ جاپان نے جزیرہ نما کوریا پر دوسرا منظم حملہ کر دیا۔ 1597 میں تویوٹومی ہیدے یوشی نے کوریا کے خلاف دوسرے فوجی مداخلت کا حکم دیا۔ پہلی جنگ کی طرح چینی افواج نے کوریائی باشندوں کی مدد کے لیے مداخلت کی۔ اس کی وجہ سے جاپانیوں کو آگے بڑھنے میں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

اس دوسری جنگ میں کوریائی ایڈمرل یی سن سن (Yi Sun Sin) نے جاپان کو شکست دینے میں کلیدی کردار ادا کیا جہاں وہ جاپانیوں، جو عددی لحاظ سے برتر تھے، پر کئی سمندری فتوحات حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔ اپنی بحری لڑائیوں میں یی سن سن نے بڑے پیمانے پر کچھوے کے جہازوں پر انحصار کیا جنہیں تاریخ کی پہلی جنگی کشتیاں قرار دیا جاتا ہے۔

1598 میں تویوٹومی ہیدے یوشی کی موت کے ساتھ ہی جزیرہ نما کوریا پر جاپانی حملہ ختم ہو گیا جہاں جاپانیوں نے اپنے دسیوں ہزار فوجی کھونے کے بعد پسپائی اختیار کی۔ دوسری طرف جزیرہ نما کوریا کو بے مثال تباہی کا سامنا کرنا پڑا جہاں اس کے بہت سے شہر، مندر اور ثقافتی و تاریخی مقامات تباہ اور جلا دیے گئے۔ مزید برآں ان دونوں جنگوں میں لاکھوں کوریائی باشندے مارے گئے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کا تاریخی فیصلہ

بامبے ہائیکورٹ نے پانچ ملزمین کی پھانسی اور سات ملزمین کی عمر قید کی سزا ختم کی، ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں نچلی عدالت کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دیا

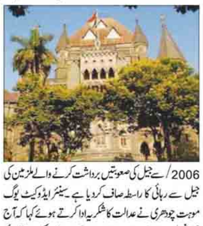

ممبئی (یواین آئی) 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کے مقدمہ کا آج تاریخی فیصلہ بامبے ہائیکورٹ کی دو رکنی بینچ نے ظاہر کیا۔ عدالت نے خصوصی مکوکا عدالت کی جانب سے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کو غیر قانونی قرار دیا، اسی کے ساتھ ساتھ عدالت مکوکا عدالت سے سات ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو ملنے والی عمر قید کی سزا کو بھی ختم کردیا یعنی کے ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں نچلی عدالت کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دیا اور اسے ملزمین کے حق میں تبدیل کردیا۔ بامبے ہائی کورٹ دو رکنی خصوصی بینچ جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چانڈک نے آج صبح ساڑھے نو بجے فیصلہ ظاہر کیا۔ عدالت نے ملزمین کی جانب سے حاصل کیئے گئے اقبالیہ بیان کو سرے سے خارج کردیا اور اسے غیر قانونی قرار دیا، اسی طرح عدالت نے سرکاری گواہان کی گواہی کو بھی قبول کرنے سے انکار کردیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ملزمین کو فوراً جیل سے رہا کیا جائے اگر وہ کسی اور مقدمہ میں مطلوب نہیں ہیں تو یعنی کے عدالت نے سال 2006 / سے جیل کی صعوبتیں برداشت کرنے والے ملزمین کی جیل سے رہائی کا راستہ صاف کردیا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے عدالت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کے فیصلے سے عوام کا عدلیہ پر اعتماد بڑھے گا نیز قانون کی بالادستی قائم رہے گی۔ انہوں نے ملزمین کے حق میں بحث کرنے کے لیئے دفاعی وکلاء کو موقع دینے کے لیئے بھی شکریہ ادا کیا۔ ملزمین کے مقدمہ کی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی پیروی کررہی ہے۔ آج کے فیصلے صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے خیر مقدم کیا اور ملزمین کی رہائی کے لیئے دن رات محنت کرنے والے وکلاء کا شکریہ ادا کیا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور کریمنل وکلاء کی خدمات حاصل کی تھی جس میں سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگا متھو (سبکدوش جسٹس مدراس ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر (سبکدوش چیف جسٹس اڑیسہ ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ نتیارا ما کرشنن (سپریم کورٹ آف انڈیا)، ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری و دیگر شامل ہیں، سینئر وکلاء کی معاونت کرنے کے لیئے ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ شریف، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ بلال و دیگر کو ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔

مہاراشٹرا حکومت سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے 2006 کے ممبئی ٹرین بم دھماکہ معاملے میں بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے تمام 12 ملزمین کو بری کیے جانے کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان پیر کو ہائی کورٹ کے متنازعہ فیصلے کے چند گھنٹے بعد کیا گیا۔ ریاستی ریونیو وزیر چندر شیکھر باونکولے نے تصدیق کی کہ ایکناتھ شندے اور دیویندر فڑنویس کی قیادت والی حکومت اپیل سے قبل اس فیصلے کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ فڑنویس ذاتی طور پر اس پر غور کریں گے اور مکمل جانچ کے بعد ہی سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی جائے گی۔ بامبے ہائی کورٹ کی خصوصی بنچ جسٹس انیل کلور اور جسٹس شیام چانڈک پر مشتمل تھی جس نے 2015 میں سنائی گئی سزاؤں کو کالعدم قرار دیتے ہوئے پانچ ملزمین کی سزائے موت اور سات کی عمر قید کی سزا ختم کردی۔ اس فیصلے پر مختلف حلقوں سے شدید سیاسی ردعمل سامنے آیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں 11 جولائی 2006 کو مغربی ریلوے لائن پر شام کے رش کے وقت ہوئے سات مسلسل بم دھماکوں کے معاملے میں استغاثہ کی تفتیش پر سخت تنقید کی۔ ان دھماکوں میں 189 افراد جاں بحق اور 800 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر راجہ ٹھاکرے نے بتایا کہ تفتیش میں سنگین خامیاں رہ گئیں، جیسے دھماکے میں استعمال ہونے والے بم کی نوعیت کا تعین نہ ہوسکا اور اعترافی بیانات گرفتار کیے جانے کے تین ماہ بعد لیے گئے، جنہیں عدالت نے ممکنہ زبردستی قرار دیا۔ عدالت نے برآمد کیے گئے دھماکہ خیز مواد، ہتھیاروں اور نقشوں کو کمزور ثبوت تسلیم کیا اور سرکاری گواہوں کو ناقابل اعتبار قرار دیا۔ بی جے پی کے رہنما، بشمول سابق رکن پارلیمان کریٹ سومیا نے فیصلے کو چونکا دینے والا قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ تفتیشی اور قانونی ٹیمیں اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لیں۔

متاثرین کی زندگیاں برباد کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچائے بغیر انصاف ادھورا: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے ممبئی ہائی کورٹ کے فیصلہ کو انصاف کو سربلند کرنے والا فیصلہ قرار دیا اور کہا کہ آج جو لوگ بے گناہ ثابت ہوئے ہیں ان کے اہل خانہ کیلئے یہ ایک بڑا دن ہے کیونکہ اس کیلئے انہیں 17 برس تک انتظار کرنا پڑا، یہ 19 برس انہوں نے امید اور ناامیدی کی جس اندوہناک اذیت میں گزارے ہوں گے، ہم اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے لیگل سیل کی ایک اور تاریخی کامیابی ہے کہ جب اس کی قانونی جدوجہد کے نتیجہ میں 12 ایسے لوگوں کو باعزت رہائی ملی ہے، جن میں 5 لوگوں کو پھانسی اور 7 کو عمر قید کی سزا ہوچکی تھی اس کے لئے ہم اپنے وکلاء کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس فیصلہ سے ہماری اس بات کی ایک بار پھر تصدیق ہوگئی جو ہم برسوں سے کہتے آئے ہیں کہ مسلم نوجوانوں کو دہشت گردی کے جھوٹے الزام میں گرفتار کرکے ان کی زندگیوں کو تباہ وبرباد کرنا ایک بڑے کھیل کا حصہ ہے، ایسا کرکے نہ صرف بے گناہوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچا دیا جاتا ہے بلکہ اس کے ذریعہ ایک پوری قوم کو بدنام اور رسوا بھی کیا جاتا ہے، ہم برسوں سے یہ مطالبہ بھی کرتے آئے ہیں کہ تفتیشی ایجنسیوں اور پولس کی جواب دہی طے کی جانی چاہئے، جب تک ایسا نہیں کیا جائے گا، نہ صرف دہشت گردی بلکہ دوسرے قوانین کی آڑ میں بھی بے گناہوں کی زندگیاں اسی طرح تباہ وبرباد کی جاتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس چھوٹ نے انہیں بے لگام کردیا ہے جس کی بدترین مثال یہ معاملہ ہے کہ جب انصاف کے حصول میں 19 برس کا طویل عرصہ لگ گیا بے گناہ باعزت بری بھی ہوگئے مگر ان لوگوں سے کوئی باز پرس نہیں ہوئی جنہوں نے بارہ زندگیاں برباد کیں، اس کے لئے متاثرین کو کوئی معاوضہ بھی نہیں ملے گا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہم اس فیصلہ کا تہ دل سے استقبال کرتے ہیں مگر ہماری نظر میں یہ انصاف ادھورا ہے جب تک جواب دہی طے نہیں کی جائے گی اور بے گناہوں کی زندگیاں تباہ کرنے والوں کو کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ مولانا مدنی نے آخر میں کہا کہ بے قصور مسلمانوں کی زندگی سے کھلواڑ کرنے والے آخر کہاں ہیں ان کے چہروں سے نقاب اٹھانا ضروری ہے، یہ صورت حال ملک میں مسلم اقلیتوں کیلئے بے حد پریشان کن ہے لیکن ہمیں امید ہیکہ آج نہیں تو کل حالات بدلیں گے۔

اب وقت آگیا ہے کہ سپریم کورٹ کو اس پر از خود سوموٹو نوٹس لینا چاہئے انہوں نے اس بات پر بھی سخت برہمی کا اظہار کیا کہ نام نہاد قومی میڈیا اکثر متعصب الکٹرانک میڈیا مسلمانوں کی گرفتاری کے وقت طوفان کھڑا کردیتا ہے اور ان کے خلاف ٹرائل شروع کردیتا ہے، جب یہی لوگ عدالت سے باعزت بری ہوتے ہیں تو میڈیا کو سانپ سونگھ جاتا ہے یہ جانبدارانہ رویہ صحافت کے پیشہ سے خیانت ہے۔

آپریشن سندور کے ذریعہ دنیا نے دیکھا ہندوستان کی طاقت اور صلاحیت

رواں مانسون سیشن اپنے آپ میں قوم کیلئے فتح کا جشن منانے کا موقع ہے: وزیر اعظم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کہا کہ دنیا نے آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان کی فوجی طاقت اور صلاحیت کو دیکھا ہے اور پارلیمنٹ کا یہ مانسون اجلاس قوم کیلئے فخر کا موقع اور ایک طرح کا وجے اتسو ہے۔ مانسون اجلاس کے آغاز سے قبل پارلیمنٹ احاطے میں صحافیوں سے اپنے روایتی خطاب میں مسٹر مودی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے، آپریشن سندور، ہندوستانی خلاباز کے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے سفر اور ملک کی بڑھتی ہوئی معیشت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مانسون سیشن قوم کیلیے ایک بہت ہی قابل فخر سیشن ہے، یہ سیشن اپنے آپ میں قوم کیلیے فتح کا جشن منانے کا موقع ہے، جب میں کہتا ہوں کہ یہ سیشن قومی فخر اور فتح کے جشن کا سیشن ہے، تو سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہندوستان کا ترنگا جھنڈا پہلی بار بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر لہرایا گیا، یہ ہر ملک کیلئے ایک کامیاب سفر رہا ہے۔ ملک کو سائنس اور ٹکنالوجی نے جوش اور ولولے سے بھر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ہندوستانی خلاباز گروپ کیپٹن سبھانشو شکلا ایکسیوم 4 مشن کے تحت بین الاقوامی خلائی اسٹیشن گئے تھے اور وہاں 18 دن قیام کے بعد زمین پر واپس آئے تھے۔ اس تناظر میں وزیر اعظم نے کہا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایک آواز میں اس فخر کیساتھ شامل ہونگے، جس کا احساس ہم وطنوں کو ہورہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے تحت دہشت گردوں کے آقاؤں کو 22 منٹ کے اندر انکے گھر جاکر زمین بوس کردیا گیا۔ میں نے ایک پروگرام میں اس کا اعلان کیا تھا، جسے ہماری فوجی طاقت نے بہت کم وقت میں ثابت کردیا کہ یہ فوجی طاقت بہت کم وقت میں دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک ایک عرصے سے کئی طرح کے پرتشدد واقعات کا شکار ہے۔ نکسل ازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے عزم کے ساتھ، ملک کی سکیورٹی فورسز ایک نئے اعتماد کے ساتھ کامیابی کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

آپریشن سندور معاملے میں ایوان میں کانگریس نے کیا واک آوٹ، مانسون اجلاس کے پہلے ہی دن لوک سبھا کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی (یواین آئی) کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے مانسون سیشن کے پہلے دن راجیہ سبھا میں تمام قانونی کارروائیاں معطل کرکے سب سے پہلے آپریشن سندور' پر بحث کروانے کا مطالبہ کرتے ہوئے شدید ہنگامہ آرائی کی۔ کانگریس کے کئی اراکین وقفۂ سوالات کے دوران ایوان سے باہر چلے گئے۔ صبح کے اجلاس میں حزب اختلاف کے ہنگامے کے باعث کارروائی 15 منٹ کے لیے روکنی پڑی۔ دوپہر 12 بجے جب وقفۂ سوالات شروع ہوا تو ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے ایوی ایشن وزارت سے متعلق سوالات کے لیے بی جے پی کے بھیم سنگھ چندروشی کا نام پکارا۔ اسی دوران کانگریس کے اراکین آپریشن سندور' پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے اگلی نشستوں پر جمع ہو گئے۔ ڈپٹی چیئرمین نے ان کے شور شرابے اور نعرے بازی کے باوجود وقفۂ سوالات جاری رکھا، تاہم کانگریس کے اراکین کچھ دیر بعد ایوان سے واک آوٹ کر گئے اور سوالات کی کارروائی کا مکمل بائیکاٹ کیا۔

اس دوران عام آدمی پارٹی، ڈی ایم کے، مارکسسٹ کمیونسٹ پارٹی اور راشٹریہ جنتا دل کے اراکین نے ایوی ایشن کے وزیر سے ضمنی سوالات کیے۔ سوالات کی کارروائی ایک بجے مکمل ہوئی، جس کے بعد ڈپٹی چیئرمین نے اجلاس کو دوپہر 2 بجے تک ملتوی کردیا۔ اس سے قبل، صبح 11 بجے اجلاس کے آغاز پر کانگریس اور دیگر حزبِ اختلاف کے اراکین نے منتخب اور نامزد اراکین کی حلف برداری اور مرحوم اراکین کو خراجِ عقیدت پیش کیے جانے کے فوراً بعد، اپریل میں پہلگام دہشت گرد حملے اور مئی میں پاکستان اور پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں پر ہندوستان کی عسکری کارروائی سے متعلق بحث کا مطالبہ کیا۔

آپریشن سندور پر لوک سبھا میں 16 گھنٹے ہوگی بحث

نئی دہلی، (ایجنسی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی صدارت میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) کی میٹنگ میں ایوان میں آپریشن سندور پر بحث کیلئے 16 گھنٹے کا وقت مختص کرنے پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ بی اے سی کی پیر کے روز ہونے والی میٹنگ میں آپریشن سندور کے علاوہ انڈین پوسٹل بل کے لیے تین گھنٹے، انکم ٹیکس بل کے لیے بارہ گھنٹے، نیشنل اسپورٹس بل کے لیے آٹھ گھنٹے، منی پور کے بجٹ پر بحث کیلئے دو گھنٹے کا وقت رکھا گیا ہے۔ تلگو دیشم پارٹی نے میٹنگ میں ایمرجنسی کے 50 سال پر بحث کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے ہماچل میں بارش اور سیلاب پر بات کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، ارجن رام میگھوال، کانگریس کے گورو گوگوئی، کے سریش، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے اور دیگر نے میٹنگ میں شرکت کی۔

ایوان میں اپوزیشن کو بولنے کی اجازت نہیں دی گئیں: راہل - پرینکا

نئی دہلی، (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری اور پارٹی کی لوک سبھا رکن پرینکا گاندھی واڈرا نے الزام لگایا ہے کہ ایوان میں صرف حکمراں پارٹی کے لوگوں کو بولنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اپوزیشن کے لوگوں کو بولنے سے روکا جاتا ہے۔ پیر کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ ایوان میں صرف حکومت کے لوگوں کو بولنے کی اجازت ہے، لیکن اپوزیشن کو اپنے خیالات پیش کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں قائد حزب اختلاف ہوں، ایوان میں بات کرنا میرا حق ہے لیکن وہ مجھے بولنے نہیں دیتے۔ مسز واڈرا نے کہا کہ اگر حکومت ہر موضوع پر بات کرنے کو تیار ہے تو اسے بحث کرانی چاہئے، لیکن یہ لوگ اپوزیشن لیڈر کو بولنے نہیں دیتے۔

دکان کی تفصیلات ظاہر کرنے کی درخواست پر سپریم کورٹ کا مرکز اور ریاستوں کو نوٹس

نئی دہلی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو مرکز، ریاستی حکومتوں اور لاء کمیشن آف انڈیا کو ایک پی آئی ایل پر نوٹس جاری کیا ہے جس میں دکانوں اور دیگر کاروباری اداروں کے دروازے پر متعلقہ مالکان کے نام اور رابطہ کی تفصیلات ظاہر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے یہ حکم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر اور ایڈوکیٹ اشونی کمار اپادھیائے کی عرضی پر دیا۔ اس کی درخواست میں صارفین کی طرف سے خریدی گئی مصنوعات کے بارے میں 'جاننے کے حق' کے تحت دکان کے مالک/ بیچنے والے کی تفصیلات کو لازمی ڈسپلے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی گزار نے عدالت عظمیٰ سے درخواست کرتے ہوئے مرکز اور ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تاجر، بیچنے والا اور دکان کا مالک متعلقہ داخلی راستوں پر رجسٹریشن کی تفصیلات ظاہر کرے۔ ان میں متعلقہ افراد کے نام، پتے، فون نمبر اور ملازمین کے نمبر شامل ہونے چاہئیں۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال کانوڑ یاترا کے دوران ایک عبوری حکم جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ دکان کے مالکان/ دکانداروں کو اپنی شناخت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا، عدالت عظمیٰ میں اتر پردیش اور اتراکھنڈ حکومتوں کے خلاف بھی ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں کانوڑ یاترا کے راستوں پر کھانے فروشوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے بینرز پر کیو آر کوڈ اسٹیکر لگائیں۔

راجیہ سبھا میں آپریشن سندور پر بحث ضابطہ 167 کے تحت کرائی جائے گی: نائب صدر جمہوریہ

نئی دہلی (یواین آئی) راجیہ سبھا میں ضابطہ 167 کے تحت آپریشن سندور پر بحث کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس ضابطے کے تحت چیئرمین کی اجازت سے غیر سرکاری ارکان کی تجویز یا قرارداد پر بحث کرائی جاتی ہے۔ بحث کے لیے وقت کا فیصلہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے مانسون اجلاس کے پہلے دن پیر کے روز آپریشن سندور کے تحت پہلگام حملے اور اس کے نتیجے میں پاکستان اور اس کے قبضے والے جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوجی کارروائی سے متعلق مسائل پر بحث کرانے کی تجویز کو مسترد کردیا تھا۔

کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے صبح کے اجلاس میں کافی دیر تک ہنگامہ کیا اور اس مسئلہ پر ضابطہ 267 کے تحت قانون سازی کے کام کو روک کر آپریشن سندور پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ چیئرمین مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ حکومت اس معاملے پر جامع بحث کے لیے تیار ہے اور اس نے اس سلسلے میں ضابطہ 167 کے تحت دیے گئے سمیک بھٹاچاریہ کے نوٹس کو قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دوپہر کو ایوان میں مختلف جماعتوں کے قائدین سے مشاورت کے بعد بحث کی تاریخ اور وقت کا تعین کریں گے۔ قبل ازیں ایوان میں برسر اقتدار پارٹی کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے اس معاملے میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھرگے کے بیانات کی مخالفت کی اور کہا کہ وہ یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اس ایوان سے یہ پیغام نہیں جانا چاہئے کہ حکومت اس موضوع پر بحث نہیں کرانا چاہتی۔

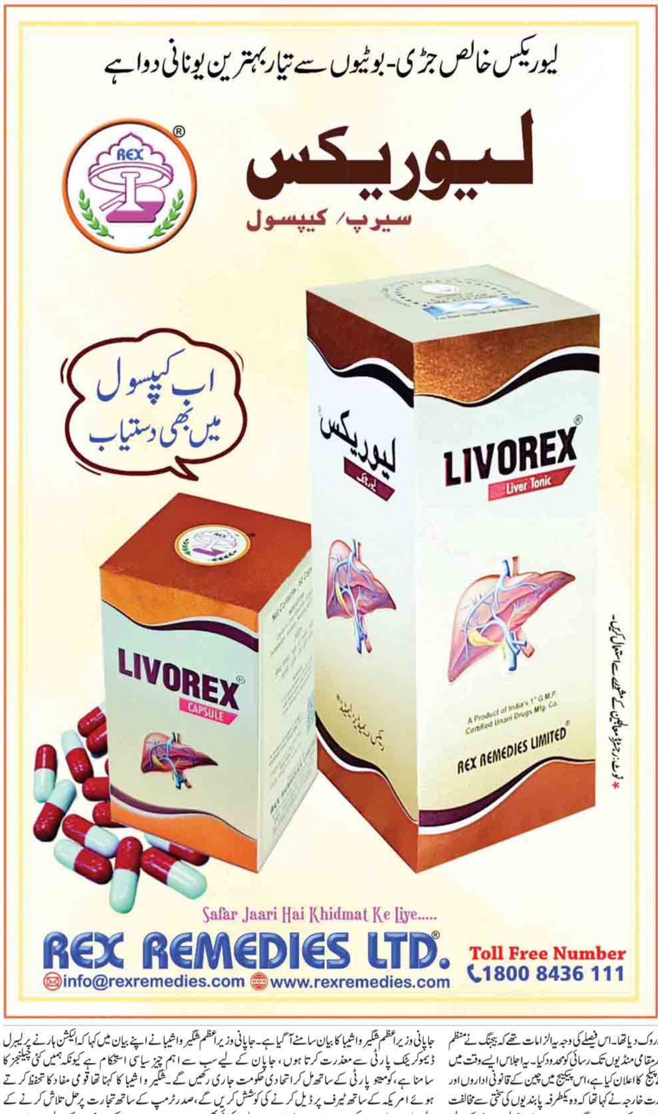

ایوان کے ہموار کام، تعمیری بحث اور صحت مند جمہوری مکالمے میں تعاون کریں ارکان پارلیمنٹ

نئی دہلی، (ایجنسی): لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ارکان پارلیمنٹ پر زور دیا ہے کہ وہ ایوان کے ہموار کام، تعمیری بحث اور صحت مند جمہوری مکالمے میں تعاون کریں۔ مسٹر برلا نے ایکس پر کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پانچواں اجلاس (مانسون سیشن) آج سے شروع ہورہا ہے۔ جمہوریت کے اس مقدس مندر میں ہمارے تمام نمائندوں کا اجتماعی کردار عوام کی امنگوں کے اظہار اور قومی مفادات کے تحفظ کیلئے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانسون سیشن سے پہلے میں تمام جماعتوں کے قائدین اور معزز اراکین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایوان کے کام کاج، تعمیری بات چیت اور صحت مند جمہوری مکالمے میں تعاون کریں، تاکہ ہم جامع ترقی، سماجی انصاف اور اقتصادی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کرسکیں۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ "امید ہے کہ جمہوریت کے وقار، پارلیمنٹ کے وقار اور عوامی مفاد کی ترجیح جیسی اقدار کے لیے وقف یہ مانسون سیشن بامعنی اور کامیاب ہوگا اور ہم سب مل کر جمہوری شعور، تنوع میں اتحاد اور آئینی اقدار کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بامعنی حصہ ڈالیں گے۔

اختلافات کے باوجود یورپی یونین سے تعلقات میں فروغ چاہتے ہیں: چین

بیجنگ (یواین آئی) چین نے تصدیق کی ہے کہ یورپی یونین کے ساتھ 25 واں اعلیٰ سطحی سربراہی اجلاس بیجنگ میں ہوگا۔ یہ دورہ فریقین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ہورہا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق، چینی صدر شی جن پنگ جمعرات 24 جولائی کو یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین اور یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا سے ملاقات کریں گے۔ چین کے وزیر اعظم لی چیانگ چین کی نمائندگی کرتے ہوئے سربراہی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ توقع ہے کہ فریقین دوطرفہ تعلقات کی صورتحال، اقتصادی تعاون، منڈیوں تک رسائی اور پابندیوں کی پالیسیوں جیسے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ تعلقات میں کشیدگی جون میں اس وقت بڑھ گئی جب یورپی یونین نے چینی کمپنیوں کو 5 ملین یورو سے زائد مالیت کے ٹینڈرز میں حصہ لینے سے روک دیا تھا۔ اس فیصلے کی وجہ یہ الزامات تھے کہ بیجنگ نے منظم طریقے سے یورپی کاروباری اداروں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا اور مقامی منڈیوں تک رسائی کو محدود کیا۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہورہا ہے جب یورپی یونین نے روس کے خلاف پابندیوں کے نئے پیکیج کا اعلان کیا ہے، اس پیکیج میں چین کے قانونی اداروں اور افراد کے خلاف پابندیاں بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل چین کی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ وہ یکطرفہ پابندیوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے ان کو اٹھانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ واضح رہے کہ اختلافات کے باوجود، بیجنگ بات چیت میں شامل ہونے کے لئے اپنی آمادگی پر زور دیتا ہے۔ مئی کے آغاز میں چینی صدر شی جن پنگ نے کہا تھا کہ چین یورپ کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانا اور تجارتی تعلقات میں کشادگی کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

ایوان بالا کے انتخابات میں شکست کے باوجود جاپانی وزیر اعظم عہدے پر رہنے پر بضد

ٹوکیو، 21 جولائی (یواین آئی) ایوان بالا کے انتخابات میں شکست کے بعد حکمران جماعت لیبرل ڈیموکریٹک سے تعلق رکھنے والے جاپانی وزیر اعظم شگیر واشیبا کا بیان سامنے آگیا ہے۔ جاپانی وزیر اعظم شگیر واشیبا نے اپنے بیان میں کہا کہ الیکشن ہارنے پر لیبرل ڈیموکریٹک پارٹی سے معذرت کرتا ہوں، جاپان کے لیے سب سے اہم چیز سیاسی استحکام ہے کیونکہ ہمیں کئی چیلنجز کا سامنا ہے، کومیتو پارٹی کے ساتھ مل کر اتحادی حکومت جاری رکھیں گے۔ شگیر واشیبا کا کہنا تھا قومی مفاد کا تحفظ کرتے ہوئے امریکہ کے ساتھ ٹیرف پر ڈیل کرنے کی کوشش کریں گے، صدر ٹرمپ کے ساتھ تجارت پر حل تلاش کرنے کے لیے جلد از جلد بات کرنا چاہتے ہیں، ٹیرف معاملے پر کوئی بھی معاہدہ جاپان اور امریکہ دونوں کے لیے منصفانہ ہونا چاہیے۔ جاپانی وزیر اعظم کا کہنا تھا بڑھتی ہوئی قیمتوں سے نمٹنے کے لیے دیگر جماعتوں سے تعاون طلب کریں گے، ٹیرف، بڑھتی ہوئی قیمتوں اور اقتصادی مسائل سے نمٹنے کے لیے میرا عہدے پر رہنا ضروری ہے۔

یاد رہے کہ جاپان میں ہونے والے ایوان بالا کے انتخابات میں لبرل ڈیموکریٹک پارٹی اور ان کی اتحادی جماعت کمیتو کو 248 رکنی ایوان میں اکثریت کے لیے 50 سیٹیں درکار تھیں تاہم دونوں جماعتیں ملکر 47 سیٹیں حاصل کر سکیں۔

روزنامہ
صحافت

دہشت گردی کے خلاف اقدام

امریکہ نے مزاحمتی محاذ (ٹی آر ایف) کو عالمی دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ فطری طور پر ہندوستان نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اسے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مضبوط انسداد دہشت گردی تعاون کا ثبوت قرار دیا ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ٹی آر ایف دراصل پاکستان کی دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کی ایک فرنٹ یونٹ ہے۔ یہ وہی دہشت گرد تنظیم ہے جس نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ لیکن بعد میں جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھی تو اس نے اپنا بیان واپس لے لیا۔ اب امریکہ کی جانب سے ٹی آر ایف کو عالمی دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے فیصلے نے پاکستان کی مذموم حرکتیں بے نقاب کر دی ہیں جنہیں وہ خود کو دہشت گردی کا شکار کہہ کر چھپا رہا ہے۔ ٹی آر ایف کوئی نئی دہشت گرد تنظیم نہیں ہے بلکہ یہ لشکر طیبہ اور اس کے سربراہ حافظ سعید کی پرانی سازش کا نیا چہرہ ہے۔ لشکر طیبہ کو اقوام متحدہ کی عالمی دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کیے جانے کے بعد حافظ سعید نئے ناموں سے دہشت گردانہ کارروائیاں کر رہا ہے۔ پاکستان نے ٹی آر ایف کو کشمیر کی مقامی تنظیم کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنی صاف امیج دکھا سکے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ کئی دہشت گرد تنظیمیں پاکستان کی سرزمین سے آپریٹ ہو رہی ہیں۔ لشکر طیبہ، جیش محمد اور حزب المجاہدین ان میں اہم تنظیمیں ہیں۔ یہ سوالات کئی بار بین الاقوامی فورمز پر بھی اٹھائے جا چکے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پاکستان نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور دہشت گرد تنظیموں کے نام بدلنا شروع کر دیئے۔ ٹی آر ایف اس کی ایک مثال ہے۔ لیکن امریکہ کا اسے دہشت گرد تنظیم قرار دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گردوں کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کے عزائم تخلص کے پیچھے چھپے نہیں رہ سکتے۔ بھارت نے ٹی آر ایف کو بے نقاب کر دیا، اسے بھارت کی بڑی سفارتی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بھارت نے دنیا کو یہ بھی دکھایا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف اس کا موقف کتنا مضبوط ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے سفارتی سطح پر دہشت گردی کے خلاف دنیا کے تمام ممالک کو متحد کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ایسے میں امریکہ پر دباؤ تھا کہ وہ ثابت کرے کہ وہ دہشت گردی کے معاملے پر دوہرا معیار نہیں اپناتا۔ دراصل دوہرے معیار کا معاملہ اس لیے اہم ہے کہ ایک طرف امریکہ دہشت گردی کے خلاف بھارت کے ساتھ کھڑا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو دوسری طرف بھارت کے شدید اعتراض کے باوجود پاکستان کو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک سے قرض کی صورت میں خطیر رقم دی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے تو وہ عالمی اداروں کی مالی مدد روکنے کی کوشش کیوں نہیں کرتا؟ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر کو وائٹ ہاؤس میں عشائیے پر مدعو کیا اور پاکستان کے ساتھ تجارت کی پیشکش کی۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت دہشت گردی کو قطعی طور پر برداشت نہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا کے تمام ممالک دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہوں اور دوہرا معیار ترک کرتے ہوئے دہشت گردی کی جڑوں پر حملہ کریں۔

تربیتِ اولاد: صرف ذاتی فریضہ نہیں، ملت کی امانت

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

جب کسی گھر میں بچے کی ولادت ہوتی ہے، تو صرف ایک نئے فرد کا اضافہ نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت کو عطا کی گئی ایک نئی اُمید، نئی روشنی، اور نئی ہدایت کی جھلک ہمارے درمیان آتی ہے۔ ہر بچہ اپنی فطرت میں معصوم، نیک سرشت اور خیر کے بے شمار امکانات لیے اس دنیا میں آتا ہے۔ والدین، خاندان اور سماج پر اس بات کی عظیم ذمے داری ہوتی ہے کہ وہ اس ننھے چراغ کو گل ہونے سے پہلے روشن کرنے کے اسباب فراہم کریں۔ بچوں کی پیدائش پر دل میں تنگی، شکوہ یا افسوس کا احساس، چاہے وہ کسی بھی مادی سوچ یا جدید معاشی نظریے کے زیرِ اثر ہو، خالقِ کائنات کے فیصلے پر ناپسندیدگی کی علامت ہے اور ایمان کے بنیادی تقاضوں سے انحراف کے مترادف ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اس کا سب سے پہلا پیغام انسانی زندگی کو عزت دینا ہے۔ ہر نئی جان کا آنا دراصل قدرت کی طرف سے ایک روحانی تجدید کا موقع ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے آج کے دور میں جب خاندان اور معاشرے کے بنیادی ادارے کمزور ہو چکے ہیں، معاشی دباؤ، سماجی زوال، اور مادی فکر نے انسان کو اس درجہ خود غرض بنا دیا ہے کہ وہ نئی زندگی کو بوجھ سمجھنے لگا ہے۔ جبکہ قرآن وسنت ہمیں سکھاتے ہیں کہ ہر بچہ اللہ کی رحمت ہے، اور اسی میں مستقبل کے لیے وہ برکت پوشیدہ ہے جس کا اندازہ ہمیں وقت کے ساتھ ہوتا ہے۔

بچہ اپنی ابتدائی زندگی کا رشتہ سب سے پہلے ماں سے جوڑتا ہے۔ یہ تعلق صرف حیاتیاتی نہیں بلکہ روحانی، جذباتی اور نفسیاتی سطح پر بھی سب سے مضبوط ہوتا ہے۔ رحمِ مادر میں پلنے والا بچہ صرف غذا نہیں لیتا بلکہ وہ ماں کے جذبات، خیالات، خوف، دعاؤں اور عبادات سے بھی متاثر ہوتا ہے۔ اگر ماں قرآن سنے، دعا مانگے، ذکر کرے، خاموشی کو اپنائے اور دل کو رب کے نور سے منور رکھے تو یہ سب کچھ اس بچے کی شخصیت کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ماں غیبت کرے، دل میں حسد رکھے، بیزاری، بے صبری یا کفرانِ نعمت کا مظاہرہ کرے، تو یہ زہریلے جذبات بچے کے لاشعور میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات ہمیں بتاتی ہیں کہ حمل کے ایام عورت کے لیے محض جسمانی مشقت نہیں بلکہ روحانی بلندی کا سفر ہیں۔ ایک مومنہ عورت کو چاہیے کہ وہ اس مرحلے کو مصیبت نہ سمجھے بلکہ اللہ کی خاص نعمت جانے، اور شکر ادا کرے کہ رب کریم نے اُسے اشرف المخلوقات کی تخلیق کا ذریعہ بنایا۔

اگر وہ صبر، قناعت، اور عبادت کے ساتھ اس عرصے کو گزارے گی، تو اس کا بدلہ دنیا میں صالح اولاد اور آخرت میں رب کی رضا کی صورت میں ملے گا۔ باپ کے لیے بھی اتنی ہی عظیم ذمے داری ہے۔ ایک مرد اگر چاہتا ہے کہ اس کی اولاد صالح ہو، نیک ہو، معاشرے میں مثالی کردار ادا کرے، تو سب سے پہلے اُسے اپنی روزی کی تطہیر کرنی ہوگی۔ حلال کمائی صرف پیٹ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روح کی غذا ہے۔ اگر بچے کا جسم حرام رزق سے پرورش پائے گا تو اس کے دل میں حیا، دیانت، خوفِ خدا اور خدمتِ خلق کی صفات پنپنا دشوار ہوگا۔ مرد کو چاہیے کہ وہ ذکرِ الٰہی کا عادی ہو، جماعت سے نماز ادا کرے، گھر میں پاکیزہ ماحول قائم کرے تاکہ اس کا عکس اولاد پر پڑے۔

حاملہ عورت کی دیکھ بھال، اس کی عزت، اس کے جذبات کی رعایت اور اس کی روحانی غذا کی فراہمی، شوہر اور گھر والوں کی اوّلین ذمے داری ہے۔ اگر خاندان اسے سکون دے گا، تو اس کے بطن سے پیدا ہونے والی نسل میں بھی توازن، سکون اور نور ہوگا۔ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہو۔“

روحانی طور پر مضبوط عورت ہی صالح نسل پیدا کر سکتی ہے۔ اس کے لیے عورت کو خود بھی باطن کی صفائی کرنی ہوگی۔ دل کو بغض، حسد، تکبر، جھوٹ، بے صبری اور ناشکری جیسے اخلاقی عیوب سے پاک کرنا ہوگا۔ ذکر، دعا، نیک صحبت، دینی مطالعہ اور خاموشی، یہ سب تربیتِ نفس کے ذرائع ہیں۔ جس طرح جسم کو بیماریوں سے بچانے کے لیے حفاظتی ٹیکے دیے جاتے ہیں، اسی طرح روح کو بھی گناہوں اور اخلاقی زوال سے محفوظ رکھنے کے لیے شعوری محنت درکار ہے۔ نماز، وہ عبادت ہے جو انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے اور کردار میں نکھار پیدا کرتی ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ والدین اگر خود نماز کے پابند ہوں، تو بچوں پر بھی اثر ہوتا ہے۔ ایک مثالی مسلمان گھرانے میں بچہ ڈیڑھ سال کی عمر سے اذان، سجدے اور تلاوت سے آشنا ہو جاتا ہے۔ یہ وہی عمر ہے جب شخصیت کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اگر اس مرحلے پر والدین بچوں کو محبت، نرمی، اور تسلسل کے ساتھ نماز کا عادی بنائیں تو وہ عمر بھر رب سے جڑا رہتا ہے۔

تربیت کے لیے منصوبہ بندی اور صبر درکار ہے۔ جب بچہ تین سال کا ہو جائے تو اسے فجر کی نماز میں ساتھ جگانے کی عادت ڈالی جائے۔ ابتداء میں صرف فرض نماز، ترجمے کے ساتھ کلمات کی یادداشت اور وضو کی ترتیب سکھائی جائے۔ ناشتہ نماز کے بعد دیا جائے تاکہ بچہ سیکھے کہ دن کا آغاز اللہ کے سامنے جھکنے سے ہوتا ہے۔ ایک سال بعد فجر کے ساتھ سنتیں، پھر مغرب، اور بعد میں دیگر نمازوں کو شامل کیا جائے۔ اس عمل میں سختی نہیں بلکہ محبت اور حکمت ہونی چاہیے تاکہ بچہ دین سے مانوس ہو، نہ کہ بیزار۔ باپ کو چاہیے کہ وہ بچوں کو بازار لے جانے کے ساتھ ساتھ مسجد بھی لے جائے۔ بچے کے دل میں مسجد کی محبت پیدا کرنا باپ کا فرض ہے۔ اگر بچہ مسجد کو خوشی کا ذریعہ سمجھے گا، تو وہ دنیا کی آلائشوں سے دور اور رب کی رضا کے قریب ہوگا۔ اسی جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے گھر کا ماحول، ماں کی گفتگو، اور باپ کی شفقت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

تربیت کے لیے منصوبہ بندی اور صبر درکار ہے۔ جب بچہ تین سال کا ہو جائے تو اسے فجر کی نماز میں ساتھ جگانے کی عادت ڈالی جائے۔ ابتداء میں صرف فرض نماز، ترجمے کے ساتھ کلمات کی یادداشت اور وضو کی ترتیب سکھائی جائے۔ ناشتہ نماز کے بعد دیا جائے تاکہ بچہ سیکھے کہ دن کا آغاز اللہ کے سامنے جھکنے سے ہوتا ہے۔ ایک سال بعد فجر کے ساتھ سنتیں، پھر مغرب، اور بعد میں دیگر نمازوں کو شامل کیا جائے۔ اس عمل میں سختی نہیں بلکہ محبت اور حکمت ہونی چاہیے تاکہ بچہ دین سے مانوس ہو، نہ کہ بیزار۔ باپ کو چاہیے کہ وہ بچوں کو بازار لے جانے کے ساتھ ساتھ مسجد بھی لے جائے۔ بچے کے دل میں مسجد کی محبت پیدا کرنا باپ کا فرض ہے۔ اگر بچہ مسجد کو خوشی کا ذریعہ سمجھے گا، تو وہ دنیا کی آلائشوں سے دور اور رب کی رضا کے قریب ہوگا۔ اسی جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے گھر کا ماحول، ماں کی گفتگو، اور باپ کی شفقت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

امتِ مسلمہ آج جن زوالات کا شکار ہے، اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ تربیتِ اولاد کو سیرت سازی کا فریضہ نہیں سمجھا گیا۔ اگر ماں ماں ہونے کے شعور سے عاری ہو، اور باپ کردار سازی سے غافل ہو، تو پھر قومیں زوال کی طرف جاتی ہیں۔ ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ تربیتِ اولاد صرف فرد کا مسئلہ نہیں، بلکہ امت کی تقدیر کا سوال ہے۔ جب ماں نورِ قرآن سے منور ہو، باپ ذکر و فکر کا پیکر ہو، اور گھر کا ہر گوشہ عبادت و اخلاق کا نمونہ ہو، تب ہی وہ نسل پیدا ہو سکتی ہے جو امت کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ بے صبری، ناشکری، حسد، تکبر، احساسِ کمتری، اور جھگڑالو پن وہ اخلاقی بیماریاں ہیں جو عورت کو کمزور بنا دیتی ہیں۔ ایسی عورت نسلِ نو کے لیے کبھی روحانی غذا نہیں بن سکتی۔ صرف وہی عورت جو رب سے جڑی ہو، اپنے دل کو پاک رکھے، عبادات کی پابند ہو، اور فطری توازن سے سرشار ہو، وہی ایسے بچے پیدا کر سکتی ہے جو دنیا کو علم، کردار، نور اور بصیرت سے روشن کریں۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم تربیتِ اولاد کے اس فریضے کو محض عورت کا یا خاندان کا نہیں بلکہ پوری ملت کا اجتماعی مقصد سمجھیں۔ ہر ماں کو چاہیے کہ وہ اپنی گود کو پہلا مدرسہ بنائے، اور ہر باپ کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشانی کے سجدوں سے اپنے بچوں کے دل کو سجدے کے لائق بنائے۔ جب تک ہم اپنی نسل کو دینی، فکری اور روحانی طور پر اس شعور سے آراستہ نہیں کرتے، اس وقت تک ہماری دعائیں، جلسے، نعرے اور منصوبے سب ادھورے رہیں گے۔ آیئے، ایک نئے عہد کا آغاز کریں۔ ایک ایسا عہد جس میں ہر بچہ اس دنیا میں خیر، نور اور رحمت کا پیغام لے کر آئے۔ جہاں ہر ماں سیدہ مریمؑ کی طرح عبادت گزار ہو، اور ہر باپ حضرت ابراہیمؑ کی طرح اللہ کے حضور سجدہ ریز۔ یہی وہ راہ ہے جو ہمیں زوال سے نکال کر عروج کی طرف لے جا سکتی ہے۔

○○○

امریکہ میں زہران ممدانی کے خلاف اسلاموفوبک تحریک

اسد مرزا

نیو یارک سٹی کے ڈیموکریٹک میئرل پرائمری امیدوار ظہران ممدانی کی حیرت انگیز فتح نے واقعی شہر کے اشرافیہ کو بھونچکا کر دیا ہے۔ ممدانی نے سابق گورنر اینڈریو کومو کو شکست دی اور ایک ایسی دوڑ میں سب سے آگے نکلے جو ڈیموکریٹک امیدوار کے طور پر سٹی ہال تک ان کے راستے کی ضمانت دیتی ہے۔ 33 سالہ ڈیموکریٹک سوشلسٹ اور کوئنز اسمبلی کے رکن ممدانی نے ریکارڈ قائم کرنے والی پرائمری فتح حاصل کی ہے، اور یونینز، نچلی سطح کے ڈیموکریٹک گروپس، اور سمجھدار و باشعور منتخب عہدیداران کی حمایت کے لیے تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

تاہم، ایک پہلی شہر کی اشرافیہ کی طرف سے شروع کی گئی غیر متوقع مہم ہے، جس میں شہر کے امیر ترین اور بااثر شہری بھی شامل ہیں، جو ممدانی کے خلاف ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں۔ اس سے امریکی معاشرے اور اس پر قابض لوگوں کے حقیقی چہرے کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔

بظاہر، ممدانی نے شہر کو بہتر بنانے کے لیے اپنے خیالات اور تجاویز کی بنیاد پر اپنی بنیادی مہم چلائی۔ لیکن درحقیقت ان میں سے زیادہ تر تجاویز ماضی میں بھی اٹھائی گئی ہیں لیکن ان پر عمل درآمد نہیں ہوا۔

درحقیقت، ممدانی کی عام شہریوں کی زندگی بہتر کرنے کی تقریباً تمام تجاویز نیویارک یا دوسرے امریکی شہروں میں کسی نہ کسی شکل میں نافذ کرنے کی کوشش کی جا چکی ہے اور ایسا نہیں ہے کہ جو وہ تجویز کر رہے ہیں وہ کوئی نئی تجویز ہے۔ NYC کے سابق میئر بل ڈی بلاسیو نے 2015، 2016 اور 2020 میں تین بار شہر کے مستحکم یونٹس کا کرایہ منجمد کرنے کی کوشش کی۔ کارکنوں کی کم از کم اجرت میں اضافہ بھی گزشتہ سال شہر میں نافذ کر دیا گیا ہے۔ پبلک بسوں کے لیے ممدانی کی کال ایم ٹی اے کے فیئر کرایوں کے پروگرام سے ملتی جلتی ہے، جو کم آمدنی والے شہریوں کو آدھی قیمت پر سفر کرنے دیتا ہے۔ اور ایک اندازے کے مطابق 3 ملین بھوکے شہریوں کو فیڈرل SNAP فوائد کے ذریعے روزانہ 1.6 ملین حکومتی فراہم کردہ کھانا ملتا ہے، اس لیے پانچ سرکاری گروسری اسٹورز (ہر ایک بورو میں ایک) کھولنا ایک چھوٹے سے فلاحی منصوبے کی طرح ہے۔

ممدانی کی طرف سے نیو یارک کے امیروں پر ٹیکس لگانے کی دھمکی بھی جانی پہچانی لگتی ہے، ممدانی وہی کرنے کا وعدہ کر رہے ہیں جو کم از کم ایک دہائی سے البانی میں بار بار متعارف کرائے جاتے رہے ہیں۔ لیکن سب کمیٹی کے مرحلے میں وہ تمام بل مسترد کر دیئے گئے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ 2021 میں، میئر کے لیے اس وقت کے امیدوار، ایڈمز نے انتہائی دولت مند نیویارک والوں پر خصوصی ٹیکس لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ "اگر آپ ایک سال میں 5$ ملین سے زیادہ کماتے ہیں، تو ہم آپ سے اپنے شہر کو مستحکم کرنے کے لیے تھوڑی زیادہ رقم ادا کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں،" انہوں نے اس وقت کہا تھا، ایک تجویز جو انہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد فوری طور پر چھوڑ دی تھی۔

دریں اثنا، کاروباری رہنما متنبہ کر رہے ہیں کہ ممدانی کا پلیٹ فارم — جس میں شہر میں چلنے والے گروسری اسٹورز اور ریگولیٹڈ یونٹس میں کرائے منجمد کرنے کی تجاویز شامل ہیں — نیویارک کے معاشی مستقبل کے لیے خطرہ ہیں۔ نیویارک شہر کے چند امیر ترین کاروباری رہنما اور سیاسی کھلاڑی ہنگامی حالات میں، عام انتخابات میں ان کی جیت کو روکنے کے لیے پرعزم آزاد گروپوں میں پیسہ بہا رہے ہیں، وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا ہے۔

اس کوشش سے واقف ذرائع کے مطابق، کم از کم ایک نیا گروپ — نیو یارکرز فار بیٹر فیوچر میئر 25 — کو 20$ ملین کے اثاثے کے ساتھ تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ پرشنگ اسکوائر کے سی ای او بل ایک مین اور سابق میئر روڈی گیولانی سمیت متعدد شخصیات کے ذریعہ ممدانی مخالف کوششوں میں سے صرف ایک منصوبہ ہے۔ Giuliani اور NYPD کے سابق جاسوس بو ڈیٹل کی قیادت میں ایک اور کوشش کا مقصد 10$ ملین اکٹھا کرنا ہے۔ لیکن جب کہ یہ فنانسرز ممدانی کے خلاف صف آراء ہیں، لیکن وہ ابھی تک کسی ایک ایسے حریف امیدوار کے پیچھے متحد نہیں ہو سکے ہیں جو کہ ممدانی کو شکست دے سکے۔

JP Morgan Chase کے CEO جیمی ڈیمن نے ممدانی کی سیاست پر ”سوشلسٹ“ سے زیادہ ”مارکسسٹ“ کا لیبل لگایا ہے اور ان کے ایجنڈے کو ”نظریاتی مشاغل“ قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ ساتھ ہی عطیہ دہندگان ممدانی کے خلاف لڑنے کے لیے متحرک ہو رہے ہیں، سیاسی حکمت عملی کے ماہرین کو خدشہ ہے کہ باہر کے پیسے کا بیراج الٹا فائر ہو سکتا ہے، جس سے ممدانی کے اسٹیبلشمنٹ مخالف بیانیے میں اضافہ ہوگا اور ووٹروں کو ارب پتیوں کی حمایت یافتہ مہموں سے دور کر دیا جائے گا۔

> **ندائے حق**
>
> ”نیویارک سٹی کے اگلے میئر کے لیے ڈیموکریٹک امیدوار کے طور پر ظہران ممدانی کی امیدواری نے یقیناً شہر کے سیاست دانوں کو اور امیر شہریوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور ساتھ ہی ان کی فتح نے اسٹیبلشمنٹ کی اسلاموفوبک اور سرمایہ دارانہ ذہنیت اور امریکی معاشرے پر اس کے منفی اثرات کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔“

تاہم، سب سے اہم یہ سمجھنا ہے کہ ممدانی نے اتنی تاریخی فتح کیسے حاصل کی؟ درحقیقت، انھوں نے بالکل وہی کیا ہے جو کہ نیشنل ڈیموکریٹس یا ڈیموکریٹک پارٹی، 2024 کے صدارتی اور کانگریسی انتخابات میں کہتی رہی ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے، لیکن انھوں نے ایسا کبھی نہیں کیا۔ ورمونٹ سے آزاد سینیٹر اور دو بار صدارتی امیدوار سینیٹر برنی سینڈرز نے وضاحت کی، ”ظہران ممدانی نے محنت کش طبقے کے لوگوں سے متعلقہ مسائل کے بارے میں بات کی ہے۔ شہریوں نے انہیں جواب دیا، اور وہ [پرائمری] جیت گئے۔“

ممدانی ڈیموکریٹک سوشلسٹ ہیں — جیسے سینڈرز اور امریکی نمائندہ الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز (NY-D)۔ ہاں، انھوں نے بین الاقوامی اور ملکی انسانی حقوق کی وکالت کرتے ہوئے معاشی مسائل پر جرات مندانہ، ترقی پسند موقف اپنایا ہے۔ لیکن، جیسا کہ بنیادی نتائج واضح کرتے ہیں، وہ ریاستہائے متحدہ میں اعلیٰ ترین منتخب عہدوں میں سے ایک کے لیے ایک بہت مقبول ڈیموکریٹک امیدوار بھی ہیں۔

اس حقیقت کے باوجود، ڈیموکریٹک کانگریسی رہنما جو نیویارک شہر سے منتخب ہو کر آتے ہیں، جیسے کہ سینیٹ کے اقلیتی رہنما چک شومر اور ہاؤس اقلیتی رہنما حکیم جیفریز نے ابھی تک ممدانی کی حمایت نہیں کی ہے۔ اور نہ ہی نیویارک کے دیگر ممتاز ڈیموکریٹس، جیسے کہ گورنر کیتھی ہوچول اور سینیٹر کرسٹن گلیبر انڈ — حالانکہ مؤخر الذکر نے ممدانی کے بارے میں اسلاموفوبک ریمارکس کیے تھے جس کے لیے انہوں نے بعد میں معذرت کر لی تھی۔ اور کچھ ڈیموکریٹس جو مضافاتی کمیونٹیز کی نمائندگی کرتے ہیں، جیسے کہ امریکی نمائندہ لورا گیلن، پارٹی کے نامزد کردہ امیدوار پر تنقید کرتے ہوئے واضح طور پر اظہار خیال کرتے ہیں جس سے وہ ٹیکس پالیسی اور غزہ پر اسرائیلی حملے کے لیے امریکی حمایت جیسے مسائل پر متفق نہیں ہیں۔

پارٹی کے نامزد امیدوار کی باضابطہ توثیق کرنے میں ممتاز ڈیموکریٹس کی ہچکچاہٹ ترقی پسندوں کی شکایات کا باعث بنی ہے۔ نیو یارک ورکنگ فیملیز پارٹی کی کو ڈائریکٹر جیسمین گرپیر کہتی ہیں، ”اب وقت آ گیا ہے کہ ہر ڈیموکریٹک لیڈر بورڈ میں شامل ہو۔“

ممدانی کی جیت پر شہر کے اشرافیہ اور امیر ترین شہریوں نے جس واضح مایوسی کا اظہار کیا ہے، وہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ امریکی معاشرے کے رہنما اور معمار جو کچھ بھی اعلان کریں، حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔

ممدانی کے انتخابی وعدوں کو سوویت طرز کی امریکہ پر قبضہ کرنے کے مترادف سازش قرار دیا گیا ہے، یہاں تک کہ ڈیموکریٹ کے سوشلسٹ ونگ کی حمایت کا فقدان بھی اس حقیقت کی مثال دیتا ہے کہ کوئی بھی جمود کو توڑنے اور معاشرے کے کم خوش قسمت طبقوں کے لیے اپنا حصہ ادا کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ مزید برآں، غزہ پر ان کے موقف اور ان کی ہندوستانی جڑیں ان کے خلاف اسلاموفوبک اور اسرائیل سے نفرت کرنے والے نعروں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی معاشرہ اب بھی کسی کو اس کی صلاحیت پر قبول کرنے کے قابل نہیں ہوا ہے اور اس کے اصلاحات اور غریبوں کی فلاح و بہبود کے وعدوں کو قبول نہیں کر پا رہا ہے۔ زیادہ تر سیاست داں صرف اپنی جیبیں بھرنا چاہتے ہیں اور اپنے مخالفین پر مختلف لیبل لگا کر ان کے خلاف بیان بازی میں مصروف رہتے ہیں۔ درحقیقت جمہوریت اپنی حقیقی شکل میں ابھی تک امریکہ میں جڑیں نہیں پکڑ سکی ہے۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

□□□

کربلا کی شیر دل خاتون

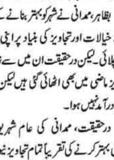

مولانا سید سرفراز عباس کراروی

گزشتہ سے پیوستہ

چونکہ زینب سلام اللہ علیہا کا ملکۂ نفسانی عام بندوں سے کہیں زیادہ بلند و بالا اور عصمت کبریٰ کا قرین و نظیر قرار پاتا تھا اس بنا پر آپ عصمت صغریٰ کے عظیم لقب پر فائز ہو گئیں اور آپ کو معصومہ صغریٰ کہا جانے لگا، بعض ارباب نظر کا کہنا ہے کہ جناب زینب سلام اللہ علیہا نے اپنی عصمت کے سلسلہ میں اپنے بعض خطبات میں بھی اشارہ فرمایا ہے۔

(۳) عالمۂ غیر معلمہ: فقط یہی ایک وہ لقب ہے جو آپ کے کمال مراتب کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے یہ عظیم المرتبت لقب سید سجاد امام زین العابدین علیہ السلام نے اس وقت عطا فرمایا تھا جب آپ نے کوفہ کے بھرے ہوئے بازار اور دشمنان اسلام کے ہجوم میں ایسا فی البدیہہ خطبہ علی کے لہجہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ کوفہ کے لوگ آپ کی مصیبتوں پر ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگے تھے دنیا انگشت بدنداں رہ گئی تھی آپ کے خطبہ کا اعجاز تھا کہ جیسے ہی آپ نے شروع کیا "فارتدت الناس و سکنت الاجراس" لوگوں کی سانسیں رک گئیں حتیٰ کہ حیوانوں کے گردن کی گھنٹیاں بھی ساکت ہو گئیں۔ درحقیقت امام وقت امام زین العابدین علیہ السلام نے آپ کو عالمۂ غیر معلمہ کی سند دیکر اہل دنیا پر آپ کی عظمت وجلالت اور تبحر علمی کو واضح وظاہر فرمایا ہے ورنہ آپ علم امامت سے اپنی پھوپھی زینبؑ کے کمال علم کو تمام دنیا سے بہتر جانتے تھے۔

”تکلم کردنش راہر کہ دیدی فاش می گفتی
زبان حیدری گویا کہ در طی لساں وارد“

(۴) راضیہ بالقدر والقضاء: یہ واقعہ ہے کی جس طرح شہزادی زینب سلام اللہ علیہا نے میدان کربلا میں مصائب وآلام کے کوہ گراں برداشت کیئے ۱۸ جوانان بنی ہاشم بالخصوص سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کو اپنی آنکھوں سے شہید اور خاک وخون میں غلطاں دیکھا، سر برہنہ ہوئیں، اسیری اور قید و بند کے ایام دیکھنے پڑے اس کی نظیر تاریخ عالم وآدم میں ڈھونڈے نہیں ملتی۔ تاریخ شاہد ہے کہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا مدینہ سے کربلا تک ہر طرح کے امتحان میں اپنے بھائی حسینؑ کی شانہ بہ شانہ رہیں اور ہر طرح کی مصیبتوں کلفتوں پر صابر و شاکر رہیں، خصوصیت کے ساتھ جناب زینب نے میدان کربلا میں جس عزم وحوصلہ کا مظاہرہ کیا وہ لا جواب ہے مگر کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے شام تک کے صبر آزما سفر میں جس جرات وہمت اور صبر واستقلال کا معیار پیش کیا اور راضی بہ رضائے الٰہی رہیں وہ عدیم النظیر ہی نہیں بلکہ رہتی دنیا تک کے لئے سبق آموز اور مشعل راہ ہے۔

(۵) مؤثقہ: آپ کے جملہ القاب میں مؤثقہ بھی ہے جس کے معنی دوسروں کے نزدیک باعث اطمینان اور مورد اعتماد قرار پانے کے ہیں۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی شخصیت وہ بالا ترین شخصیت ہے جو نہ صرف امام حسینؑ وامام زین العابدین علیہما السلام کے لئے مرکز توجہ اور مورد اعتماد تھی بلکہ جملہ اولاد ہاشم بلکہ مؤمنین وعوام تک کو بھی آپ کی ذات والا صفات پر بڑا بھروسہ تھا یہی وجہ تھی کہ امام حسین علیہ السلام نے اپنے بعد قافلہ حسینی کی نگرانی وپاسداری کے لئے آپ کو منتخب فرمایا تھا (ریاض القدس جلد ۲ ص ۱۱۹ طبع ایران وفوائد المشاہد، ص ۹۲ از علامہ شیخ جعفر شوشتری علیہ الرحمہ) تواریخ وروایات سے پتہ چلتا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جب بھی کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو اس کے اسناد کو آپ کی طرف نسبط دیتے تھے (حدائق الانس جلد اوّل، ص ۲۱۶) اور یوں فرماتے تھے "حدثتنی عمتی زینب" مجھ سے میری پھوپھی زینب نے بیان کیا ہے۔ صاحب الطراز المذہب لکھتے ہیں کہ ”مدتی بسبب تقیہ وجہات دیگر از جانب آں مخدر محترمہ بجماعت شیعہ نقل احکام واسرار می شد“ (طراز المذہب، ص ۵۷ مطبوعہ ایران) صحابیٔ رسول خدا ﷺ جناب ابن عباسؓ کا یہ دستور تھا کہ آپ ہمیشہ اسناد حدیث کو آپ کی جانب منسوب کرتے تھے اور یوں فرماتے تھے۔ "حدثنا عقیلتنا"

معتبر مورخین اسلام کا بیان ہے کہ دور بنو امیہ میں ایک دور ایسا بھی گذرا ہے جب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے اظہار فضائل تو درکنار نام لینا تک جرم تھا اور آپ سے نقل روایات کرنے والے کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا تھا (شجرۂ طوبیٰ، ص ۱۰۱ طبع ایران) ایسے پر آشوب دور میں جب محبان علیؑ اور دوستداران اہل بیت حضرت علی علیہ السلام سے کوئی حدیث نقل کرنا چاہتے تھے تو خوف کی وجہ سے آپ کا نام نہیں لیتے تھے بلکہ یوں نقل احادیث کرتے تھے ”حدثنا ابو زینب“ ہم سے زینبؑ کے والد بزرگوار نے بیان کیا ہے (شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید معتزلی وشجرۂ طوبیٰ، ص ۷۹ طبع ایران)

(۶) عقیلہ یا عاقلہ: عقیلہ عقل سے ماخوذ ہے عقل کے معنی یہ ہیں کہ انسان خواہشات نفسانی کو ترک کر کے راہ خیر وسعادت پر گامزن رہے اس لئے کہ بمطابق حدیث نبوی تمام خیر و برکات اور کمالات وارتقاء کا منبع ومصدر عقل سلیم ہے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے "اول ما خلق اللہ العقل" سب سے پہلے خدا نے عقل کو پیدا کیا (اصول کافی کتاب العقل والجہل) عالم اہل سنت علامہ عبدالواحد کا کہنا ہے کہ اس عقل سے مراد آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکت ہے۔ (عجائب القصص، ص ۸ طبع کانپور)

(جاری)

اگر بنگالی ووٹروں کے نام حذف کیے گئے تو سڑکوں پر احتجاج ہوگا: ممتا بنرجی

کلکتہ:(یو این آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج پارٹی کی سالانہ یوم شہداء ریلی میں سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر بنگال کے ایک بھی ووٹر کا نام بغیر کسی جواز کے ووٹر فہرست سے حذف کیا گیا تو وہ سڑکوں پر نکل آئیں گی۔ ممتا بنرجی نے 1993 میں بطور یوتھ کانگریس لیڈر اپنے احتجاج کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہ اب ایک نئی بڑی تحریک شروع کریں گی، جو الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کی مبینہ سیاسی سازش کے خلاف ہوگی۔ انہوں نے 21 جولائی کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر بنگال کے کسی ایک ووٹر کا بھی نام ووٹر لسٹ سے نکالا گیا تو ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ ہم سڑکوں پر نکلیں گے، ضرورت پڑی تو دہلی جائیں گے اور الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کریں گے اور اگر ضروری ہوا تو دہلی میں حکومت گرانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن سیاسی دباؤ میں کام کر رہا ہے اور دعویٰ کیا کہ بہار اور گجرات جیسی ریاستوں

میں ووٹروں کے نام اپنی مرضی سے حذف کیے جا رہے ہیں، جس کے اثرات بنگال پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وہ بہار میں ووٹروں کے نام کاٹ رہے ہیں۔ گجرات میں بنگالی بولنے والوں کے نام حذف کیے جا رہے ہیں۔ ہر ایک بنگالی نام کے بدلے چار غیر مقامی افراد کے نام شامل کیے جا رہے ہیں۔ یہ بیان اس پس منظر میں سامنے آیا ہے جب الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر فہرست کی خصوصی نظر ثانی مہم کا آغاز کیا، جس کا مقصد غیر قانونی تارکین وطن سمیت غیر اہل ووٹروں کے نام حذف کرنا بتایا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے وضاحت کی ہے کہ اس ترمیم کا مقصد صرف جائز ہندوستانی شہریوں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنا ہے۔ تاہم ٹی ایم سی نے اس عمل کو ایک انتہائی سنجیدہ مسئلہ قرار دیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ یہ ایک خفیہ اور این آر سی جیسی مشق ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ خاص طور پر حزب اختلاف کے ووٹروں، اقلیتوں اور بنگالی بولنے والے شہریوں کو نشانہ بنا کر ان کے نام ووٹر فہرست سے حذف کیے جا رہے ہیں۔ ریاستی اور قومی انتخابات کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے بنرجی کے اس انتباہ نے سیاسی ماحول میں نئی کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ یہ بیان اس بات کا اشارہ ہے کہ ووٹروں کے حقوق، بالخصوص اقلیتی طبقوں کے تحفظ کا بیانیہ پارٹی کی مہم کا کلیدی حصہ ہوگا۔

کویتا نے تلنگانہ انفارمیشن کمیشن میں بی سی اور ایس ٹی طبقات کو نظرانداز کیے جانے پر سوال اٹھایا

حیدرآباد: (یواین آئی) بی آر ایس کی ایم ایل سی کویتا نے تلنگانہ ریاستی اطلاعات کمیشن میں پسماندہ طبقات کی نمائندگی نہ ہونے پر کانگریس حکومت پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا اطلاعات کمیشن میں بی سی اور ایس ٹی طبقات کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے؟ کویتا نے کہا کہ پہلے ہی مقرر کیے گئے چیف کمشنر اور چار کمشنرز میں

سے ایک بھی بی سی یا ایس ٹی طبقے سے تعلق نہیں رکھتا۔ مزید تین کمشنرز کی تقرری کے لیے تیار کی گئی تجاویز میں بھی بی سی اور ایس ٹی امیدواروں کو موقع نہیں دیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آبادی کے تناسب کے مطابق زیر التوا تین کمشنر کے عہدوں کو بی سی اور ایس ٹی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد سے پُر کیا جائے۔ کویتا نے کہا کہ بی سی طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن دینے کے وعدے پر کانگریس حکومت کتنی سنجیدہ ہے، اس کا اندازہ ان اقدامات سے لگایا جاسکتا ہے۔

سیہور: ایس ڈی ایم مدن سنگھ رگھوونشی کی قیادت میں تحقیقاتی ٹیم نے رامانند گودام کا اچانک معائنہ کیا، جہاں سے ناقص مونگ کے 1800 بیگ برآمد ہوئے۔

اپوزیشن جماعتیں لینڈ پولنگ اسکیم کے بارے میں گمراہ کن پروپیگنڈہ کر رہی ہیں: بھگونت سنگھ مان

دھوری (سنگرور):(یواین آئی) نئی اور ترقی پسند لینڈ پولنگ اسکیم کو کسان دوست اور ترقی پر مبنی قرار دیتے ہوئے، پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان نے پیر کو لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس اہم اسکیم کے بارے میں اپوزیشن جماعتوں کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں۔ دھوری اسمبلی حلقہ کے 70 گاؤوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے 31.30 کروڑ کی گرانٹ تقسیم کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے اپوزیشن پر تنقید کی کہ وہ اپنے سیاسی مفادات کے لیے اس اسکیم کے بارے میں حقائق کو توڑ مروڑ کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس نئی اور ترقی پسند لینڈ پولنگ اسکیم کے تحت ریاست میں زمین زبردستی حاصل نہیں کی جائے گی اور اس سے ریاست کے کسانوں کو کافی فائدہ پہنچے گا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس لینڈ پولنگ اسکیم کا مقصد کسانوں کو ان کی آمدنی کے مستقل ذرائع پیدا کر کے ریاست کی ترقی اور خوشحالی میں فعال شراکت دار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں زمین زبردستی حاصل نہیں کی جائے گی اور جو کسان اپنی رضامندی دیں گے ان کی زمین اس پالیسی کے تحت لی جائے گی۔ مسٹر مان نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت کسانوں کو رہائشی اور تجارتی پلاٹ ملیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس لینڈ پولنگ اسکیم کے تحت تعمیر کی جانے والی منصوبہ بند کالونیوں میں کمرشل پراپرٹیز کسانوں کی آمدنی کا مستقل ذریعہ بن جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی اس نئی لینڈ پولنگ اسکیم کا مقصد ریاست کی مجموعی ترقی کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم سے ریاست کی مجموعی ترقی کو فروغ دے کر ہر عام آدمی کو فائدہ پہنچے گا۔

پنچایت انتخابات کی تاریخوں میں کوئی تبدیلی نہیں: اتراکھنڈ ریاستی الیکشن کمیشن

دہرادون: (یواین آئی) اتراکھنڈ ریاستی الیکشن کمیشن نے پیر کے روز واضح کیا ہے کہ تین سطحی پنچایت انتخابات کی ووٹنگ کی تاریخوں میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انتخابات دو مراحل میں 24 اور 28 جولائی کو ہی منعقد ہوں گے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ قدرتی آفت یا کسی اور ہنگامی صورتحال کی وجہ سے اگر کسی پولنگ اسٹیشن یا بوتھ پر ووٹنگ نہ ہو سکے تو ایسی صورتحال کے لیے ہی دوبارہ ووٹنگ کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ اتوار کو جاری کردہ کمیشن کا خط بھی اسی سے متعلق ہے، جس کا ووٹنگ کی تاریخوں میں تبدیلی سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔ کمیشن نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ووٹنگ کی تاریخوں کے بارے میں کسی قسم کی غلط فہمی میں نہ رہیں۔ کمیشن کے سکریٹری راہل کمار گوئل نے واضح کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں 24 جولائی کو اگر کسی پولنگ اسٹیشن یا بوتھ پر ووٹنگ نہ ہوسکی تو دوبارہ ووٹنگ 28 جولائی کو ہوگی۔ اسی طرح اگر یہ صورتحال 28 جولائی کے ووٹنگ کے دن پیدا ہوتی ہے تو متعلقہ پولنگ اسٹیشن یا بوتھ پر 30 جولائی کو دوبارہ ووٹنگ کرائی جائے گی۔

وجلینس ڈیپارٹمنٹ نے کیرالہ میں ایم وی ڈی کے 81 اہلکاروں کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا

ترونتا پورم:(یو این آئی) وجلینس اینڈ اینٹی کرپشن بیورو (وی اے سی بی) نے کیرالہ اسٹیٹ موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) کے 81 اہلکاروں کے ٹھکانوں پر چھاپے مار کر بڑے پیمانے پر بدعنوانی کو بے نقاب کیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) منوج ابراہم نے پیر کو کہا کہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر، وجلینس ڈیپارٹمنٹ نے 'کلین وہیل' مہم کے ایک حصے کے طور پر ریاست بھر میں ایم وی ڈی کے 81 دفاتر پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی سے انکشاف ہوا کہ یہ اہلکار ایجنٹوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے تھے اور خدمت کے متلاشیوں سے رشوت کی رقم وصول کرتے تھے۔ ایجنٹوں کی جانب سے کافی رقم جمع کرنے کے بعد یہ رقم خفیہ طور پر ویک اینڈ پر گاڑیوں کے انسپکٹرز کو دے دی گئی۔ ریاست بھر میں چھاپے ماری کے دوران تقریباً 8 لاکھ روپے نقد اور گوگل پے لین دین کے ثبوت برآمد ہوئے ہیں۔

سپریم کورٹ نے ای ڈی کی اپیل خارج کی، سدارامیا کی اہلیہ کو راحت

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے میسور اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم یو ڈی اے) سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کی اہلیہ بی ایم پاروتی کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی درخواست کو پیر کے روز خارج کر دیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اس معاملے میں کرناٹک ہائی کورٹ کے 7 مارچ کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا، جس میں ای ڈی کی طرف سے پاروتی اور دیگر کو جاری کیے گئے سمن کو رد کر دیا گیا تھا۔ ای ڈی نے ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کے اس حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ای ڈی کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "ہمیں سنگل بنچ کے نقطہ نظر میں اپنائے گئے استدلال میں کوئی خامی نظر نہیں آتی ہے۔

مخصوص حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے، ہم اسے (اپیل) خارج کرتے ہیں"۔ عدالت عظمیٰ کے اس موقف کے بعد ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے کہا کہ "ٹھیک ہے، ہم (درخواست) واپس لے لیں گے، لیکن اس کو نظیر نہیں سمجھا جانا چاہیے"۔ غور طلب ہے کہ کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس ایم ناگا پراسنا کی سنگل بنچ نے ای ڈی کی طرف سے پاروتی اور ریاستی وزیر بیر تھی سریش کو جاری کردہ سمن کو رد کر دیا تھا۔

ہوٹل بکنگ کے ذریعہ فراڈ کرنے والے دو ملزم گرفتار

بھونیشور: (یواین آئی) اڈیشہ پولیس کی کرائم برانچ نے آن لائن ہوٹل بکنگ معاملے میں راجستھان سے دو جعل سازوں کو گرفتار کیا ہے۔ کرائم برانچ ذرائع کے مطابق تفتیشی ٹیم نے راجستھان میں چھاپے مارے اور لین دین کی تفصیلات اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کرنے کے بعد عامر خان اور یوسف کو گرفتار کیا۔ اس سے قبل اسی معاملے میں ایک اور ملزم انشومان شرما کو آگرہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ راجستھان سے گرفتار دو ملزم کو الور کی گووند گڑھ عدالت میں پیش کیا گیا۔ ٹرانزٹ ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد انہیں کرائم برانچ کے دفتر لایا گیا اور بعد میں کٹک کے جے ایم ایف سی 3- کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہ معاملہ اڈیشہ میں کٹک کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن، سی آئی ڈی-سی بی کے تھانہ انچارج کے ذریعہ درج کرانے کے بعد سامنے آیا۔ شری جگناتھ مندر، پوری کے چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے دائر درخواست کی تحقیقات کے دوران، ہوٹل نیلادری بھکت نواس میں شامل ایک دھوکہ دہی والے ہوٹل بکنگ گھپلے کا پردہ فاش ہوا۔ ملزم نے جعلی ویب سائٹ بنائی تھی اور موبائل نمبرز کا استعمال کر کے لوگوں کو اپنے جال میں پھنساتا تھا۔ انہوں نے نیلادری بھکت نواس میں رہائش کا وعدہ کیا اور لوگوں کو اپنے بینک کھاتوں میں رقم منتقل کرنے کو کہا۔ ہوٹل انتظامیہ فراڈ بکنگ سے لاعلم تھا اور بعد میں انہیں کئی شکایات موصول ہوئیں۔ اس معاملے میں تفتیشی ٹیم کی قیادت انسپکٹر ابنتا منی نائک کر رہے تھے۔ ڈیجیٹل فٹ پرنٹس اور رقم کی لین دین کی بنیاد پر ٹیم نے راجستھان میں ملزم کا سراغ لگایا اور اسے پکڑ لیا۔ اڈیشہ کرائم برانچ نے شہریوں کو ہوٹل کی آن لائن بکنگ کرتے وقت محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

چھتیس گڑھ میں نکسلیوں نے دو افراد کو ہلاک کیا

بیجاپور:(یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں اتوار کو دیر رات نکسلیوں نے تیز دھار ہتھیاروں سے دو لوگوں کو قتل کر دیا۔ واقعہ تھانہ تریم کا ہے۔ مرنے والوں کی شناخت کاواسی جوگا (55) ساکن گاؤں چتوائی اور منگلو کرسم (50) ساکن بڈا تریم کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ چار پانچ نامعلوم ماؤنواز ان لوگوں کے گھروں میں گھس کر باہر لے گئے اور پھر تیز دھار ہتھیاروں سے بے دردی سے قتل کر دیا۔ نکسلیوں نے مخبر ہونے کے شبہ میں 25 دنوں میں 10 لوگوں کا قتل کیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی جوانوں کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کچھ دن پہلے کرسم منگلو کے بیٹے نندو نے ہتھیار ڈال دیے تھے۔ شبہ ہے کہ ماؤنواز نندو کو مارنے آئے تھے۔ جب وہ نہیں ملا تو انہوں نے اس کے والد کرسم منگلو کو قتل کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں دہشت کا ماحول ہے۔

ای ڈی بھوپیش کے بیٹے چیتنیا کو آج خصوصی عدالت میں پیش کرے گی

رائے پور:(یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) شراب گھپلے میں گرفتار چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور

کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیا بگھیل کو منگل کو خصوصی عدالت میں پیش کرے گا۔ سمجھا جاتا ہے کہ ای ڈی ریمانڈ کی مدت بڑھانے کی درخواست کرے گی۔ اس سے پہلے ای ڈی نے ایک پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیتنیا کے پاس سے ان کے حصے کے 16.70 کروڑ روپے لوٹے ہیں۔ اس نے ان نے ریئل اسٹیٹ کمپنیوں میں لگایا تھا۔

یہ رقم نقدی میں لی گئی۔ اس دوران اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے پیر کو شراب گھپلہ کیس میں تین ملزمان کو گرفتار کیا۔ ای او ڈبلیو نے سنجے کمار مشرا، منیش مشرا اور ابھیشیک سنگھ کو گرفتار کیا ہے، جو پیشہ سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں۔ سنجے مشرا کا نام شراب گھپلہ اور کوئلہ گھپلہ سے متعلق مالی بے ضابطگیوں میں بھی سامنے آیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ سنجے اور منیش نے نیکسٹ جین پاور کمپنی بنائی اور وہ ایف ایل 10 لائسنس لے کر ریاست میں مہنگی برانڈڈ انگریزی شراب سپلائی کرتے تھے۔ اس نے گھپلوں سے حاصل کی گئی غیر قانونی رقم کو مالیاتی لین دین کے ذریعے قانونی ظاہر کرنے کا کام کیا۔ منیش مشرا ان کے بھائی ہیں۔ دونوں ملزم بھوپیش بگھیل، چیتنیا بگھیل اور انوار ڈھیبر کے قریبی بتائے جاتے ہیں۔

ویشالی: دن دہاڑے ایک بڑی ڈکیتی کی واردات، موٹر سائیکل سوار مجرموں نے گروسری شاپ کے ملازم کو گولی مار کر 6.40 لاکھ روپے لوٹ لئے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے میگھالیہ کی تبدیلی کی تعریف کی

شیلانگ: (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے میگھالیہ کی تبدیلی کو سراہتے ہوئے اسے "لچکدار اور 'آتم نربھر بھارت' کا خاکہ" قرار دیا ہے۔ وزیراعظم نے شمال مشرقی ریاست میگھالیہ کی تعریف ایکس پر اُس وقت کی جب مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ریاست کی ترقی پر روشنی ڈالنے والی ایک پوسٹ مشترک کی۔ وزیراعظم مودی نے کمیونٹی پر مبنی سیاحت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، اور خواتین کی قیادت والے سیلف ہیلپ گروپس سمیت کئی عناصر کا ذکر کیا جو میگھالیہ کی خوشگوار تبدیلی کے مظہر ہیں۔ وزیراعظم نے اپنے ایکس پوسٹ میں لکھا: "مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے میگھالیہ میں سیاحت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، خواتین کی قیادت والے سیلف ہیلپ گروپس، پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا، وائبریٹ ولیج پروگرام اور دیگر اقدامات کے ذریعے قابلِ ذکر تبدیلی پر روشنی ڈالی ہے۔

مضبوط حکومتی تعاون اور متحرک معاشرتی جذبے کے ساتھ، یہ ریاست ایک لچکدار اور خود کفیل ہندوستان کا خاکہ پیش کرتی ہے۔" اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے میگھالیہ کے وزیراعلیٰ کونراڈ سنگما نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ: "وکست بھارت کے قیام کے لیے آپ (وزیراعظم مودی) کا جامع نظریہ اور انتھک عزم ہر ریاست کی ترقی اور کامیابی میں جھلکتا ہے۔ قوم سازی کے تئیں آپ کی رہنمائی اور وابستگی کے لیے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ "مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے 10 سے 13 جولائی تک میگھالیہ کے چار روزہ دورے کے دوران اپنے تجربات مشترک کرتے ہوئے کہا: "اس سفر کے دوران میں میگھالیہ کے لوگوں کے پختہ عزم، امید اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی سے بے حد متاثر ہوئی۔ حکومتی تعاون اور کمیونٹی جذبے کے امتزاج سے میگھالیہ آج ایک زندہ دل، پر اعتماد اور خود انحصار ہندوستان کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔ اگلی ملاقات تک، 'خوبلیئ شبیون' اور 'مینتھیلا میگھالیہ'"!۔

سپریم کورٹ نے بی جے پی ایم پی سوریہ کو راحت دی

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے مبینہ طور فرضی خبریں پھیلانے کے معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریہ کو راحت دیتے ہوئے پیر کے روز ان کے خلاف درج فوجداری مقدمہ کو کالعدم قرار دینے کے کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے ریاستی حکومت کی خصوصی اجازت کی عرضی سخت تبصرے کے ساتھ مسترد کر دی۔ بنچ نے ریاست کے وکیل سے کہا کہ اس معاملے کو سیاسی رنگ نہ دیں۔ اپنی لڑائی عوام کے درمیان لڑیں۔ بنگلورو ساؤتھ سے ایم پی تیجسوی سوریہ نے 7 نومبر 2024 کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ریاست کے ایک کسان نے اس وقت خودکشی کر لی جب اسے معلوم ہوا کہ اس کی زمین وقف بورڈ نے لے لی ہے۔ تاہم پولیس نے ان کے اس دعوے کو بے بنیاد قرار دیا، جس کے بعد یہ پوسٹ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' سے ہٹا دی گئی۔ پولیس نے فرضی خبریں

پھیلانے کے الزام میں بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 (بی این ایس) کی دفعہ 353(2) کے تحت ازخود نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کیا تھا۔ ملزم کی درخواست پر جسٹس ایم ناگ پرسنا کی سنگل بنچ نے مقدمہ کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ جب تفتیش کے لیے کچھ بھی باقی نہیں ہے تو فوجداری کارروائی قانون کے عمل کا غلط استعمال ہوگی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ٹویٹ کیا گیا، اس پر وضاحت دی گئی اور پھر ٹویٹ حذف کر دیا گیا۔ ایسے میں یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 353(2) کا اطلاق کس طرح ہوسکتا ہے۔

پولیس اہلکاروں نے دو نابالغ بہنوں کو یرغمال بنا کر کرائی بندھوا مزدوری

بلاس پور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بلاس پور ضلع میں دو نابالغ بہنوں کو یرغمال بنا کر بندھوا مزدوری کرنے پر مجبور کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق دونوں بہنوں کو پڑھائی کے بہانے جش پور سے بلاس پور لایا گیا تھا۔ دونوں لڑکیوں کی عمریں 13 اور 16 سال بتائی جاتی ہیں۔ یہ پورا معاملہ بلاس پور کے تورو ا تھانہ علاقہ کے تفرا سرگتی کا بتایا جارہا ہے۔

لڑکیوں کے مبینہ رشتہ دار پولیس اہلکار سدھیر کجور اور اروَن لکڑا پر لڑکیوں کو مارنے اور تشدد کرنے کا بھی الزام ہے۔ 20 جولائی کی رات دونوں لڑکیاں کسی طرح بھاگ کر لال کھدان پہنچیں جہاں مقامی لوگوں نے ان کی مدد کی اور تورو ا پولیس کو اطلاع دی۔

فی الحال، دونوں بہنوں کو حفاظت کے لیے سکھی سینٹر بھیج دیا گیا ہے اور ان کے بیانات چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کے سامنے ریکارڈ کیے جائیں گے۔ پولیس نے بچوں کی اسمگلنگ کے شبہ میں اس معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ کوارٹر میں، دونوں لڑکیوں کو جھاڑو پوچھا، برتن صاف کرنے اور گھر کے دیگر کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اگر انہوں نے خاطر خواہ کام نہ کیا تو انہیں ڈانٹا، مارا پیٹا اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا۔ چھ ماہ تک اس اذیت کو برداشت کرنے کے بعد لڑکیاں اتوار کی رات کوارٹر سے بھاگ کر لال کھدان میں ایک موبائل کی دکان پر پہنچ گئیں۔ لال کھڈن میں دونوں کو روتے اور ڈرتے دیکھ کر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔

مقامی نوجوانوں نے اسے بچوں کی اسمگلنگ کا معاملہ سمجھا اور تورو ا پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے دونوں بہنوں کو فوری طور پر حفاظت کے لیے سکھی سینٹر بھیج دیا جہاں ان کی کونسلنگ کی جارہی ہے۔ لڑکیوں کے اہل خانہ کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔

رڑکی: بکسر شہر کا سملی وارداتوں سے گئے فائرنگ کی آوازوں سے گونج اٹھا، سملی اور بھرلی روڈ پر موٹر سائیکل سوار نوجوانوں نے ہوا میں کئی راؤنڈ فائر کیے۔

غریبوں اور بزرگوں کی فلاح کیلئے حکومت پوری طرح وقف

امداد مستحقین تک پہنچنے اور نااہل افراد کو اسکیموں سے باہر رکھنے کیلئے تمام موجودہ اسکیموں کا لیا جائے گا جائزہ: وزیر اعلیٰ ریکھا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ ان کی حکومت غریبوں، بزرگوں اور سرکاری مالی امداد حاصل کرنے والے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح وقف ہے۔ پیر کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد مسز گپتا نے کہا کہ غریبوں، بوڑھوں اور سرکاری مالی امداد حاصل کرنے والے افراد کے لیے چلائی جارہی تمام موجودہ اسکیموں کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ امداد مستحقین تک پہنچے اور نااہل افراد کو اسکیموں سے باہر رکھا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نہ صرف مالی امداد فراہم کر رہی ہے بلکہ بحالی، ہنرمندی کی ترقی، تعلیمی امداد اور دیگر سماجی خدمات بھی فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غریبوں، بزرگوں اور دیگر طبقات کے لیے بہت سی اسکیمیں چلا رہی ہے، جس میں بزرگ شہریوں کے لیے مالی امداد کی اسکیم بھی شامل ہے۔ یہ اسکیم 60 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں خاص طور پر درج فہرست ذات/قبائلی برادریوں یا اقتصادی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ماہانہ مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ اہل افراد کو ان کی عمر کے مطابق 2 ہزار روپے سے 2500 روپے تک کی رقم دی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت یہ رقم چار لاکھ سے زیادہ بزرگوں کو فراہم کی جا چکی ہے۔ اس کا مقصد انہیں باعزت زندگی گزارنے کے قابل بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معذور افراد کی امداد کے لیے بھی اسکیم چلائی جارہی ہے۔ اس کے تحت 2500 روپے ماہانہ مالی امداد ایسے افراد کو دی جاتی ہے جو بہت زیادہ معذور ہیں اور جو خود کفیل نہیں ہوسکتے۔ اس اسکیم کے تحت یہ رقم 1.34 لاکھ معذور افراد کو دی گئی ہے۔ اس کا مقصد معذور افراد کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ اس کے علاوہ، دہلی فیملی بینیفٹ اسکیم (ڈی ایف بی ایس) کے تحت، ایسے کنبوں کو 20 ہزار روپے بطور امداد دیے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے کنبے کے واحد کمانے والے فرد کو کھو دیا ہے۔ اس کے تحت تقریباً 1100 زیر کفالت افراد کو یہ مدد دی گئی ہے۔ اس امداد سے کنبے کو اچانک مالی بحران پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

> وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معذور افراد کی امداد کے لیے بھی اسکیم چلائی جارہی ہے۔ اس کے تحت 2500 روپے ماہانہ مالی امداد ایسے افراد کو دی جاتی ہے جو بہت زیادہ معذور ہیں اور جو خود کفیل نہیں ہوسکتے۔ اس اسکیم کے تحت یہ رقم 1.34 لاکھ معذور افراد کو دی گئی ہے۔
> اس کا مقصد معذور افراد کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے

دہلی ہائی کورٹ میں 6 ججوں نے حلف لیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی ہائی کورٹ میں پیر کو چھ ججوں نے عہدہ اور رازداری کا حلف لیا۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے نے جسٹس وی کامیشور راؤ، جسٹس انل کھیتر پال، جسٹس ارون مونگا، جسٹس اوم پرکاش شکلا، جسٹس وویک چودھری اور جسٹس نتن واسودیو سمبرے کو حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی دہلی ہائی کورٹ میں ججوں کی تعداد 40 ہوگئی۔ یہاں ججوں کی منظور شدہ تعداد 60 ہے۔ مرکزی حکومت نے 14 جولائی کو انکے تبادلے سے متعلق علیحدہ نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے کالجیم نے مئی میں ان ججوں کے تبادلے کی سفارش کی تھی۔ اس سے پہلے جسٹس راؤ کرناٹک ہائی کورٹ کے جج تھے۔ اسی طرح جسٹس کھیتر پال پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے جج تھے، جسٹس مونگا راجستھان ہائی کورٹ کے جج تھے، جسٹس سمبرے بامبے ہائی کورٹ کے جج تھے، جسٹس شکلا اور جسٹس چودھری الہ آباد ہائی کورٹ کے جج تھے۔

دکان کی تفصیلات ظاہر کرنے کی درخواست پر سپریم کورٹ کا مرکز اور ریاستوں کو نوٹس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ نے پیر کو مرکز، ریاستی حکومتوں اور لاء کمیشن آف انڈیا کو ایک پی آئی ایل پر نوٹس جاری کیا ہے جس میں دکانوں اور دیگر کاروباری اداروں کے دروازے پر متعلقہ مالکان کے نام اور رابطہ کی تفصیلات ظاہر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے یہ حکم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر اور ایڈوکیٹ اشونی کمار اپادھیائے کی عرضی پر دیا۔ اس کی درخواست میں صارفین کی طرف سے خریدی گئی مصنوعات کے بارے میں 'جاننے کے حق' کے تحت دکان کے مالک/بیچنے والے کی تفصیلات کو لازمی ڈسپلے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی گزار نے عدالت عظمیٰ سے درخواست کرتے ہوئے مرکز اور ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تاجر، بیچنے والا اور دکان کا مالک متعلقہ داخلی راستوں پر رجسٹریشن کی تفصیلات ظاہر کرے۔ ان میں متعلقہ افراد کے نام، پتے، فون نمبر اور ملازمین کے نمبر شامل ہونے چاہئیں۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال کانوڑ یاترا کے دوران ایک عبوری حکم جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ دکان کے مالکان/دکانداروں کو اپنی شناخت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا، عدالت عظمیٰ میں اتر پردیش اور اتراکھنڈ حکومتوں کے خلاف بھی ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں کانوڑ یاترا کے راستوں پر کھانے فروشوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے بینرز پر کیو آر کوڈ اسٹیکر لگائیں۔

اردو لسانیات کو نئے سماجی تناظر سے ہم آہنگ کرنے کیلئے قومی اردو کونسل پابندِ عہد: ڈاکٹر شمس اقبال

پینل میٹنگ کے دوران پروفیسر اے آر فتیحی نے کہا 'ادب کا انحصار زبان پر ہے اور اس کے بغیر کوئی بھی بات مکمل نہیں ہوتی'

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اردو لسانیات کو نئے سماجی تناظر سے ہم آہنگ کرنے پر زور دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے کہا کہ قومی اردو کونسل نے اردو لغت نویسی، اصول فرہنگ نویسی اور لسانی اصول وغیرہ پر پہلے بھی کام کیا ہے اور آگے بھی ان موضوعات پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ بدلتے لسانی منظرنامے اور چیلنجز کا اردو قارئین مقابلہ کرسکیں۔ اس امر کا اظہار کونسل کے صدر دفتر میں لسانیات اور سماجی لسانیات پینل کی میٹنگ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کی ساخت اور سماجی تناظر میں اسکے استعمال کو دستاویزی شکل دینے کیلئے ورکشاپ کی اشد ضرورت ہے جسے مستقبل قریب میں عمل میں لایا جائے گا اور پوری امید ہے کہ ہماری یہ کوشش اپنی تہذیب اور زبان کے اخلاقیات کو باقی رکھنے میں معاون ثابت ہوگی۔ پروفیسر اے آر فتیحی نے کہا کہ ادب کا انحصار زبان پر ہے اور اس کے بغیر کوئی بھی بات مکمل نہیں ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لسانیات زبان کے مطالعے کا وہ سائنسی علم ہے جو زبان کی ساخت، صوتیات، معنی، گرامر اور اس کی تاریخی وسماجی ارتقا کا جائزہ لیتا ہے۔ موجودہ وقت میں زبان پر ہماری گرفت جتنی زیادہ ہوگی ہمارا ادب اتنا ہی بامعنی اور بافیض ہوگا۔ پروفیسر سید امتیاز حسنین (ایڈجنکٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) نے لسانیات اور سماجی لسانیات کی خصوصیات اور اس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے اس موضوع پر قومی اردو کونسل سے شائع شدہ کتابوں کے حوالے سے کہا کہ یہاں سے جو بھی کتابیں لسانیات پر شائع ہورہی ہیں وہ بے حد اہم اور معلوماتی ہیں جن سے طلبا اور اساتذہ دونوں مستفید ہوسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ پروفیسر اعجاز محمد شیخ (صدر شعبہ لسانیات، کشمیر یونیورسٹی)، پروفیسر جہانگیر وارثی (شعبہ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر رویندر گرگیش اور ڈاکٹر سید تنویر حسین (شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے بھی اردو زبان میں لسانی تحقیق کی موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالی اور موضوع سے متعلق مفید مشورے دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے اہم فیصلے لیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر صائمہ ثمرین (پروجیکٹ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔ قبل ازیں میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔

قومی راجدھانی کیلئے 9 پروجیکٹوں کو مرکز نے دی منظوری

ٹریفک کا مسئلہ حل کرنے کے ساتھ فضائی آلودگی کو بھی کم کرنے کی کوشش

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی میں ٹریفک جام کا مسئلہ عام ہے۔ یہاں کافی دیر تک ٹریفک جام کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اب دہلی اور مرکزی حکومت نے مل کر 9 اہم انفراسٹرکچر پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں میں انڈر پاس، ٹنل، میٹرو اور فلائی اوور کی توسیع شامل ہے۔ حکومت کے اس کام سے دہلی میں ٹریفک کا مسئلہ کم ہوگا اور سفر کا وقت بھی کم ہوگا۔ اس کے علاوہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ دہلی میں فضائی آلودگی کو بھی روکا جائے گا۔ دہلی میں ٹریفک جام اور سفر کو آسان بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ بیرونی دہلی کے اربن ایکسٹینشن روڈ اور گروگرام۔ جے پور ہائی وے پر ٹریفک کو کم کرنے کے لیے فلائی اوور اور انڈر پاس بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پنک لائن میٹرو کو بھی مجلس پارک سے موج پور تک بڑھایا جا رہا ہے۔ اس کا فاصلہ 12.3 کلومیٹر ہوگا۔ دہلی میں ایمس سے مہیپال پور بائی پاس تک ایک ایلیویٹڈ کوریڈور بھی بنایا جارہا ہے۔ شیو مورتی سے وسنت کنج تک 5 کلومیٹر لمبی سرنگ بھی بنائی جا رہی ہے۔ اس سے نہ صرف ٹریفک بلکہ فضائی آلودگی میں بھی کمی آئے گی۔ اس سے جنوبی دہلی کے شہریوں کو بڑی راحت ملے گی۔ دہلی کے مضافات جیسے روہنی، نریلا اور بوانا میں بھی نئی سڑکیں تعمیر کی جا رہی ہیں اور بہتر رابطوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ دہلی اور نوئیڈا کے درمیان ٹریفک جام کو کم کرنے کے لیے ڈی این ڈی فلائی اوور کے قریب انڈر پاس اور سروس روڈز بھی بنائے جا رہے ہیں۔

دہلی میں 30 نئے 'آیوشمان آروگیہ مندر' بنائے جائیں گے: وزیر

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ اس ماہ دہلی کے لوگوں کو 30 سے زیادہ نئے 'آیوشمان آروگیہ مندر' کا بڑا تحفہ ملنے والا ہے۔ پیر کو سکریٹریٹ میں ڈاکٹر پنکج کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے دہلی والوں کو 30 سے زیادہ نئے 'آیوشمان آروگیہ مندروں' کا بڑا تحفہ ملنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگست کے آخر تک مزید 75 نئے 'آیوشمان آروگیہ مندر' بنائے جائیں گے اور دہلی کے شہریوں کے لیے وقف کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قابل رہنمائی اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں ہماری حکومت 'صحت مند دہلی، مضبوط دہلی' کی قرارداد کو پورا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

جامعہ عربیہ ارشد المدارس میں مولانا محمد داؤد امینی کیلئے تعزیتی مجلس کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اشاعت دین و ملی سماجی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جاتی ہیں مدارس اسلامیہ سے وابستہ شخصیات وصاحبان دین و ملت کے تئیں مفکرانہ ومخلصانہ اپنی محنتوں کے ذریعے نہایت اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں ان ہی میں ایک اہم شخصیت مولانا محمد داؤد امینی مہتمم مدرسہ باب العلوم جعفرآباد کی تھی جنہوں نے ساری زندگی دینی وتعلیمی وملی آبیاری سے متعلق خدمات انجام دیکر بڑا فریضہ ادا کیا۔ آج وہ شخصیت ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن مولانا کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ عربیہ ارشد المدارس پیلی مٹی ویلکم میں مولانا محمد داؤد امینی سابق مہتمم مدرسہ باب العلوم جعفرآباد وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند صوبہ دھلی کے انتقال پر منعقدہ تعزیتی مجلس میں شرکاء بزرگان دین وعلماء و حفاظ نے کیا۔ مجلس کی صدارت مولانا شمیم احمد قاسمی امام وخطیب مدینہ مسجد جعفرآباد نے کی جبکہ نظامت کے فرائض قاری محمد ارشد فہیمی نے انجام دیئے۔ مجلس کا آغاز محمد علی کی تلاوت قرآن کریم و قاری مظفر اشاعتی ومحمد فیصل سلمہ کی نعت سے ہوا۔ مولانا شمیم احمد قاسمی نے کہا کہ یہ دنیا فانی ہے لیکن اس دنیا میں دینی ملی خدمات کو یاد ضرور رکھا جاتا ہے مولانا محمد داؤد امینی کی خدمات کو ضرور یاد رکھا جائیگا۔ مولانا محمد جاوید صدیقی قاسمی نائب صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند صوبہ دھلی نے کہا کہ مولانا محمد داؤد امینی ایک اچھے مشیر اور خیر خواہ تھے جو میرے اکثر سفر وحضر کے ساتھی بھی رہے ہیں انکے جانے سے جو خلا واقع ہوا ہے اس کا پر ہونا مشکل ہے۔ مفتی افتخار عالم قاسمی نے کہا کہ حضرت ایک سنجیدہ مزاج ملنسار اور متحمل و منکسر المزاج شخصیت کے حامل تھے اللہ تعالیٰ حضرت والا کو اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب فرمائے۔ تعزیتی پروگرام میں شرکت کرنے والے علماء کرام نے مولانا مرحوم کے جانشین مولانا اویس رشیدی کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم کی طرح آپ کو بھی آخری سانس تک دینی تعلیمی ملی خدمات سے وابستہ رہ کر جانشینی کا مکمل حق ادا کرنا ہے۔ شرکاء میں مولانا اطہر جاوید ندوی، مولانا شمس القمر، قاری ساجد، مولانا سعادت کریم چترویدی، قاری جاوید، قاری مظفر، مولانا سجاد امینی، مولانا صدام حسین قاسمی، مولانا نظام، حافظ معصوم، مولانا منظر قابل ذکر ہیں۔ جامعہ ہذا کے ذمہ داران قاری محمد انتخاب نعمانی وقاری محمد افتخار نعمانی مدرس قاری محفوظ الرحمٰن قاری شاہنواز قاری اشرف نے مجلس کے انعقاد میں اہم رول ادا کیا مزید آنے والے مہمانان کرام کا استقبال و شکریہ بھی ادا کیا۔ مجلس کا اختتام مولانا شمیم احمد قاسمی کی دعاء پر ہوا۔

آئی جی آئی پر اترتے ہی ہندوستانی ثقافت کا تجربہ کرینگے مسافر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پر اترنے والے مسافر اب ہوائی اڈے پر ہی ہندوستانی ثقافت کا تجربہ کرسکیں گے۔ ہوائی اڈے کے آپریٹر، دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ نے پیر کو کہا کہ باہر سے آنے والے مسافروں کے لیے 'ڈائل واؤس' نامی ایک پہل شروع کی جارہی ہے۔ اس کے تحت ہوائی اڈے پر 15-10 منٹ کلاسیکی رقص، 25-20 منٹ کلاسیکی موسیقی، 15 منٹ کے خصوصی طور پر تیار کیے گئے تجربات اور مسافروں کو ان سیشنز کے درمیان مصروف رکھنے کیلئے ایک فلر سیگمنٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ رقص میں کتھک اور بھرتناٹیم اور موسیقی میں تار شہنائی، سنتور، ستار اور سارنگی شامل ہیں۔ 'ڈائل' کے سی ای او ودیہ کمار جے پوریار نے کہا کہ 'ڈائل واؤس' ہر مسافر کو ہوائی اڈے سے باہر نکلنے سے پہلے ملک کی ثقافت سے متعارف کرانے کی پہل ہے۔ یہ مسافروں کے سفر کو یادگار بنانے کے ہمارے وژن کا حصہ ہے۔

رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند صوبہ دہلی کے جنرل سکریٹری مولانا ڈاکٹر سعید الدین قاسمی کا انتقال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): راجدھانی کے لوگ ابھی رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند صوبہ دہلی کے صدر مولانا محمد داؤد امینیؒ کی وفات وجدائی کے غم سے باہر بھی نہیں آپائے تھے کہ آج پھر ایک خبر نے دہلی والوں کو بے چین کر ڈالا۔ اطلاع کے مطابق مولانا ڈاکٹر سعید الدین قاسمی جنرل سکریٹری رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند صوبہ دہلی وسابق مدعو خصوصی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند طویل علالت کے بعد داغ مفارقت دے کر ہمیشہ کے لئے دنیا چھوڑ گئے۔ بڑے عالم دین بزرگ شخصیت مفکر قوم وملت انتھک محنت کرنے والے متواضع منکسر المزاج کئی اداروں کے سرپرست اکابرین کے نقش وقدم چل کر بہت سے کام مرحوم نے انجام دیئے ہیں۔ ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

اتر پردیش کے سرکاری اسکول بند کرنے کے معاملے پر راجیہ سبھا میں بحث کا نوٹس

ریاست میں دلت، آدیواسی اور پسماندہ سماج کے بچوں کو تعلیم سے محروم کرنے کی کوشش ہورہی: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 21 جولائی: عام آدمی پارٹی نے اتر پردیش میں بی جے پی حکومت کی جانب سے بند کیے جارہے سرکاری اسکولوں کو بچانے کی مہم تیز کردی ہے۔ اب ان اسکولوں کو بچانے کی آواز راجیہ سبھا میں بھی گونجے گی۔ "عاپ" کے راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے ان اسکولوں کو بند ہونے سے بچانے اور ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے کے لیے راجیہ سبھا میں بحث کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے نوٹس دیا ہے۔ پیر کو شروع ہوئے مانسون اجلاس کے پہلے دن دی گئی اس نوٹس کو راجیہ سبھا کے چیئرمین نے نوٹس میں لے لیا ہے۔ سنجے سنگھ نے ایکس (ٹویٹر) پر کہا کہ سڑک سے لے کر ایوان تک بچوں کے اسکول بچانے کی عام آدمی پارٹی کی جدوجہد جاری رہے گی۔ تعلیمی اصلاحات کا مطلب اسکول بند کرنا نہیں بلکہ انہیں مزید مضبوط بنانا ہونا چاہیے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے قاعدہ 267 کے تحت اتر پردیش میں بڑے پیمانے پر سرکاری اسکولوں کے انضمام و بندش، تعلیم کے حق کی خلاف ورزی اور اس قومی تشویش کے موضوع پر ایوان میں بحث کرانے کے لیے راجیہ سبھا کے جنرل سکریٹری کو نوٹس دیا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا کہ میں راجیہ سبھا کی توجہ اتر پردیش میں بڑے پیمانے پر سرکاری اسکولوں کے انضمام اور بندش جیسے سنگین مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 21-A اور 2009 کے بچوں کے مفت ولازمی تعلیم کے قانون کے تحت ضمانت دی گئی تعلیم کے حق کو کمزور کررہا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ حکومت بارہا نیشنل ایجوکیشن پالیسی، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور جدید نصاب کے ذریعے مستقبل کیلئے تیار تعلیمی نظام کی بات کرتی رہی ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو 21 ویں صدی کے چیلنجز کے لیے تیار کرنا ہے لیکن زمینی حقیقت اس وژن کے بالکل برعکس ہے۔ پورے بھارت میں تقریباً 90 ہزار سرکاری اسکول بند کیے جاچکے ہیں جس سے تعلیم تک رسائی شدید طور پر متاثر ہوئی ہے۔

این ایس یو آئی اوڈیشہ کے صدر ادت پردھان کو عصمت دری معاملے میں گرفتاری کے بعد معطل کیا گیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن آف انڈیا (این ایس یو آئی) اڈیشہ کے ریاستی صدر ادت پردھان کو عصمت دری کیس میں گرفتاری کے بعد فوری اثر سے صدر کے عہدے سے معطل کردیا گیا ہے۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے آج ایک بیان میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ادت پردھان کیخلاف عصمت دری کی شکایت موصول ہونے کے بعد انہیں صدر کے عہدے سے فوری اثر سے معطل کردیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہیکہ متاثرہ کی شکایت کے بعد بھونیشور کے مانچیشور تھانے نے ادت پردھان کو گرفتار کیا ہے۔

ملک میں بھائی چارہ، رواداری اور روحانی اقدار کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور

روحانی پیشوا مولانا الحاج یعقوب قاسمی نقشبندی کی سابق مرکزی وزیر شاہنواز حسین سے ملاقات

نئی دہلی، (صحافت بیورو): معروف صوفی بزرگ، عالم روحانی اور سلسلہ نقشبندیہ کے ممتاز پیشوا مولانا الحاج محمد یعقوب قاسمی نقشبندی نے سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی کے سینئر رہنما سید شاہنواز حسین سے خصوصی ملاقات کی۔ یہ ملاقات دہلی میں ایک غیر رسمی مگر خوشگوار ماحول میں انجام پائی، جس میں دونوں شخصیات کے درمیان کئی اہم سماجی وروحانی امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ ملاقات کے دوران مولانا یعقوب قاسمی نے ملک میں بھائی چارہ، رواداری اور روحانی اقدار کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور زور دیا کہ تمام مذاہب وطبقات کے لوگوں کو مل جل کر ملک کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوفیاء کرام کا پیغام محبت، امن اور انسانیت کا ہے، جو آج کے پُرآشوب دور میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ شاہنواز حسین نے مولانا یعقوب قاسمی کی روحانی خدمات اور انکی قوم وملت کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ملک کے بزرگ علماء اور صوفیاء آج بھی نوجوان نسل کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ سید شاہنواز نے یہ بھی کہا کہ ایسے روحانی رہنما سماج میں سدھار، ہم آہنگی اور اتحاد کے علمبردار ہوتے ہیں۔ آخر میں مولانا یعقوب قاسمی نے ملک وملت کی خوشحالی، امن وامان اور بھائی چارے کے لیے دعا کی۔

کنور مہندر سنگھ بیدی سحر کے 33ویں یوم وفات کے موقع پر جلسہ منعقد

نئی دہلی، (پریس ریلیز): کنور مہندر سنگھ بیدی سحر کے 33 ویں یوم وفات کے موقع پر ای ایس آئی سی اسپتال فرید آباد میں ایک رنگا رنگ پروگرام یوتھ آف یونیورسٹی کی جانب سے کیا گیا۔ اس موقع پر کنور مہندر سنگھ بیدی کے نواسے اشوجیت سنگھ اور گلوبل یونیورسٹی ناگالینڈ کے چانسلر نے مشہور شاعر اشوک ساہنی ساحل اور ٹی ایم لالانی سی ایم ڈی انڈیکشن انسٹرومینٹ فرید آباد کو کنور مہندر سنگھ بیدی ادبی ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر یوتھ آف یونیورسٹی کے چیرمین جیوتی سنگ نے کہا کہ بیدی صاحب بہت اچھے انسان تھے ان کا تعلق گورونانک دیو جی سے ہے وہ ہریانہ کے مختلف ضلعوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ دہلی میں آزادی کے بعد فسادات کو انہوں نے روک دیا۔ ادبی و تہذیبی سرگرمیوں کی بنیاد ڈالی۔ لال قلعے کے مشاعرے، کوی سمیلن اور کوی درباران کی یاد دلاتے رہتے ہیں۔ اس موقع پر کنور مہندر سنگھ بیدی ادبی ٹرسٹ کے چیرمین جناب اشوجیت سنگھ نے اپنے نانا کی غزلوں کی کچھ رکارڈنگ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ میرے نانا کی آواز بلند تھی ان کے چہرے پر تمکنت تھی۔ اس موقع پر نارنگ ساقی نے کہا کہ جیوتی سنگ نے ہمارے اشتراک سے ایک پروگرام ڈی اے وی کالج میں کیا تھا اور اب ای ایس آئی سی اسپتال کے آڈیٹوریم میں بہت عمدہ پروگرام منعقد کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے بیدی صاحب کی زندگی اور کارناموں پر گفتگو کی اور کہا کہ بیدی صاحب انسان بہت اچھے تھے ان کے در سے کوئی خالی نہیں جاتا تھا۔ دہلی میں انہوں نے ادبی اور تہذیبی سرگرمیوں کی جو فضا بنائی تھی آج بھی جاری ہے۔ اس موقع پر متین امروہوی نے ایک نظم پیش کی۔ پروگرام کے آغاز میں نئے سنگروں نے بیدی صاحب کا کلام پیش کیا۔ جلسے میں ایوارڈ یافتہ اشوک ساہنی ساحل اور ٹی ایم لالانی نے اظہار خیال کیا۔ آخر میں پروگرام آرگنائزر جیوتی سنگ نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر اردو ہندی کے ادیب وشاعر بڑی تعداد میں موجود تھے۔

بی جے پی پر ہنی ٹریپ کے ذریعے ایم وی اے حکومت کو گرانے کا الزام

دہلی سے تیار ہنی ٹریپ کے منصوبہ کے تحت شیوسینا کے 16 سے 17 اراکین اسمبلی اور 4 اراکین پارلیمنٹ کو بی جے پی نے اپنے ساتھ ملایا تھا: پرفل لودھا کی گرفتاری کے بعد سنجے راوت کا سنسنی خیز الزام، وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیا

ممبئی: شیوسینا کے رہنما اور راجیہ سبھا رکن سنجے راوت نے ایک بار پھر مہاراشٹر حکومت اور بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ 4 نوجوان اراکین پارلیمنٹ ہنی ٹریپ کا شکار ہو کر شیوسینا سے الگ ہوئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اس ہنی ٹریپ کا منصوبہ دہلی سے تیار کیا گیا تھا اور اس کے پیچھے اصل مقصد مہا وکاس اگھاڑی حکومت کو گرانا تھا۔ راوت نے کہا کہ بی جے پی نے اسی ہنی ٹریپ کے ذریعے 16 سے 17 اراکین اسمبلی اور 4 اراکین پارلیمنٹ کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ دوسری طرف چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ نانا پٹولے جو ہنی ٹریپ کی بات کرتے ہیں، ان کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو کوئی ثبوت ہے، نہ کوئی واقعہ اور جس شخص کا ذکر کیا جا رہا ہے وہ کانگریس سے تعلق رکھتا ہے۔

عیاں رہے کہ سنجے راوت نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ کے ذریعہ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے اسمبلی میں کہا کہ مہاراشٹر میں ہنی ٹریپ نہیں ہے، لیکن اگر ایک تصویر کی جانچ سی بی آئی کرے تو سب کچھ صاف ہو جائے گا۔ ان کے مطابق 4 وزراء اور کئی اعلیٰ افسران اس جال میں پھنس چکے ہیں۔ راوت نے پرفل لودھا کا نام لیتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ ہنی ٹریپ کا ماسٹر مائنڈ ہے اور اس کے روابط جامنیر، جلگاؤں سے دہلی تک ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ پرفل لودھا کی تصاویر وزیر اعلیٰ فرنویس کے ساتھ موجود ہیں اور اس کے پین ڈرائیو میں بی جے پی کے دو وزراء بھی ہیں۔ راوت نے حکومت کو چیلنج کیا کہ وہ اس پین ڈرائیو کی جانچ کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پہلے ہی غیر آئینی تھی، اب غیر اخلاقی بھی ہو چکی ہے۔ راوت نے فرنویس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس قانون کی ڈگری ضرور ہے لیکن تہذیب اور شائستگی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی خاتون وزراء آج خاموش ہیں، حالانکہ ان کی پارٹی کے کارکن خواتین کے ساتھ بدسلوکی کرتے پائے جا رہے ہیں۔

سنجے راوت نے دعویٰ کیا کہ ایکناتھ شندے کا کوئی سیاسی مستقبل نہیں رہا اور بی جے پی اب ان کے لیے بوجھ بن چکی ہے۔ اس دوران یہ اطلاعات بھی آ رہی ہیں کہ ریاست کے بعض سابق وزراء ہنی ٹریپ میں پھنسے ہیں اور ان سے ریاستی حکومت سے متعلق خفیہ معلومات حاصل کی گئی ہیں۔

ممبئی میں موسلا دھار بارش، کئی نشیبی علاقے زیر آب

سڑکوں پر پانی بھرنے سے مسافروں کو ٹریفک جام کا سامنا، لوکل ٹرینیں 10 سے 15 منٹ کی تاخیر سے چلیں، آئی ایم ڈی نے الرٹ جاری کیا، جھیلوں میں پانی کی سطح میں شدید اضافہ

ممبئی: ممبئی کے مختلف علاقوں آج صبح سے تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے سبب کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ سڑکوں پر پانی بھرنے سے مرکزی شاہراہوں پر ٹریفک کا رش بہت بڑھ گیا ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے ممبئی کی لوکل ٹرینیں 10 سے 15 منٹ کی تاخیر سے چلیں، جس کے سبب اسٹیشنوں پر بھی کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ کرلا، ساکی ناکہ، اندھیری، جوگیشوری، سائن، کھار سمیت کئی نشیبی علاقوں میں سیلاب آ گیا ہے۔ حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے یہاں حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی مضافاتی علاقوں جیسے گھاٹ کوپر، بھانڈوپ، ملنڈ، چمبور، گوونڈی اور مغربی مضافات جیسے اندھیری، باندرہ، بوریولی، دہیسر کے ساتھ جنوبی ممبئی کے دادر، کنگز سرکل اور لال باغ میں سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے لوکل ٹرین اور سڑکوں کی آمد و رفت میں شدید خلل پیدا ہوا ہے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں نشیبی علاقوں سے پانی نکالنے کے لیے پمپنگ کا کام کر رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی سمیت کونکن کے علاقے میں آج کے دن کے لیے شدید بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ صبح سے ہی شہر کے مختلف علاقوں میں زوردار بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں گھاٹ کوپر ریلوے اسٹیشن کے اطراف دو سے تین فٹ پانی جمع ہو گیا ہے اور آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔

ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق ممبئی میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی رفتار مزید بڑھ سکتی ہے۔ اس کے پیش نظر ممبئی کے شہریوں کو ضرورت پڑنے پر ہی باہر نکلنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ممبئی اور آس پاس کے شہروں میں اگلے 24 گھنٹوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

آئی ایم ڈی نے بارش کی وارننگ دی ہے، لیکن ابھی تک کوئی کلر کوڈ الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی تھی کہ صبح کے وقت سے آج بارش ہو سکتی ہے۔ دوپہر، شام اور رات میں بھی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ کل منگل کو آسمان ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور دن میں ہلکی سے تیز بارش ہو سکتی ہے۔ موسم قدرے ٹھنڈا رہے گا تاہم نمی برقرار رہے گی۔

آئی ایم ڈی کے مطابق منگل کو درجہ حرارت نارمل رہے گا اور نمی بھی برقرار رہے گی۔ بارش بدھ کو بھی جاری رہے گی اور مطلع ابر آلود رہے گا۔ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ جمعرات کو بھی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ہوا میں نمی برقرار رہے گی، لیکن موسم کی شدید وارننگ نہیں ہے۔ ہفتہ کو بھی مطلع ابر آلود رہے گا اور بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس سے درجہ حرارت مستحکم رہے گا۔ نمی تھوڑی کم ہو جائے گی جس سے کچھ راحت ملے گی۔ مجموعی طور پر ممبئی میں اگلے چند دنوں تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ لوگوں کو محتاط رہنے اور موسم کی پیش گوئی پر توجہ دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سات آبی ذخائر میں پانی کا کل ذخیرہ 81.86 فیصد تک پہنچ گیا

ممبئی آج صبح سے مسلسل موسلا دھار بارش ہو رہی ہے جس کے بعد ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی جھیلوں کے پانی کی سطح میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے اعداد و شمار کے مطابق سات آبی ذخائر میں پانی کا کل ذخیرہ 81.86 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ جو تقریباً 11 لاکھ 84 ہزار 796 ملین لیٹر ہے۔ ان آبی ذخائر میں اپر ویترنا، مودک ساگر، تانسا، مدھیہ ویترنا، بھاتسا، وہار اور تلسی شامل ہیں۔ یہ سب مل کر شہر کو روزانہ پینے کا پانی فراہم کرتے ہیں۔

’ڈیجیٹل گورننس‘ کی اشد ضرورت ہے: وزیر اعلیٰ

ممبئی: مہاراشٹر نے ڈیجیٹل ریگولیشن اور نظام میں برتری حاصل کی ہے۔ اس لیے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے زور دیا کہ ڈیجیٹل گورننس ضرورت نہیں بلکہ اس کی اشد ضرورت ہے۔ اس لیے اس آن لائن سسٹم کے ذریعے تمام سرکاری خدمات، سرکاری اسکیمیں عوام تک آسانی سے پہنچ جائیں گی۔ عام لوگوں کو تمام سرکاری خدمات ایک ہی جگہ پر ملیں گی۔ نو آفس ڈے کا مطلب ہے کہ کسی بھی شخص کو دفتر نہیں آنا پڑے گا، لہٰذا آف لائن عمل ختم ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی موجودگی میں ’سماگرا‘ تنظیم کے ساتھ ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ چیف منسٹر مسٹر فرنویس نے مزید کہا کہ تمام افراد کا اس آن لائن عمل میں حصہ لینا ضروری ہے، تمام سرکاری خدمات کو واٹس ایپ جیسے پلیٹ فارم پر لایا جا رہا ہے۔ کیونکہ عام لوگوں کے لیے واٹس ایپ استعمال کرنا آسان ہوتا جا رہا ہے۔ اس عمل کے لیے ایک شیڈول مرتب کیا جائے گا اور ہر شعبہ کے لیے مقاصد اور وقت کی حدیں بھی مقرر کی جائیں گی۔ اس لیے جلد از جلد ان خدمات کو عام لوگوں تک پہنچانا ممکن ہو سکے گا۔

ممبئی میں ٹھاکرے کا برانڈ ختم نہیں ہوگا: پرتاپ سرنائک

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات سے قبل جہاں ایک طرف زبان کا تنازع چل رہا ہے وہیں دوسری طرف راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے ایک پلیٹ فارم پر آنے کے بعد یہ چرچا ہے کہ دونوں بھائی انتخابی سیاست میں ہاتھ بٹائیں گے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو مہاراشٹر میں مساوات بگڑنے کی امید ہے۔ اس سب کے درمیان مہاراشٹر حکومت کے وزیر اور شندے کی قیادت والی شیوسینا کے لیڈر پرتاپ سرنائک کا ایک بیان سرخیوں میں آیا ہے۔ انہوں نے دھاراشیو (عثمان آباد) کے دورے پر کہا کہ ممبئی میں ٹھاکرے برانڈ ختم نہیں ہوگا۔ عیاں رہے کہ سرنائک دھاراشیو ضلع کے سرپرست وزیر ہیں۔ دھاراشیو ضلع میں سرنائک نے کہا کہ ٹھاکرے کا مطلب صرف شیوسینا (ٹھاکرے دھڑے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے سے نہیں ہے، بلکہ اس میں ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے اور پورا ٹھاکرے خاندان شامل ہے۔

بی جے پی لیڈر پرفل لودھا ہنی ٹریپ کیس میں گرفتار

جلگاؤں میں پرفل لودھا کی جائیدادوں پر چھاپے، تلاشی کے دوران لیپ ٹاپ، پین ڈرائیوز اور الیکٹرونک آلات ضبط، تحقیقات میں کئی بڑے نام سامنے آنے کا شبہ

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاست میں اس وقت سے ہلچل مچی ہوئی ہے جب کانگریس لیڈر نانا پٹولے نے اسمبلی میں پین ڈرائیو دکھائی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ناسک میں ہنی ٹریپ کیس میں 72 سینئر افسران اور کچھ سیاستدان پھنسے ہوئے ہیں۔ اب یہ معاملہ جلگاؤں یعنی جامنیر تک پہنچ گیا۔ بی جے پی میں شامل ہونے والے پرفل لودھا کے خلاف ہنی ٹریپ کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف ممبئی میں مقدمہ درج ہے اور اسے گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔

ناسک کے ہنی ٹریپ کیس میں کئی سینئر سرکاری افسران اور سیاست دانوں کے پھنسنے کی بات ہو رہی ہے۔ اب اس کیس کی جڑیں جلگاؤں تک پہنچ چکی ہیں۔ جلگاؤں ضلع کے جامنیر کے رہنے والے پرفل لودھا کے خلاف ممبئی میں دو کیس درج کیے گئے ہیں۔ ایک پوکسو ایکٹ کے تحت ہے، دوسرا عصمت دری اور ہنی ٹریپ کا کیس ہے۔ پولیس نے پرفل لودھا کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتاری کے بعد ممبئی پولیس نے پرفل لودھا کی جلگاؤں، جامنیر اور پہور میں جائیدادوں کی تلاشی لی۔ پولیس نے اس کے گھر سے لیپ ٹاپ، پین ڈرائیو اور کچھ الیکٹرانک اشیاء ضبط کر لی ہیں۔ پرفل لودھا جامنیر میں رہتے ہیں۔ ان کے خلاف اندھیری ایم آئی ڈی سی تھانے میں پوکسو، عصمت دری اور ہنی ٹریپ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ساکی ناکہ تھانے میں پرفل لودھا کے خلاف پوکسو اور جبری وصولی کا معاملہ بھی درج کیا گیا تھا۔ ساکی ناکہ پولیس نے اسے 5 جولائی کو چکالہ کے لودھا ہاؤس سے گرفتار کیا۔ ساکی ناکہ تھانے میں درج مقدمے میں 62 سالہ پرفل لودھا پر الزام ہے کہ اس نے 16 سالہ لڑکی اور اس کے دوست کو نوکری کا لالچ دے کر ان کے ساتھ غلط کام کیا۔ الزام ہے کہ لودھا نے دونوں لڑکیوں کے ساتھ غلط کام کیا اور ان کی فحش تصاویر بھی کھینچیں۔ یہی نہیں اس پر لڑکیوں کو لودھا ہاؤس میں بند کر کے دھمکیاں دینے کا بھی الزام ہے۔

اب لودھا کے خلاف اندھیری ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن میں دوسرا کیس درج کیا گیا ہے۔ اس بار ان کے خلاف پوکسو، عصمت دری اور ہنی ٹریپ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پرفل لودھا کی گرفتاری کے بعد ممبئی پولیس نے جلگاؤں، جامنیر اور پہور میں ان کی جائیدادوں کی تلاشی لی۔ پولیس نے تلاشی کے دوران لیپ ٹاپ، پین ڈرائیوز اور الیکٹرانک آلات ضبط کر لیے ہیں۔ جبکہ دیگر تحقیقات جاری ہیں۔

عیاں رہے پرفل لودھا کبھی جلگاؤں ضلع کے ایک بڑے لیڈر کے قریب مانے جاتے تھے۔ لیکن بعد میں پرفل لودھا نے اسی لیڈر پر سنگین الزامات لگائے تھے۔ انہیں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ونچیت بہوجن اگھاڑی سے ٹکٹ دیا گیا تھا۔ لیکن پانچ دن کے اندر ان سے ٹکٹ واپس لے لیا گیا۔ اس کے بعد وہ دیویندر فرنویس کی موجودگی میں بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ ایک وقت تھا جب پرفل لودھا وزیر گریش مہاجن کے مخالف تھے۔ لیکن اب وہ گریش مہاجن کے کٹر حامی بن چکے ہیں۔

مراٹھی میں بات نہ کرنے پر گھاٹکوپر میں تنازعہ

’میں ہندی بولونگی کیوں کہ میں اس ہندوستان سے ہوں جس کی راشٹر بھاشا ہندی ہے: ایم این ایس کارکنان کو ہندی میں بات کرنے والی خاتون کا جواب

ممبئی: مہاراشٹر کے کئی علاقوں میں مراٹھی زبان کے معاملے میں تنازعہ ہو رہا ہے۔ سب سے زیادہ تنازعات ممبئی میں ہو رہے ہیں۔ یہاں راج ٹھاکرے کی پارٹی مہاراشٹر نونرمان سینا کے کارکنان سڑکوں پر گھوم رہے ہیں۔ وہ کسی کو بھی پکڑتے ہیں اور مراٹھی میں بات کرنے کو کہتے ہیں۔ اگر وہ بولنے سے قاصر ہے تو وہ اسے مارتے ہیں۔ تقریباً ہر روز کسی نہ کسی کی پٹائی کا ویڈیو سامنے آ رہا ہے۔ اب ایک اور ویڈیو سامنے آیا ہے۔ اس میں وہ بازار میں ایک خاتون سے مراٹھی بولنے کو کہہ رہے ہیں۔ عورت ان کے پاس کھڑی ہے اور سوال کر رہی ہے۔ عورت پوچھتی ہے کیا ہم ہندوستان کے نہیں ہیں؟

یہ واقعہ ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقے میں پیش آیا۔ یہ خاتون یہاں مدن کیٹررز کے نام سے ایک ڈھابہ چلاتی ہے۔ کچھ لوگوں نے خاتون کو گھیر لیا اور مراٹھی میں بات کرنے کو کہا۔ اس واقعے کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سنجیرا دیوی نامی خاتون اپنے گھر کے سامنے کھڑی تھی۔ اس نے دیکھا کہ کچھ لوگوں نے راستہ روک رکھا ہے۔ جب سنجیرا نے انہیں تھوڑا سا ایک طرف ہٹنے کو کہا تو انہوں نے اسے مراٹھی میں بات کرنے کو کہا۔ اس نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد جھگڑا شروع ہو گیا۔ ایک آدمی نے سنجیرا کے چہرے کے قریب انگلی اٹھا کر کہا، مراٹھی میں بات کرو۔ یہ مہاراشٹر ہے، باقی لوگ بھی اس پر چیختے رہے۔

سنجیرا نے جواب میں کہا کہ میں مراٹھی میں نہیں بولوں گی، آپ ہندی میں بات کریں۔ بتاؤ کیا تم ہندوستانی نہیں ہو؟ کیا آپ اس ہندوستان سے نہیں ہو جس کی راشٹر بھاشا ہندی ہے؟ آدمی نے جواب دیا، مہاراشٹر، مہاراشٹر، وہاں بھیڑ جمع ہو گئی اور کسی نے پولیس کو بلایا۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ لوگ وہاں سے فرار ہو گئے۔

عیاں رہے کہ راج ٹھاکرے کی مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) ’مراٹھی میں بولو‘ مہم چلا رہی ہے۔ اس مہم میں لوگوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ جو باہر سے مہاراشٹر آئے ہیں۔ انہیں مراٹھی میں بات کرنے کو کہا جاتا ہے۔ ایم این ایس کے کارکنان پہلے بھی ایسا کرتے رہے ہیں۔ حال ہی میں ایم این ایس کارکنوں نے ممبئی کے قریب ایک دکاندار کو مارا پیٹا کیونکہ وہ مراٹھی میں بات نہیں کر رہا تھا۔

بارہ سالہ بچے پر پالتو کتے سے حملہ، مقدمہ درج

ممبئی: ممبئی کے مانخورد علاقے میں پیش آئے ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں ایک 43 سالہ شخص نے مبینہ طور پر اپنے پالتو کتے کو ایک 12 سالہ معصوم لڑکے پر چھوڑ دیا جس کے نتیجے میں لڑکا شدید جسمانی اور ذہنی صدمے سے دوچار ہو گیا۔ واقعے کا ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے اور اس نے عوام میں غم و غصہ کی لہر دوڑا دی ہے۔

مانخورد پولیس نے محمد سہیل حسن خان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے 17 جولائی کی شب تقریباً 10 بجے ایم ایچ اے ڈی اے کالونی، مانخورد میں اپنے کتے سے حمزہ نامی لڑکے پر حملہ کروایا۔ حمزہ علاقے کے رہائشی 34 سالہ حلیم جمیل خان کا بیٹا ہے جو اس وقت آٹو رکشہ میں کھیل رہا تھا۔

عینی شاہدین کے مطابق محمد خان نے جان بوجھ کر کتے کو بچے پر چڑھا دیا اور جب لڑکا خوف سے چیخا تو وہ مبینہ طور پر ہنستا رہا۔ کتے نے پہلے لڑکے کے جبڑے کو کاٹا اور پھر پیچھا کرتے ہوئے مزید حملے کیے۔ زخمی لڑکا شدید خوفزدہ ہو گیا اور دماغی صدمے کا شکار ہو گیا۔ جب وہ گھر لوٹا تو اس نے سارا واقعہ اپنی والدہ کو سنایا، جنہوں نے فوراً اپنے شوہر کو مطلع کیا۔ بعد ازاں جب انہوں نے واقعے کی وائرل ویڈیو دیکھی تو وہ دم بخود رہ گئے، کیونکہ ویڈیو میں مبینہ طور پر دیگر افراد کی ہنسی کی آوازیں بھی سنائی دے رہی تھیں۔

پولیس نے حمزہ کے والد کی شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے محمد خان کو گرفتار کیا تاہم بعد میں قانونی نوٹس دے کر رہا کر دیا گیا۔ خان پیشے سے اے سی مرمت کرنے والا ہے اور مانخورد ہی میں رہتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق واقعہ کے وقت وہ نشے کی حالت میں تھا۔

دکانوں کے باہر نصب کیوآر کوڈز پر اپنا کوڈ چسپاں کرنے والا گرفتار

تین بینک کھاتوں میں کل 49 ہزار روپے جمع کرائے، ملزم سیکورٹی گارڈ کو کھار پولیس کی تحویل میں رکھنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی کے ایک سیکورٹی گارڈ نے یوٹیوب سے سیکھ کر دکانداروں کو دھوکہ دیا۔ دسویں پاس شیو اوم چندر بھان دوبے نے یوٹیوب سے سیکھ کر دھوکہ دینے کا انوکھا طریقہ اپنایا۔ وہ دکانوں اور اسٹالز کے باہر نصب کیوآر کوڈز پر اپنا کوڈ چسپاں کرتا تھا۔ عدالت نے کیوآر کوڈ چسپاں کر کے دکانداروں کو دھوکہ دینے والے 22 سالہ سیکورٹی گارڈ کو پولیس کی تحویل میں بھیج دیا۔

کھار پولیس نے دوبے کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس نے دوبے کے تین بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا ہے، جو ایچ ڈی ایف سی بینک، ایکسس بینک اور آئی ڈی ایف سی بینک میں ہیں۔ ان کھاتوں میں کل 49 ہزار روپے جمع کرائے گئے۔ اس کے علاوہ پولیس نے یکم جنوری سے 16 جولائی تک کے تینوں بینکوں سے بینک اسٹیٹمنٹ حاصل کر کے لین دین کی چھان بین شروع کر دی ہے۔

ایک اہلکار نے بتایا کہ دسویں پاس شیو اوم چندر بھان دوبے نے یوٹیوب سے کیوآر کوڈز کے ذریعے ان کے بینک کھاتوں میں ادائیگی کر کے دکانداروں کو دھوکہ دینے کا ایک انوکھا طریقہ سیکھا تھا۔ اس نے اپنا کیوآر کوڈ پرنٹ کیا اور اسے جنوبی ممبئی اور مغربی مضافات میں دکانوں اور اسٹالوں کے باہر نصب درست کیوآر کوڈز پر چسپاں کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کیوآر کوڈ میں انہوں نے اپنا نام شیو کے بجائے شیوم دوبے رکھا تھا۔ اس دھوکہ دہی کی شکایت میرا روڈ کے رہنے والے 56 سالہ دنیش گپتا نے کی تھی، جو کھار ویسٹ میں پی ڈی ہندوجا مارگ پر پان کی دکان چلاتے ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کر لیا، جسے عدالت نے پولیس کی تحویل میں رکھنے کی ہدایت دی ہے۔

ممبئی ایئرپورٹ پر طیارہ رن وے سے پھسل گیا

لینڈنگ کے دوران پیش آنے والے حادثہ میں کوچی سے ممبئی آنے والے طیارے کا ایک حصہ تباہ، تمام مسافر محفوظ

ممبئی: ایئر انڈیا کا طیارہ ممبئی، مہاراشٹر کے چھترپتی شیواجی ٹرمینل پر رن وے سے پھسل گیا۔ معلومات کے مطابق، کیرالہ کے کوچی سے ممبئی آنے والے اس طیارے کا ایک حصہ پھسل جانے کی وجہ سے تباہ ہو گیا۔ معلومات کے مطابق یہ حادثہ لینڈنگ کے دوران پیش آیا۔ طیارہ پھسل کر رن وے سے باہر آ گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ رن وے پر پانی اور بارش کی وجہ سے پیش آیا۔ اس حادثے کے بارے میں ایئر انڈیا کے ترجمان نے کہا کہ شدید بارش کی وجہ سے طیارہ لینڈنگ کے بعد رن وے سے تھوڑا سا پھسل گیا۔ پائلٹ نے صورتحال کو سنبھالا اور طیارے کو بحفاظت گیٹ تک پہنچا دیا گیا جہاں تمام مسافر محفوظ پائے گئے ہیں۔ طیارے کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔

ایئر انڈیا کے مطابق اس حادثے میں کوئی زخمی نہیں ہوا ہے۔ طیارے میں موجود تمام مسافروں اور عملے کے ارکان کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد طیارے کی تکنیکی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ مسافروں اور عملے کی حفاظت ان کی پہلی ترجیح ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ صبح 9:27 بجے ایئر انڈیا کی پرواز AI-2744 (پرواز نمبر VT-TYA) کے ساتھ پیش آیا۔ رن وے پر لینڈنگ کے بعد سست رفتاری کے دوران طیارہ کنٹرول کھو بیٹھا۔ ہوائی جہاز کو تھوڑا سا نقصان پہنچا ہے، لیکن یہ مکمل طور پر ٹھیک ہے اور خود مسافروں کو اتار کر پارکنگ وے پر پہنچا۔

اس سے قبل رانچی سے دہلی جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز تکنیکی خرابی کی وجہ سے اتوار کو تقریباً دو گھنٹے تک رن وے پر پھنسی رہی۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ انہیں طویل عرصے تک ایئر لائن کمپنی کی جانب سے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ بی جے پی ایم پی آدتیہ ساہو بھی طیارے میں تھے۔ بعد ازاں خرابی کی وجہ سے فلائٹ منسوخ کر دی گئی جس پر مسافروں میں غصہ پایا گیا۔

دلہن کو پسند نہیں آیا لہنگا، شوروم نے واپس نہیں کیا، منگیتر نے چاقو سے کاٹ دیا

خریدے گئے لہنگا کے پیسے واپس نہ ملنے پر ناراض منگیتر کا سی سی ٹی وی وائرل

ممبئی: ناراض نوجوان محبت میں کس حد تک جا سکتا ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ایسا ہی معاملہ کلیان میں سامنے آیا ہے۔ ایک شخص اپنے منگیتر کے لیے خریدے گئے لہنگا کے پیسے واپس نہ ملنے پر ناراض تھا۔ لہنگا کی قیمت 32 ہزار 300 روپے ہے۔ لڑکی شادی کے لیے لہنگا خریدنا چاہتی تھی لیکن بعد میں اسے واپس کرنا چاہتی تھی۔ دکاندار نے رقم واپس نہ کی تو وہ شخص چاقو لے کر دکان میں گھس گیا۔ غصے میں اس نے لہنگا پھاڑ دیا۔ الزام ہے کہ اس شخص نے شوروم ملازمین کو دھمکیاں بھی دیں۔ یہ سارا واقعہ دکان میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گیا۔ شوروم منیجر نے پولیس کو بلایا۔ تاہم اس وقت تک لڑکا شوروم سے نکل چکا تھا۔ اس کی شناخت سی سی ٹی وی فوٹیج سے ہوئی۔ اطلاع کے مطابق مگھنا مکھیجا نامی لڑکی نے 17 جون کو یہ لہنگا خریدا تھا۔ اسی شام اس نے دکان پر فون کیا اور کہا کہ اسے یہ لہنگا پسند نہیں ہے۔ وہ اسے واپس کرنا چاہتی تھی۔ دکاندار نے کہا کہ پیسے واپس نہیں کیے جائیں گے۔ لیکن وہ کریڈٹ نوٹ لے سکتی ہے۔ کریڈٹ نوٹ کا استعمال کرتے ہوئے، وہ دو ماہ کے اندر دکان سے کچھ اور خرید سکتی ہے۔ ایک ماہ بعد ہفتہ کو لڑکی دوبارہ دکان پر گئی۔

ایک سیلز مین نے اسے بتایا کہ وہ فی الحال اسٹاک کلیئرنس سیل کر رہے ہیں۔ اس نے لڑکی کو اگلے مہینے آنے کو کہا۔ تھوڑی دیر بعد، اس کے منگیتر سمیت لڑکی غصے میں شوروم میں گھس گئی۔ اور اس کے منگیتر نے چاقو سے لہنگا کو کاٹ ڈالا۔ نکشترا شوروم کے منیجر نے اس معاملے میں شکایت درج کرائی ہے۔

’چیف منسٹر فیلوشپ‘ کے تحت ملیں گے ’پبلک پالیسی سرٹیفکیٹ‘

ریاستی حکومت اور آئی آئی ٹی بمبئی کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

ممبئی: ریاستی حکومت کے محکمہ منصوبہ بندی نے آج وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی موجودگی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، پوائی، ممبئی کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے تاکہ چیف منسٹر فیلوشپ پروگرام میں حصہ لینے والے نوجوانوں کو پبلک پالیسی سرٹیفکیٹ کورس فراہم کیا جا سکے۔ چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے زور دے کر کہا کہ آئی آئی ٹی کے ساتھ یہ کورس فیلوشپ پروگرام میں نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور وہ زیادہ موثر طریقے سے کام کر سکیں گے۔

اس موقع پر محکمہ منصوبہ بندی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری راجگوپال دیوڑا اور آئی آئی ٹی بمبئی کے ڈائریکٹر پروفیسر شریش کیدارے نے اس ایم او یو پر دستخط کیے۔ اس موقع پر چیف منسٹر کے دفتر کی اسپیشل ڈیوٹی آفیسر پریا کھان، ڈائریکٹر آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس کرشنا پھیرکے، جوائنٹ سکریٹری چروشیلا چودھری، چیف ریسرچ آفیسر نشا پاٹل، ڈپٹی ڈائریکٹر دیپالی دھاوارے، آئی آئی ٹی بمبئی کے ڈائریکٹر شریش کیدارے، ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر ملند عطرے، ڈین پروفیسر اوشا اننت، ڈین پروفیسر اوشا اننت، پروشار، پرنسپل اور دیگر موجود تھے۔

چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے کہا کہ چیف منسٹر فیلوشپ پروگرام 2015 سے مسلسل گہرا اور افزودہ ہو رہا ہے۔ اس پروگرام کو آئی آئی ٹی جیسے باوقار ادارے کے ساتھ آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کورس کا استعمال رفاقت میں نوجوانوں کو کام کے ساتھ ساتھ علم کے مختلف طریقوں سے ویلیو ایڈیشن فراہم کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ یہ ان کے کیریئر میں قدر میں اضافہ کرے گا۔

چیف منسٹر فیلوشپ پروگرام کا بنیادی مقصد تعلیمی لحاظ سے قابل اور سماجی طور پر واقف نوجوانوں کو حکومت کے ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ جب مختلف شعبوں میں کام کرنے والے نوجوان حکومت کے ساتھ آتے ہیں تو حکومت کو ایک نیا خیال، ایک نیا نقطہ نظر ملتا ہے اور یہ انتظامیہ کو مزید موثر بناتا ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے یقین ظاہر کیا کہ اس پروگرام سے حکومت کو ایک نیا نقطہ نظر ملے گا، نئے خیالات سے نظام بدلے گا اور نوجوانوں کو بھی سماج میں مثبت تبدیلیاں لانے کا موقع ملے گا۔

ریاستی نرسوں کے احتجاج کو این سی پی-ایس پی کی حمایت

ممبئی: ریاست کے شہری و دیہی علاقوں میں صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جانے والی نرسوں کے دیرینہ مطالبات پر مبنی احتجاج کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی طرف سے مکمل حمایت کی گئی ہے۔ ممبئی کے تاریخی احتجاجی مقام آزاد میدان میں جاری دھرنے کے دوران پارٹی کے ریاستی صدر و رکن اسمبلی ششی کانت شندے اور سینئر لیڈر جینت پاٹل نے احتجاجی مقام پہنچ کر مظاہرہ کرنے والی نرسوں سے ملاقات کی اور ان کی تحریک کو بھرپور حمایت دینے کا اعلان کیا۔

ریاست بھر کی نرسیں، جن میں ہیڈ نرس، اسٹاف نرس، ٹیوٹر اور دیگر مختلف سطح کی طبی خواتین ملازمین شامل ہیں، متعدد برسوں سے تنخواہوں میں عدم مساوات، ترقیاتی مواقع کی کمی، طویل التواء میں پڑے ہوئے الاؤنسز اور کنٹریکٹ بھرتی کے خلاف آواز اٹھا رہی ہیں۔ آزاد میدان میں نرسوں کی نمائندہ تنظیم کی قیادت میں جاری اس تحریک میں اب باضابطہ طور پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ بھی شامل ہو گئی ہے۔ ششی کانت شندے نے اس موقع پر کہا کہ نرسیں ریاستی صحت کے نظام کی بنیاد ہیں، اور ان کے حقوق کے لیے جاری اس جدوجہد میں ہم قدم بہ قدم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے حکومت کو سخت لہجے میں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر نرسوں کے مطالبات کو فوری طور پر تسلیم نہ کیا گیا تو ان کی پارٹی ریاست گیر تحریک میں شدت لائے گی اور حکومت کے خلاف زوردار احتجاج کیا جائے گا۔

نرسوں کی اہم مانگوں میں یہ شامل ہے کہ تمام کنٹریکٹ پر رکھی گئی نرسوں کو فوری طور پر مستقل کیا جائے، اور تقریباً 50 فیصد سے زائد خالی ترقیاتی عہدوں کو جلد از جلد ترقی دے کر پُر کیا جائے۔ ساتھ ہی گزشتہ 40 برس سے زیر التوا الاؤنسز کی منظوری دی جائے اور تنخواہوں کی بے ضابطگیاں فوری ختم کی جائیں۔

جنوبی غزہ کے مرکزی سمندری واٹر پلانٹ کو خالی کرنے کے اسرائیلی احکامات

غزہ: انسانی حقوق کی معروف تنظیم المیزان مرکز برائے انسانی حقوق نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ کے عوام کے خلاف پیاس کو ہتھیار بنا کر ظلم و جبر کا ایک اور باب کھول دیا ہے۔ تنظیم کے مطابق قابض اسرائیل نے جنوبی غزہ میں واقع سب سے بڑی سمندری پانی کی صفائی کی مرکزی تنصیب کو بھی خالی کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں، جو صاف پانی کی فراہمی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ تنظیم نے عالمی برادری سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ قابض اسرائیلی افواج نے غزہ کی پینے کے پانی اور نکاسی آب کی تنصیبات کو منظم اور مسلسل طریقے سے نشانہ بنایا ہے۔ ان تنصیبات میں زیرزمین پانی کے کنویں، سمندر کے پانی کو صاف کرنے کے کارخانے، نکاسی آب کی پمپنگ اسٹیشنز اور پانی کے ذخائر شامل ہیں۔ ان سہولیات کو دانستہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ غزہ کے عوام کو پیاس، بیماریوں اور بنیادی ضروریات کی عدم دستیابی کے ذریعے زندگی سے محروم کر دیا جائے۔ یہ پالیسی ایک منصوبہ بند نسل کشی کا واضح ثبوت ہے۔

بیان کے مطابق غزہ پانی کے تین بڑے ذرائع پر انحصار کرتا ہے:

تقریباً 300 زیرزمین کنویں، جن میں سے 290 بلدیاتی اداروں اور 10 انروا کے زیر انتظام ہیں۔ تین بڑی سمندری پانی کی صفائی کی تنصیبات، جن میں شمالی غزہ کی تنصیب پہلے ہی مکمل بند ہو چکی ہے، جبکہ وسطی اور جنوبی غزہ کی تنصیبات جزوی طور پر فعال ہیں۔ میکروٹ پانی کی لائنیں، جو شمال، وسط اور جنوب کو پانی فراہم کرتی ہیں۔ قابض اسرائیل اپنی مرضی سے ان لائنوں کو کھولتا یا بند کرتا ہے۔

اس وقت غزہ کی 80 فیصد پانی اور نکاسی آب سے متعلق بنیادی تنصیبات تخلیہ زدہ علاقوں میں واقع ہیں:

121 میں سے 97 پانی صاف کرنے والے پلانٹ (80 فیصد)

58 میں سے 52 پانی کے ذخائر (90 فیصد)

392 میں سے 302 زیرزمین پانی کے کنویں (77 فیصد)

70 میں سے 58 نکاسی آب کے پمپنگ اسٹیشنز (83 فیصد)

قابض اسرائیل نے ہر ماہ 12 ملین لیٹر ایندھن غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا ہے، جو پانی کے کنوؤں، نکاسی آب کے پلانٹس اور کوڑا کرکٹ جمع کرنے کے آلات کو چلانے کے لیے ضروری تھا۔ مزید برآں، پانی بھرنے کے مقامات پر شہریوں کے خلاف کی جانے والی درندگی نے 112 پانی بھرنے کے مراکز کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کر دیا ہے۔ میکروٹ کی پانی لائنوں کی بندش نے پیاس اور اذیت کی شدت میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔

بیان کے مطابق اتوار، 20 جولائی سنہ 2025ء کو قابض اسرائیل نے وسطی غزہ کی دیر البلح کی مغربی جنوبی علاقوں میں تخلیہ کے نئے احکامات جاری کیے، جہاں غزہ کی مرکزی سمندری پانی صاف کرنے کی تنصیب واقع ہے۔ یہ تنصیب جنوبی اور وسطی غزہ کو روزانہ 16 سے 18 ہزار مکعب میٹر پانی فراہم کرتی تھی۔ مارچ سنہ 2025ء میں قابض اسرائیل نے اس کا آخری بجلی کا کنکشن بھی منقطع کر دیا، جس کے بعد اب یہ صرف شمسی توانائی کے ذریعے تقریباً 2500 مکعب میٹر پانی روزانہ فراہم کرنے کے قابل ہے۔

مقامی ادارے "مصلحۃ میاہ بلدیات الساحل" کے نائب ڈائریکٹر انجینیئر عمر شتات کے مطابق جنوبی غزہ کی یہ تنصیب فی الحال ہنگامی جنریٹرز پر روزانہ 2500 سے 3000 مکعب میٹر پانی پیدا کر رہی ہے، جبکہ بجلی کی فراہمی کے ساتھ یہ پیداوار 20000 مکعب میٹر یومیہ تک جا سکتی ہے۔ تاہم قابض اسرائیل نے 9 مارچ سنہ 2025ء کو اس کی بجلی کی فراہمی مکمل طور پر بند کر دی۔

المیزان مرکز کے مطابق اس وقت 91 فیصد خاندان پانی کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ 65 فیصد آبادی کو روزانہ صرف 3 سے 5 لیٹر فی فرد پانی دستیاب ہے، جو صرف پینے اور کھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جبکہ 35 فیصد آبادی کو صرف 15 لیٹر یومیہ سے بھی کم پانی ملتا ہے، جو نہ صرف پینے بلکہ کھانا پکانے اور بنیادی صفائی کے لیے ناکافی ہے۔ یہ مقدار عالمی ادارہ صحت کے ہنگامی حالات میں مقرر کردہ کم سے کم معیار سے بھی کم ہے۔

المیزان مرکز نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کو اس نسل کشی سے فوری طور پر روکے۔ مرکز نے کہا کہ بین الاقوامی عدالت انصاف کی عارضی تدابیر پر فوری عمل درآمد کرایا جائے، اور اقوام متحدہ کی تمام ایجنسیاں، بالخصوص انروا، کو فوری رسائی دی جائے تاکہ وہ زندگی بچانے والی خدمات بحال کر سکیں۔ ایندھن، طبی امداد، ہسپتالوں، پانی کے پلانٹس، نکاسی آب کے نظام، کوڑے کے انتظام، اور روٹی کے تندوروں کو فوری طور پر فعال کیا جائے۔

انروا کا غزہ میں قحط پر انتباہ، خوراک فوری پہنچانے اور محاصرہ ختم کرنے کا مطالبہ

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ غزہ کا اسرائیلی محاصرہ فوری ختم کیا جائے تاکہ بڑھتی ہوئی قحط جیسی صورتحال کو روکا جا سکے۔ انروا کے مطابق خوراک کی قیمتیں 40 گنا تک بڑھ چکی ہیں، جبکہ اس کے پاس العریش، مصر میں تین ماہ کا ذخیرہ موجود ہے۔

کمشنر جنرل لازارینی نے کہا کہ خوراک کی تلاش میں نکلنے والوں کے پیغامات مایوسی اور تکلیف سے بھرے ہوئے ہیں۔ "میرے بچوں کے لیے کچھ نہیں بچا" جیسی صدائیں روزانہ موصول ہو رہی ہیں۔

غزہ کی محصور سرزمین پر اس وقت دو ملین سے زائد انسان ایسی بدترین انسانی المیے سے گزر رہے ہیں جس کی مثال حالیہ تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ قابض اسرائیل نے 2 مارچ سنہ 2025ء سے غزہ کی تمام گزرگاہیں مکمل طور پر بند کر رکھی ہیں۔ خوراک، پانی، ادویات اور دیگر بنیادی ضروریاتِ زندگی کی ترسیل مکمل طور پر روکی جا چکی ہے، جس کے نتیجے میں پورے علاقے میں قحط اور فاقہ کشی نے پنجے گاڑ لیے ہیں۔ اس بحران کے نتیجے میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں اس حد تک بڑھ چکی ہیں کہ عام شہریوں کے لیے ایک وقت کا کھانا بھی میسر آنا محال ہو چکا ہے۔ اشیائے خورد و نوش کی اوسط قیمتوں میں 500 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے، جب کہ بعض بنیادی اجناس کی قیمتیں کئی گنا بڑھ چکی ہیں۔

مثال کے طور پر:

ایک کلو آٹا 170 شیکل تک جا پہنچا ہے، جو صرف ایک ہفتے میں 240 فیصد اضافہ ہے۔

ایک کلو چاول کی قیمت 110 شیکل ہو چکی ہے، جو 175 فیصد کا اضافہ ہے۔

ان اجناس کی قیمتیں جنگ سے پہلے محض چند شیکل تھیں، جو اب عام فلسطینی کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔

یہ معاشی تباہی صرف قیمتوں کی بات نہیں، بلکہ اس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی بھوک سے شہید ہو چکے ہیں۔ ان میں بڑی تعداد بچوں، بزرگوں اور بیماروں کی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی مسلط کردہ اس اجتماعی قحط نے نہ صرف ہزاروں زندگیاں نگل لی ہیں بلکہ انسانی جسم و روح کو بے رحم انداز میں چیر ڈالا ہے۔

قابض اسرائیل کی وحشیانہ کریک ڈاؤن مہم، مغربی کنارے سے 30 سے زائد فلسطینی گرفتار

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے پیر کو علی الصبح مغربی کنارے میں کئی علاقوں پر دھاوا بولتے ہوئے 30 سے زائد فلسطینی شہریوں کو حراست میں لے لیا۔ الخلیل میں 9 شہری گرفتار کیے گئے جن میں علی عوض، یوسف عواد، خضر الطمیمہ، معتصم جیاوی، حازم جیاوی اور نادر ارزیقات شامل ہیں۔ یطا میں بھی گھر گھر چھاپے اور شدید جھڑپیں ہوئیں۔ جنین میں لیث زیود، غانم طحاینہ اور اسلام خمیسہ کو گرفتار کیا گیا۔ طولکرم کی ضاحیہ ذنابہ میں قابض فوج کے حملے میں تین فلسطینی زخمی ہوئے جن میں دو بزرگ شامل تھے۔

بیت لحم، رام اللہ، نابلس اور قلقیلیہ میں بھی درجنوں گھروں پر چھاپے مارے گئے، جن میں نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین کو زدوکوب کیا گیا اور گھروں کی بے حرمتی کی گئی۔

قلقیلیہ میں نوجوان مبین الحج حسن کو حراست میں لیا گیا، جب کہ سلفیت میں زریف داود الدیک کو اس کے گھر سے اغوا کر لیا گیا۔

قابض اسرائیل نے تین فلسطینی خاندانوں کو خود اپنے گھر گرانے پر مجبور کر دیا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی بلدیہ نے مقبوضہ بیت المقدس میں تین فلسطینیوں کو مجبور کیا کہ وہ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے گھر مسمار کریں تاکہ بھاری جرمانے اور انہدامی اخراجات سے بچ سکیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایوب اور محمد قنبر کو جبل مکبر کے علاقے میں واقع اپنے گھروں کو خالی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ انہیں قابض انتظامیہ کی طرف سے حتمی انہدامی حکم نامہ موصول ہوا تھا۔

ادھر شہری موسیٰ بدران نے سلوان کے البستان محلے میں اپنے گھر کو خالی کرنا شروع کر دیا۔ اسے قابض اسرائیل نے 21 دن کے اندر گھر گرانے کا حکم دیا ہے۔ بدران کا گھر سنہ 2017ء میں تعمیر ہوا تھا، جس میں کئی اہل خانہ رہائش پذیر ہیں اور جنہیں اب جبری بے دخلی کا سامنا ہے۔

قابض اسرائیلی بلدیہ نہ صرف فلسطینیوں کو تعمیراتی اجازت نامے جاری کرنے سے انکار کرتی ہے بلکہ انہیں خود اپنے گھر مسمار کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ اگر کوئی ایسا نہ کرے تو قابض فوج بلڈوزروں سے انہدام کرتی ہے اور بھاری جرمانے عائد کرتی ہے۔

قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے، اسرائیل نے صرف سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک القدس میں 623 مکانات و عمارتیں مسمار کی ہیں۔ ان میں کئی عشروں سے آباد گھروں کے علاوہ تجارتی مراکز بھی شامل ہیں جو سینکڑوں فلسطینی خاندانوں کا ذریعہ روزگار تھے۔

قابض اسرائیل کی درندگی: معروف ڈاکٹر مروان الہمص اغوا، رفقاء کو شہید اور زخمی کر دیا گیا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی ایک خفیہ مسلح ٹیم نے جنوبی غزہ میں ایک ہولناک کارروائی کے دوران معروف فلسطینی معالج اور انسانی ہمدردی کے علمبردار ڈاکٹر مروان الہمص کو اغوا کر لیا، جبکہ ان کے ساتھ موجود ساتھیوں کو نشانہ بنا کر ایک کو شہید اور دو کو شدید زخمی کر دیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا جب ڈاکٹر مروان ابو یوسف النجار ہسپتال کے ڈائریکٹر اور غزہ میں فیلڈ ہسپتالوں کے نگران کی حیثیت سے انسانی خدمات انجام دے رہے تھے۔

حکومتی میڈیا دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ڈاکٹر مروان الہمص معمول کے طبی مشن پر فیلڈ ہسپتال جا رہے تھے۔ قابض اسرائیلی فوج کی ایک خفیہ ٹیم نے ان کی ایمبولینس کو براہ راست نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ان کے ہمراہ موجود تین افراد میں سے ایک موقع پر شہید ہو گیا، جبکہ دو دیگر افراد، جن میں ایمبولینس کا ڈرائیور بھی شامل ہے، شدید زخمی ہو گئے۔ اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے میڈیا دفتر نے کہا کہ یہ جرم نہ صرف بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، بلکہ جنیوا کنونشنز کی بھی صریح خلاف ورزی ہے، جو واضح طور پر طبی عملے کو تحفظ فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ دفتر نے اس اقدام کو جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم قرار دیتے ہوئے قابض اسرائیل کو ڈاکٹر مروان کی جان و مال کا مکمل ذمہ دار قرار دیا۔

دفتر نے عالمی برادری بالخصوص عالمی ریڈ کراس کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے پر واضح موقف اختیار کرے اور فوری طور پر ڈاکٹر مروان الہمص کی رہائی کے لیے اقدامات کرے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ قابض اسرائیل کے ان منظم جرائم کا محاسبہ ناگزیر ہو چکا ہے، خاص طور پر ان مظالم کا جو طبی اور انسانی عملے کے خلاف روا رکھے جا رہے ہیں۔

دوسری جانب وزارت صحت غزہ نے بھی اس لرزہ خیز واقعے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر مروان الہمص کا اغوا دراصل ان معصوموں کی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش ہے جو بھوک سے مرتے بچوں، دوا کو ترستے زخمیوں اور ہسپتالوں کے دروازے پر آہیں بھرتی ماؤں کی سسکیوں کو دنیا تک پہنچا رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ قابل مذمت اقدام دراصل پوری انسانیت، سچائی اور آزاد آوازوں پر حملہ ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ ڈاکٹر مروان ان چند نایاب افراد میں سے ہیں جو عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے میں کامیاب ہو رہے تھے۔ ان کی گرفتاری محض ایک فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ پورے فلسطینی عوام کی اجتماعی آواز کو دبا دینے کی سازش ہے۔ وزارت نے قابض اسرائیل کو ڈاکٹر کی جان کا مکمل ذمہ دار قرار دیتے ہوئے ان کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق، اسی کارروائی کے دوران صحافی تامر نجی رفیق الزعانین کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا، جبکہ ڈاکٹر مروان الہمص کو فیلڈ ہسپتال کے سامنے سے اغوا کیا گیا۔ اس حملے میں ان کے معاون بلال برہوم اور کیمرامین ابراہیم عاطف ابوعشیبہ بھی زخمی ہو گئے۔

القسام اور حزب اللہ کے گرفتار ارکان کو خفیہ صہیونی عقوبت خانے میں قید کیے جانے کا انکشاف

غزہ: قابض اسرائیل نے رملہ کی بدنام زمانہ جیل میں القسام بریگیڈز کے منتخب اور تربیت یافتہ مجاہدین کو انتہائی سنگدل اور غیر انسانی حالات میں زیرزمین قید کر رکھا ہے۔ ان میں حماس کے سمندری کمانڈوز کے علاوہ حزب اللہ کی رضوان فورس کے متعدد مجاہد بھی شامل ہیں، جنہیں "راکفیت" نامی ایک خفیہ عقوبت خانے میں قید کیا گیا ہے۔ یہ عقوبت خانہ ستمبر سنہ 2023ء میں بنایا گیا اور اسے ایک "سیمنٹ کی تجوری" کی شکل دی گئی ہے، جس میں جدید ترین کیمرے نصب ہیں جو قیدیوں کی چوبیس گھنٹے نگرانی کرتے ہیں۔

قابض اسرائیلی ریڈیو 'مکان' نے اس عقوبت خانے کے سکیورٹی انچارج کے حوالے سے بتایا ہے کہ قیدیوں کو ایسے حالات میں رکھا گیا ہے جنہیں بین الاقوامی قوانین کی صرف سب سے کم از کم سطح پر انسانی سلوک کہا جا سکتا ہے۔ یہ قیدی دن کے چوبیس گھنٹے اپنی کال کوٹھڑیوں میں قید رہتے ہیں، انہیں صرف ایک گھنٹہ روزانہ ایک مخصوص "چہل قدمی" کے لیے لے جایا جاتا ہے، جو کہ ایک بند، تنگ اور کنکریٹ سے بنی ہوئی کوٹھری ہے۔ اس کوٹھری کی چھت میں لوہے کی سلاخوں کے ذریعے معمولی سا روشنی کا گزر ہوتا ہے۔ وہاں کی دیوار پر غزہ شہر کی تباہ شدہ تصویر آویزاں ہے، جس کا مقصد قیدیوں کے حوصلے پست کرنا ہے۔

سکیورٹی انچارج نے ان اذیت ناک حالات کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ قیدی 7 اکتوبر کے حملوں میں شریک تھے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ یہاں وہ قیدی رکھے گئے ہیں جو بقول اس کے "سب سے خطرناک" ہیں اور زیادہ تر کا تعلق حماس کے اعلیٰ تربیت یافتہ مجاہدین سے ہے۔

اس کا مزید کہنا تھا کہ یہ قیدی خانہ ایک ''تجارتی" تجربہ ہے اور قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ میں اپنی نوعیت کا پہلا "ٹیکٹیکل یونٹ" سمجھا جا رہا ہے۔ اس میں کام کرنے والے تمام جیلر نام اور شناخت کے بغیر صرف کوڈز کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔ وہ ہر وقت ہائی الرٹ ہوتے ہیں اور ذہنی طور پر انہیں خاص تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ اس عقوبت خانے کے "چیلنجز" سے نبرد آزما ہو سکیں۔

اس عقوبت خانے میں قیدیوں کو کسی بھی حالت میں باہر نہیں نکالا جاتا۔ اگر انہیں وکیل سے ملاقات، ڈاکٹر کے معائنے یا عدالت میں پیشی کی ضرورت بھی ہو تو وہ سب کچھ اسی قید خانے کے اندر ہی ہوتا ہے۔ جیل کا انچارج صاف طور پر تسلیم کرتا ہے کہ "ہم تہہ خانے میں ہیں اور قیدی کبھی بھی اس تہہ خانے سے باہر نہیں جاتا"۔

قیدیوں پر ایسے سخت حالات مسلط کیے گئے ہیں کہ جب جیلر کسی سیل کے دروازے پر دستک دیتا ہے تو قیدیوں کو فوراً زمین پر بیٹھ جانا ہوتا ہے، ہاتھ پیچھے باندھنے ہوتے ہیں اور چہرہ نیچے زمین کی طرف رکھنا پڑتا ہے، جب تک کہ دروازے کی کھڑکی بند نہ کر دی جائے۔

ایک گھنٹہ کی آزادی میں بھی ان پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔ اس دوران انہیں سات منٹ میں غسل کرنا ہوتا ہے، اپنے سیل کو صاف کرنا ہوتا ہے اور چند قدم چلنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ آپس میں بات چیت کی قطعی اجازت نہیں۔ ان کے ساتھ کوئی گفتگو نہیں کرتا، نہ ہی انہیں کسی انسانی سلوک کا سامنا ہے۔

یہ جیلر اس امر پر فخر کرتا ہے کہ اس عقوبت خانے کے قیام سے قبل انہیں ذہنی تربیت دی گئی اور اب جب کبھی پیشہ ورانہ یا نفسیاتی مدد درکار ہو، تو ماہرین ان کے ساتھ موجود ہوتے ہیں تاکہ وہ ہر چیلنج سے نمٹ سکیں۔

یہ تمام تر تفصیلات ایک ایسا ہولناک منظر پیش کرتی ہیں جو اقوام عالم کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ قابض اسرائیل ان قیدیوں کو جسمانی قید میں رکھ سکتا ہے، مگر ان کے نظریات، ان کی استقامت اور فلسطین کی آزادی کا خواب قید نہیں کیا جا سکتا۔

غزہ میں ہر تیسرا شخص کئی دن سے بھوکا رہتا ہے اسرائیلی فوج امدادی قافلوں پر بھی فائرنگ کرتی ہے

غزہ: اقوام متحدہ کے خوراک کے عالمی پروگرام نے غزہ میں بھوک کی شدت کو تاریخ کی بدترین سطح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہر تیسرا فلسطینی کئی دنوں سے فاقہ کشی پر مجبور رپورٹ کے مطابق امدادی خوراک کی تلاش میں نکلنے والے شہریوں پر قابض اسرائیلی ٹینکوں، سنائپروں اور فوجیوں کی طرف سے براہ راست فائرنگ کی جا رہی ہے۔ غزہ میں لوگ خوراک کی عدم دستیابی سے مر رہے ہیں، اور بین الاقوامی برادری کو فوری طور پر خوراک کی محفوظ اور وسیع تر ترسیل یقینی بنانی چاہیے۔ گزشتہ روز 25 ٹرکوں پر مشتمل امدادی قافلہ جب زیکیم کراسنگ سے شمالی غزہ میں داخل ہوا تو سینکڑوں بھوکے فلسطینی جمع ہو گئے۔ مگر قابض فوج نے ان پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں کئی افراد شہید اور زخمی ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے انسانی امور کے دفتر نے واضح کیا کہ شہریوں کو بھوکا رکھنا ایک جنگی جرم ہے، اور اس کا استعمال بطور ہتھیار کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزارت صحت کے مطابق صرف گزشتہ 24 گھنٹوں میں بھوک کی وجہ سے 19 فلسطینی شہید ہو چکے قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے اب تک غزہ کے تمام راستے بند کر رکھے ہیں، جس سے قحط نے سنگین صورت اختیار کر لی ہے۔ گزشتہ ماہ اسرائیل اور امریکہ نے ایک نیا امدادی نظام متعارف کروایا جو اقوام متحدہ کی نگرانی سے باہر ہے۔ مگر اس کا نتیجہ مزید قتل و غارت گری کی صورت میں سامنے غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے بتایا کہ اب تک اس طریقہ کار کے نتیجے میں 995 فلسطینی شہید اور 6 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ میں فلسطینیوں پر جو گذر رہا ہے وہ ایک حقیقی انسانی المیہ: الحوثی

صنعاء: یمن کی عوامی تحریک انصار اللہ کے رہنما سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے آسمان امامت و ولایت کے چوتھے درخشاں ستارے فرزند رسول حضرت امام زین العابدین ع کے یوم شہادت کی مناسبت سے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں بھوک سے چھوٹے بچوں کی ہونے والی شہادت کے المناک مناظر سب سے بڑھکر تمام عرب قوموں اور پھر سارے مسلمانوں کے لئے شرمناک اور ان کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے۔

انھوں نے تاکید کی کہ یمنی عوام نے جب سے غزہ کے خلاف جارحیت کا سلسلہ شروع ہوا ہے فلسطینی عوام کی حمایت میں اپنے دوٹوک موقف پر تاکید کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یمن نے غزہ کے عوام کی حمایت میں مقبوضہ فلسطین پر مسلسل حملے کئے جبکہ فلسطینیوں کی حمایت کرنے پر یمن کو ہزاروں بار جارحیت کا نشانہ بنایا گیا اور اس کا محاصرہ مزید تنگ تر کیا گیا۔ سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے کہا کہ یمنی عوام، غزہ کی حمایت میں فوجی اور سماجی شعبوں سمیت تمام شعبوں میں اپنی کاروائیاں جاری رکھیں گے اور فلسطینیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

مغربی ایشیا کے متعدد ممالک میں غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے مظاہرے

انقرہ: عرب جرنل ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق یہ مظاہرے غزہ کے باشندوں کی نسل کشی اور بھوک کے سلسلے میں عرب حکومتوں کی کوتاہی، منفی رویئے اور صیہونی حکومت کے ساتھ ان کی سازباز کے خلاف نفرت کے زیر عنوان کئے گئے۔ ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں اسرائیل ٹارگٹ کلنگ کرتا ہے اور دنیا تماشائی بنی بیٹھی ہے کے زیر عنوان مظاہرہ ہوا۔ مظاہرین نے امریکی سفارت خانے کی جانب مارچ کیا۔ استنبول میں بھی صیہونی حکومت کے قونصل خانے کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے اسرائیل کے ہاتھوں غزہ کے عوام کی نسل کشی کی مذمت کی۔ اردن میں غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت اور فلسطین میں صیہونی حکومت کے مظالم کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔ عراق اور لیبیا میں بھی ہزاروں افراد نے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں سڑکوں پر نکل کر مظاہرہ کیا انہوں نے صیہونی حکومت کی جارحیت اور غزہ پٹی کا محاصرہ ختم کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ یہ مظاہرے ایسی حالت میں ہوئے ہیں کہ جب انسانی حقوق کی تنظیموں نے غزہ میں انسانی المیئے کی بابت خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں قحط اور انسانی المیہ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ تل ابیب فوری جنگ بندی پر مبنی عالمی برادری کے مطالبے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کو نظرانداز کرتے ہوئے غزہ کے باشندوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

انصاراللہ یمن اپنے بنائے ہوئے ہتھیاروں سے لڑ رہے ہیں

تہران: ایران میں انصار اللہ یمن کے خصوصی نمائندے احمد الامام نے 20 جولائی کو ایک پریس کانفرنس میں خطے کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے ایران کو 12 روزہ جنگ میں فتح پر مبارکباد پیش کروں گا۔ ارنا کے نامہ نگار کے اس سوال کے جواب میں کہ مزاحمتی محور کا ایک مضبوط عنصر دیسی ہتھیاروں کی تیاری میں خود کفیل ہونا ہے، جب کہ امریکہ نے ایک بار پھر ایران پر یمن میں ہتھیار بھیجنے کا الزام لگایا ہے، لہذا یمن کے دیسی ہتھیاروں کے بارے میں کچھ بتائیں، انہوں نے کہا کہ خدا کی مدد سے، ہم نے انصار اللہ کے صنعا میں داخل ہونے اور یمن پر سعودی عرب کے حملوں سے قبل ہی دیسی ہتھیاروں کی تیاری شروع کر دی تھی۔ یمنی عوام پر محاصرے کے اثرات کے بارے میں احمد الامام نے کہا کہ یمنی عوام زراعت میں خود کفیل ہیں اور یمنی عوام کو سب سے زیادہ نقصان میڈیسن کے شعبے میں پہنچا ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ آج لبنان اور عراق میں مزاحمتی قوتوں کو غیر مسلح کرنے کی بات ہو رہی ہے اور بعض لوگ یمن کے لیے بھی ایسا کہہ سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ یمن میں ہتھیاروں کو ختم کرنا ناممکن ہے، تمام یمنیوں کے پاس ہتھیار موجود ہیں، اور یہ ہرگز فوج سے مخصوص نہیں ہے۔

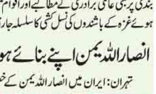

کوئٹہ کے دشت میں سیکیورٹی فورسز سے جھڑپ میں کالعدم تنظیم کے 3 دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ (یو این آئی) کوئٹہ کے علاقے دشت میں کاؤنٹر ٹیرازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں بچے مصور کاکڑ کے اغوا اور قتل میں ملوث ملزم 2 ساتھیوں سمیت ہلاک ہو گیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق بچے مصور کاکڑ کے قتل کیس میں گرفتار ملزم کو اس کے ساتھیوں کی نشاندہی کے لیے ساتھ لے جایا جا رہا تھا کہ سی ٹی ڈی کی ٹیم کو دیکھتے ہی دہشت گردوں نے فائرنگ کر دی۔ ترجمان کے مطابق فائرنگ کے تبادلے میں گرفتار ملزم ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا، سی ٹی ڈی سے مقابلے میں مزید دو دہشت گرد بھی مارے گئے، مارے گئے تینوں دہشت گردوں کا تعلق کالعدم مذہبی تنظیم سے تھا۔ ترجمان کے مطابق دہشت گرد قتل، اقدام قتل، دہشت گردی سمیت دیگر سنگین جرائم میں ملوث تھے، دہشت گردوں کے ٹھکانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ، بارود برآمد ہوا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔